بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

"اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN
بیت القرآن
لاہور۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ 28 ﴾ پارہ نمبر 28
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	دسمبر 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بیت القرآن" درحقیقت "قرآن فہمی" کی وہ عظیم تحریک ہے جس کا مشن اللہ کے بندوں کو اللہ کا پیغام "قرآن مجید" نہایت عام فہم انداز میں قریہ قریہ بستی بستی پہنچانا ہے۔ آپ بھی اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے ہمارے ساتھ تعاون کیجیے۔ جزاکم اللہ خیرا کثیرا۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65 MUCB 0075 9525 6100 0334, MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد قمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

103 حبیبی ٹیٹ، شادمان ii، جیل روڈ، لاہور، پاکستان

فون : 0092-42-37423412 ایکسٹینشن : 115

موبائل : 0092-321-8844700 (09AM to 05PM)

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور، پاکستان

فون: 0092-42-37320318 فیکس: 0092-42-37239884

دارالسلام

36 لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور، پاکستان

فون: 0092-42-37110081 فیکس: 0092-42-37354072

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

اٰيَاتُهَا 22 | 58 سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ 105 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ	یقیناً اللہ نے سن لی بات (اس عورت کی) جو
تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا	جھگڑ رہی تھی آپ سے اپنے خاوند کے بارے میں
وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ	اور اللہ کی طرف شکایت کر رہی تھی
وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اور اللہ سن رہا تھا تم دونوں کی گفتگو کو، بے شک اللہ
سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ①	خوب سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ ①
اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ	(وہ لوگ) جو ظہار کرتے ہیں تم میں سے
مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ	اپنی عورتوں (بیویوں) سے (یعنی انہیں ماں کہہ دیتے ہیں)
مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ	نہیں (ہوجاتیں) وہ اُن کی مائیں
اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗــِٔيْ	نہیں ہیں اُن کی مائیں مگر (وہی) جنہوں نے
وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ	جنم دیا ہے اُنہیں اور بے شک وہ یقیناً کہتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَمِعَ	: سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔	بَصِيْرٌ	: سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
قَوْلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يُظٰهِرُوْنَ	: ظہار کرنا۔
تُجَادِلُكَ	: جنگ وجدل، جدال۔	مِنْكُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	نِّسَاۗىِٕهِمْ	: تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
زَوْجِهَا	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	اُمَّهٰتِهِمْ	: امہات المؤمنین۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
تَشْتَكِيْٓ	: شکوہ، شکایت۔	وَلَدْنَهُمْ	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	لَيَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

اٰيَاتُهَا 22 | 58 سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ 105 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ ①	سَمِعَ	اللّٰهُ ②	قَوْلَ	الَّتِيْ	تُجَادِلُكَ ③
یقیناً	اللہ نے	سن لی	بات (اس عورت کی)	جو	جھگڑ رہی تھی آپ سے

فِيْ زَوْجِهَا	وَ	تَشْتَكِيْٓ ③	اِلَى اللّٰهِ ۖ	وَ	اللّٰهُ
اپنے خاوند (کے بارے) میں	اور	شکایت کر رہی تھی	اللہ کی طرف	اور	اللہ

يَسْمَعُ	تَحَاوُرَكُمَا ④ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ ①
سن رہا تھا	تم دونوں کی گفتگو	بے شک اللہ	خوب سننے والا	سب کچھ دیکھنے والا (ہے)

اَلَّذِيْنَ ⑤	يُظٰهِرُوْنَ ⑥	مِنْكُمْ	مِّنْ نِّسَآئِهِمْ
(وہ لوگ) جو	وہ سب ظہار کرتے ہیں	تم میں سے	اپنی عورتوں سے

مَّا	هُنَّ	اُمَّهٰتِهِمْ ؕ	اِنْ ⑦	اُمَّهٰتُهُمْ
نہیں	وہ	اُن کی مائیں	نہیں (ہیں)	اُن کی مائیں

اِلَّا	الّٰٓـِٔيْ ⑤	وَلَدْنَهُمْ ؕ	وَ	اِنَّهُمْ	لَيَقُوْلُوْنَ
مگر	(وہی) جنہوں نے	جنم دیا ہے اُنہیں	اور	بے شک وہ	یقیناً وہ سب کہتے ہیں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں قَدْ تاکید کی علامت ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ شروع میں تـ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ مُمکن نہیں۔ ④ اس فعل میں موجود تـ اور ا میں باہمی طور پر کام کرنیکا مفہوم ہے۔ ⑤ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی اور الّٰٓـِٔيْ جمع مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ ہوتا ہے۔ ⑥ ظہار سے مُراد خاوند کا بیوی کو یہ کہنا کہ تو میرے اوپر ایسے جیسے میری ماں کی پیٹھ ہے۔ ⑦ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ	بری بات اور جھوٹ، اور بے شک اللہ
لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿2﴾	یقیناً بہت معاف کرنیوالا بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿2﴾
وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ	اور (وہ لوگ) جو ظہار کرتے ہیں
مِنْ نِّسَآئِهِمْ	اپنی عورتوں (بیویوں) سے
ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا	پھر وہ رجوع کر لیتے ہیں اس سے جو انہوں نے کہا
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ	تو ایک گردن آزاد کرنا (ضروری) ہے اس سے پہلے
اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ	کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں (ہم بستری کریں)
ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	یہ (ہے حکم) جس کی تم نصیحت کیے جاتے ہو، اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿3﴾	(اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿3﴾
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ	پھر جو (غلام) نہ پائے تو روزہ رکھنا ہے
شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ	دو متواتر مہینوں کا اس سے پہلے
اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ	کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُنْكَرًا : نہی عن المنکر، منکرات۔
الْقَوْلِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
لَعَفُوٌّ : معاف، عفوو درگزر، معافی۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
يُظٰهِرُوْنَ : ظہار کرنا۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نِّسَآئِهِمْ : تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
يَعُوْدُوْنَ : اعادہ، عود کر آنا۔

فَتَحْرِيْرُ : حریت، حریت پسند۔
قَبْلِ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
يَّتَمَآسَّا : مس، مس کرنا (چھونا)۔
تُوْعَظُوْنَ : وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
يَجِدْ : وجود، موجود، ایجاد۔
فَصِيَامُ : صوم، صیام، ماہ صیام، صوم و صلوٰۃ۔

مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ ①	وَ	زُوْرًا ؕ	وَ	اِنَّ ②	اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ ②
بُری بات	اور	جھوٹ	اور	بیشک	اللہ	یقیناً بہت معاف کرنیوالا

غَفُوْرٌ ③ ﴿2﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ
بہت بخشنے والا (ہے)	اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب ظہار کرتے ہیں	اپنی عورتوں سے

ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	قَالُوْا	فَتَحْرِيْرُ
پھر	وہ سب رجوع کر لیتے ہیں	(اس) سے جو	انہوں نے کہا	تو آزاد کرنا (ضروری ہے)

رَقَبَةٍ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَآسَّا ④ ؕ
ایک گردن	(اس) سے پہلے	کہ	وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں

ذٰلِكُمْ ⑤	تُوْعَظُوْنَ ⑥	بِهٖ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
یہ (حکم)	تم سب نصیحت کیے جاتے ہو	اس کی	اور	اللہ	(اس) سے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ③ ﴿3﴾	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ ⑦	فَصِيَامُ
تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)	پھر جو	نہ	وہ پائے	تو روزہ رکھنا ہے

شَهْرَيْنِ ⑧ مُتَتَابِعَيْنِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَآسَّا ④ ۚ
دو متواتر مہینوں کے	(اس) سے پہلے	کہ	وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں

ضروری وضاحت

①یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ②اِنَّ اور لَ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ③اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④اس فعل میں موجود تا اور ا میں باہمی طور پر کام کرنیکا مفہوم ہے۔ ⑤ جنکے لیے اشارہ کیا جائے وہ جمع مذکر ہوں تو ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے، اس سے معنی تبدیل نہیں ہوتا۔ ⑥ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔ ⑧یْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ	پھر جو (اسکی بھی) طاقت نہ رکھے
فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ	تو کھانا کھلانا ہے ساٹھ مسکینوں کو
ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا	یہ (حکم اس لیے ہے) تاکہ تم فرمانبردار ہو جاؤ
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ	اللہ اور اس کے رسول کے
وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ	اور یہ اللہ کی حدیں ہیں
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④	اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ④
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ	بے شک (وہ لوگ) جو مخالفت کرتے ہیں
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا	اللہ اور اس کے رسول کی وہ ذلیل کیے جائیں گے
كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ	جس طرح ذلیل کیے گئے (وہ لوگ) جو
مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ	ان سے پہلے تھے اور یقیناً ہم نے نازل کر دی ہیں
اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ	واضح آیات، اور کافروں کے لیے
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۚ⑤	ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ ⑤

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَطِعْ : استطاعت، حسب استطاعت۔
فَاِطْعَامُ : قیام وطعام، بعد از طعام۔
سِتِّيْنَ : صحاح ستہ، کتب ستہ۔
مِسْكِيْنًا : مسکین، مساکین۔
لِتُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
رَسُوْلِهٖ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
حُدُوْدُ : حدّ، حدود، حدّ فاصل، حدود اربعہ۔
لِلْكٰفِرِيْنَ : لہٰذا، الحمدللہ۔

عَذَابٌ : عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
اَلِيْمٌ : عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
كَمَا : کالعدم، کماحقہ۔
قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَنْزَلْنَآ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
بَيِّنٰتٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لِلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مُّهِيْنٌ : توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔

فَمَنْ	لَّمْ يَسْتَطِعْ ①	فَاِطْعَامُ	سِتِّيْنَ ②	مِسْكِيْنًا ؕ
پھر جو	(اسکی بھی) وہ طاقت نہ رکھے	تو کھانا کھلانا ہے	ساٹھ	مسکینوں (کو)

ذٰلِكَ ③	لِتُؤْمِنُوْا ④	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ ؕ
یہ (حکم اس لیے ہے)	تاکہ تم سب فرمانبردار ہو جاؤ	اللہ کے	اور	اس کے رسول (کے)

وَ	تِلْكَ ③	حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ
اور	یہ	اللہ کی حدیں (ہیں)	اور	کافروں کے لیے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿4﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ
عذاب (ہے)	دردناک	بے شک	وہ (لوگ) جو	وہ سب مخالفت کرتے ہیں

اللّٰهَ ⑤	وَ	رَسُوْلَهٗ	كُبِتُوْا ⑥	كَمَا
اللہ	اور	اس کے رسول کی	وہ سب ذلیل کیے جائیں گے	جس طرح

كُبِتَ ⑥	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	قَدْ	اَنْزَلْنَآ ⑦
ذلیل کیے گئے	(وہ لوگ) جو	ان سے پہلے تھے	اور	یقیناً	ہم نے نازل کر دی (ہیں)

اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿5﴾ۚ
واضح آیات	اور	کافروں کے لیے	عذاب (ہے)	ذلیل کرنے والا

ضروری وضاحت

① علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ② یہاں علامت يْنَ کا ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ذٰلِكَ واحد مذکر کی اور تِلْكَ واحد مؤنث کی علامت ہے اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا	جس دن اللہ اٹھائے گا اُنہیں سب کے سب کو
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ	پھر وہ خبر دے اُنہیں (اس) کی جو اُنہوں نے عمل کیے
اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ	اللہ نے گن رکھا ہے اُسے اور وہ بھول گئے تھے اُسے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۟ ع	اور اللہ ہر چیز پر خوب گواہ (واقف) ہے۔ ۶
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بیشک اللہ جانتا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	جو (کچھ) آسمانوں میں اور جو (کچھ) زمین میں ہے
مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ	نہیں ہوتی کوئی سرگوشی کسی تین (آدمیوں) کی
اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ	مگر وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ کسی پانچ کی
اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ	مگر وہ (یعنی اللہ) ان کا چھٹا ہوتا ہے
وَلَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْثَرَ	اور نہ اس سے کم اور نہ (اس سے) زیادہ
اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ	مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے
اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ	جہاں کہیں (بھی) وہ ہوں، پھر وہ خبر دے گا انہیں

ع ۱ ۶

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمَ	:	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	تَرَ	:	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
يَبْعَثُهُمُ	:	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔	يَعْلَمُ	:	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
جَمِيْعًا	:	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	نَّجْوٰى	:	مناجات۔
فَيُنَبِّئُهُمْ	:	تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔	ثَلٰثَةٍ	:	ثلث، مثلث، تثلیث، ثالثی، ثالث۔
بِمَا	:	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	رَابِعُهُمْ	:	ربع، رباعی، آئمہ اربعہ۔
عَمِلُوْا	:	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	خَمْسَةٍ	:	حواس خمسہ، کتب خمسہ۔
نَسُوْهُ	:	نسیان، نسیاً منسیاً۔	اَدْنٰى	:	اعلیٰ وادنیٰ۔
شَهِيْدٌ	:	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	مَعَهُمْ	:	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔

يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُهُمْ ①②	بِمَا ③
جس دن	وہ اُٹھائے گا اُنہیں	اللہ	سب کے سب (کو)	پھر وہ خبر دے اُنہیں	(اس) کی جو

عَمِلُوْا ؕ	اَحْصٰىهُ	اللّٰهُ	وَ	نَسُوْهُ ④ ؕ	وَاللّٰهُ
انہوں نے عمل کیے	گن رکھا ہے اُسے	اللہ نے	اور	وہ سب بھول گئے تھے اُسے	اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ	شَهِيْدٌ ⑥	اَ	لَمْ	تَرَ ⑤	اَنَّ اللّٰهَ
ہر چیز پر	خوب گواہ (واقف ہے)	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بیشک اللہ

ع 6

يَعْلَمُ	مَا فِى السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِى الْاَرْضِ ؕ	مَا يَكُوْنُ ⑥	مِنْ نَّجْوٰى ⑦
وہ جانتا ہے	جو (کچھ) آسمانوں میں	اور جو (کچھ)	زمین میں (ہے)	نہیں وہ ہوتی	سرگوشی

ثَلٰثَةٍ	اِلَّا	هُوَ	رَابِعُهُمْ ②	وَ	لَا	خَمْسَةٍ
تین (آدمیوں کی)	مگر	وہ (یعنی اللہ)	اُن کا چوتھا (ہوتا ہے)	اور	نہ	پانچ کی

اِلَّا	هُوَ	سَادِسُهُمْ ②	وَ	لَآ	اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ	وَلَآ	اَكْثَرَ
مگر	وہ (اللہ)	اُن کا چھٹا (ہوتا ہے)	اور	نہ	اس سے کم	اور نہ	(اس سے) زیادہ

اِلَّا	هُوَ	مَعَهُمْ	اَيْنَ مَا ⑧	كَانُوْا ۚ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ ②
مگر	وہ (اللہ)	اُنکے ساتھ (ہوتا ہے)	جہاں کہیں (بھی)	وہ سب ہوں	پھر	وہ خبر دے گا انہیں

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ ان کا کیا جاتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑤ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ اَيْنَ مَا دراصل ایک ہی لفظ ہے جس کا ترجمہ جہاں کہیں کیا جاتا ہے۔

بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	(اس) کی جو انہوں نے عمل کیے قیامت کے دن
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷﴾	بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (7)
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا ان (لوگوں) کی طرف جو
نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى	منع کیے گئے سرگوشی کرنے سے
ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ	پھر وہ دوبارہ کرتے ہیں
لِمَا نُهُوْا عَنْهُ	(اس کام) کو جس سے وہ منع کیے گئے
وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ	اور وہ آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں گناہ کی
وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫	اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی (کی)
وَاِذَا جَآءُوْكَ	اور جب وہ آتے ہیں آپ کے پاس
حَيَّوْكَ	وہ دعا دیتے ہیں آپ کو (یعنی سلام کہتے ہیں)
بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ	ان (لفظوں) سے جس سے نہیں سلام کیا آپکو اللہ نے
وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	اور وہ کہتے ہیں اپنے نفسوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
عَمِلُوْا : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الْقِيٰمَةِ : یوم قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔
بِكُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
تَرَ : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

النَّجْوٰى، يَتَنٰجَوْنَ : مناجات۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
نُهُوْا : نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔
يَعُوْدُوْنَ : اعادہ، عود کر آنا۔
مَعْصِيَتِ : معصیت، عاصی، غم عصیاں۔
الرَّسُوْلِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔

بِمَا ①	عَمِلُوْا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ ①
(اس) کی جو	انہوں نے عمل کیے	قیامت کے دن	بے شک اللہ	ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ② ﴿7﴾	اَ ③	لَمْ	تَرَ ④	اِلَى الَّذِيْنَ
خوب جاننے والا (ہے)	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	(اُن لوگوں) کی طرف جو

نُهُوْا ⑤	عَنِ النَّجْوٰى	ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ	لِمَا
سب منع کیے گئے	سرگوشی سے	پھر	وہ سب دوبارہ کرتے ہیں	(اس کام) کو جو

نُهُوْا ⑤	عَنْهُ	وَ	يَتَنٰجَوْنَ ⑥	بِالْاِثْمِ ①
وہ سب منع کیے گئے	اُس سے	اور	وہ سب آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں	گناہ کی

وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫	وَ	اِذَا
اور	زیادتی (کی)	اور	رسول کی نافرمانی (کی)	اور	جب

جَآءُوْكَ	حَيَّوْكَ	بِمَا	لَمْ يُحَيِّكَ ④⑦
وہ سب آتے ہیں آپکے پاس	وہ سب دعا دیتے ہیں آپکو	(ان لفظوں) سے جو	نہیں دعا دی آپکو

بِهِ	اللّٰهُ ۙ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
اس کے ساتھ	اللہ نے	اور	وہ سب کہتے ہیں	اپنے نفسوں میں

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ أ الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ④ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔ ⑤ دراصل نُهِيُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق ی گری ہے، شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل میں موجود تا اور ا میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ	کیوں نہیں اللہ عذاب دیتا ہمیں
بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ	(اس) پر جو ہم کہتے ہیں، کافی ہے اُنہیں جہنم
يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿8﴾	وہ داخل ہونگے اس میں پس وہ برا ٹھکانا ہے۔ ﴿8﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اِذَا تَنَاجَيْتُمْ	جب تم آپس میں سرگوشی کرو
فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	تو مت آپس میں سرگوشی کرو گناہ اور زیادتی کی
وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا	اور رسول کی نافرمانی کی اور تم آپس میں سرگوشی کرو
بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ	نیکی اور تقویٰ کی اور ڈرو (اس) اللہ سے
الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿9﴾	جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿9﴾
اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ	بیشک صرف (ایسی) سرگوشی تو شیطان (کی طرف) سے ہے
لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تاکہ وہ غم میں ڈالے (اُن لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ	حالانکہ نہیں ہے وہ ہرگز نقصان پہنچانے والا اُنہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَذِّبُنَا : عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔	الرَّسُوْلِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بِمَا : ماتحت، ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔	بِالْبِرِّ : بر، ابرار۔
نَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	التَّقْوٰى، اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
جَهَنَّمُ : عذابِ جہنم، واصلِ جہنم۔	اِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اٰمَنُوْۤا : امن، ایمان، مومن۔	تُحْشَرُوْنَ : حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
تَنَاجَيْتُمْ : مناجات۔	مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لِيَحْزُنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
مَعْصِيَتِ : معصیت، عاصی، غم عصیاں۔	بِضَآرِّهِمْ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔

لَوْلَا ①	يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ ②	بِمَا	نَقُوْلُ ؕ	حَسْبُهُمْ	جَهَنَّمُ ۚ
کیوں نہیں	اللہ عذاب دیتا ہمیں	(اس) پر جو	ہم کہتے ہیں	کافی ہے انہیں	جہنم

يَصْلَوْنَهَا ۚ	فَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ⑧	يٰۤاَيُّهَا ③	الَّذِيْنَ
وہ سب داخل ہونگے اس میں	پس وہ برا (ہے)	ٹھکانا	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْۤا	اِذَا	تَنَاجَيْتُمْ ④	فَلَا تَتَنَاجَوْا ④	بِالْاِثْمِ
سب ایمان لائے ہو	جب	تم آپس میں سرگوشی کرو	تو مت تم آپس میں سرگوشی کرو	گناہ کی

وَالْعُدْوَانِ	وَ	مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ	وَ	تَنَاجَوْا ④	بِالْبِرِّ
اورزیادتی (کی)	اور	رسول کی نافرمانی (کی)	اور	تم سب آپس میں سرگوشی کرو	نیکی کی

وَالتَّقْوٰى ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ②	الَّذِيْۤ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ⑤ ⑨
اورتقویٰ (کی)	اور	تم سب ڈرو اللہ سے	(وہ) جو	اسکی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤگے

اِنَّمَا	النَّجْوٰى	مِنَ الشَّيْطٰنِ	لِيَحْزُنَ ⑥
بیشک صرف	(ایسی) سرگوشی	شیطان (کی طرف) سے (ہے)	تاکہ وہ غم میں ڈالے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَيْسَ	بِضَآرِّهِمْ ⑦
(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے	حالانکہ	نہیں وہ	ہرگز نقصان پہنچانے والا ہے اُنہیں

ضروری وضاحت

① لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو مفعول ہوتا ہے۔③ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔④ یہاں تَ اور ا میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا کا مفہوم ہے۔⑥ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو لِ کا ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں البتہ نفی والے لفظ کے بعد بِ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ	کچھ بھی مگر اللہ کے حکم سے، اور اللہ پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿10﴾	پس چاہیے کہ مومن بھروسا کریں۔ ﴿10﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا	جب تم سے کہا جائے کھلے ہو جاؤ
فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا	مجلسوں میں تو کھلے ہو جایا کرو
يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ	فراخی کر دے گا اللہ تمہارے لیے
وَ اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا	اور جب کہا جائے اُٹھ کھڑے ہو
فَانْشُزُوْا	تو تم اُٹھ کھڑے ہوا کرو
يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	اللہ بلند کرے گا (اُن لوگوں کو) جو
اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ	ایمان لائے تم میں سے، اور (اُن لوگوں کو) جو
اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ	علم دیے گئے درجوں میں، اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿11﴾	(اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔	الْمَجٰلِسِ : مجلس شوریٰ، مجالس عزا، مجالس ذکر۔
اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	يَرْفَعِ : اعلیٰ وارفع، رفعت وسربلندی، سطح مرتفع۔
بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	مِنْكُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْعِلْمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
فَلْيَتَوَكَّلِ : توکل، متوکل علی اللہ۔	دَرَجٰتٍ : درجہ، درجات، درجہ بدرجہ، بدرجہ اتم۔
الْمُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔	بِمَا : بالکل، بالمقابل/ ماتحت، ماحول۔
قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔

شَيْـًٔا	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ①②
کچھ بھی	مگر	اللہ کے حکم سے	اور اللہ پر	پس چاہیے کہ وہ بھروسا کریں

الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩	يٰۤاَيُّهَا ③	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا ④	قِيْلَ ⑤
سب ایمان والے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب	کہا جائے

لَكُمْ ⑥	تَفَسَّحُوْا ②	فِي الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا
تم سے	تم سب کھلے ہو جاؤ	مجلسوں میں	تو تم سب کھلے ہو جایا کرو

يَفْسَحِ اللّٰهُ ⑦	لَكُمْ ۚ ⑥	وَاِذَا	قِيْلَ ⑤	انْشُزُوْا
اللہ فراخی کردے گا	تمہارے لیے	اور جب	کہا جائے	تم سب اُٹھ کھڑے ہو

فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ اللّٰهُ ⑦	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تو تم سب اُٹھ کھڑے ہوا کرو	اللہ بلند کرے گا	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے

مِنْكُمْ ۙ	وَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا ⑧	الْعِلْمَ	دَرَجٰتٍ ؕ
تم میں سے	اور	(اُن لوگوں کو) جو	سب دیے گئے	علم	درجوں (میں)

وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ⑪
اور اللہ	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)

ضروری وضاحت

① وَ یا فَ کے بعد "لِ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② اس فعل میں موجود تَ اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔③ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔④ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑤ قِیْلَ دراصل قُوِلَ تھا، و کو گرامر کے اصول کیمطابق ی سے بدلا گیا ہے۔⑥ لَکُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ استعمال ہوا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑧ یہ دراصل اُوْتِیُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوا ہو گیا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا	جب تم سرگوشی کرو رسول سے تو پیش کرو
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ	اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ
ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ	یہ بہتر ہے تمہارے لیے اور زیادہ پاکیزہ ہے
فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر تم نہ پاؤ (کوئی صدقہ) تو بے شک اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿12﴾	بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿12﴾
ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا	کیا تم ڈر گئے ہو (اس سے) کہ تم پیش کرو
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ	اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقات
فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا	پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا
وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ	اور متوجہ ہوا اللہ تم پر (یعنی اس نے تم پر مہربانی کی)
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	تو تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ	اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْۤا	: امن، ایمان، مومن۔	تَجِدُوْا	: وجود، موجود، ایجاد۔
نَاجَيْتُمُ، نَجْوٰىكُمْ	: مناجات۔	غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔
فَقَدِّمُوْا	: قدم، مقدمہ الجیش، تقدیم، اقدام۔	رَّحِيْمٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	تَفْعَلُوْا	: فعل، فاعل، مفعول۔
يَدَيْ	: یدِ بیضاء، یدطولیٰ، رفع الیدین۔	تَابَ	: توبہ، تائب۔
صَدَقَةً	: صدقہ، صدقات۔	فَاَقِيْمُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
خَيْرٌ	: خیر و عافیت، خیریت، اللہ خیر کرے۔	الصَّلٰوةَ	: صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ، صلاۃ تسبیح۔
اَطْهَرُ	: طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔	اَطِيْعُوا	: اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔

يَاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نَاجَيْتُمُ ①	الرَّسُوْلَ ②
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب	تم سرگوشی کرو	رسول (سے)

فَقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَیْ نَجْوٰىكُمْ ①③	صَدَقَةً ط ④	ذٰلِكَ ⑤	خَيْرٌ
تو تم سب پیش کرو	اپنی سرگوشی سے پہلے	کچھ صدقہ	یہ	بہتر (ہے)

لَّكُمْ	وَ	اَطْهَرُ ط ⑥	فَاِنْ	لَّمْ تَجِدُوْا ⑦	فَاِنَّ اللّٰهَ
تمہارے لیے	اور	زیادہ پاکیزہ (ہے)	پھر اگر	نہ تم سب پاؤ	تو بے شک اللہ

غَفُوْرٌ ⑧	رَّحِيْمٌ ⑧ (12)	ءَ	اَشْفَقْتُمْ ①	اَنْ	تُقَدِّمُوْا
بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	کیا	تم ڈر گئے ہو	(اس سے) کہ	تم سب پیش کرو

بَيْنَ يَدَیْ نَجْوٰىكُمْ ①③	صَدَقٰتٍ ط ④	فَاِذْ	لَمْ تَفْعَلُوْا ⑦
اپنی سرگوشی سے پہلے	کچھ صدقات	پھر جب	تم سب نے (ایسا) نہ کیا

وَ	تَابَ اللّٰهُ ②	عَلَيْكُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ②	وَ	اٰتُوا
اور	متوجہ ہوا اللہ	تم پر	تو تم سب قائم کرو	نماز	اور	تم سب ادا کرو

الزَّكٰوةَ ②	وَ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ ②	وَ	رَسُوْلَهٗ ط	وَاللّٰهُ
زکوٰۃ	اور	تم سب اطاعت کرو اللہ	اور	اس کے رسول کی	اور اللہ

ضروری وضاحت

① تُمْ اور کُمْ جمع مذکر کی علامتیں ہیں۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ لفظی ترجمہ دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے اور اس سے مُراد پہلے ہے۔ ④ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ⑧ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 2 7 2

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿13﴾	خوب خبردار ہے (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿13﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى	کیا نہیں آپ نے دیکھا (اُن لوگوں) کی طرف
الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا	جنہوں نے دوستی کی ایک (ایسی) قوم سے
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ	(کہ) غضبناک ہوا اللہ اُن پر
مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ	نہ وہ (منافق) تم سے ہیں اور نہ ان (یہودیوں) سے ہیں
وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ	اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹ پر
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿14﴾	حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ ﴿14﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ	تیار کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب
اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾	بیشک وہ (لوگ)، برا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿15﴾
اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً	انہوں نے بنا رکھا ہے اپنی قسموں کو ڈھال
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	پس انہوں نے روکا اللہ کی راہ سے
فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿16﴾	سو اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔	الْكَذِبِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
بِمَا : بالکل، بالمقابل/ ماتحت، ماحول۔	يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	اَعَدَّ : استعداد، اعداد و ترتیب، مستعد۔
تَرَ : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	شَدِيْدًا : شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	سَآءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
غَضِبَ : غیظ و غضب، غضبناک۔	اِتَّخَذُوْٓا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَحْلِفُوْنَ : حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔	مُّهِيْنٌ : توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔

ع 2/7/2

خَبِيْرٌ	بِمَا ①	تَعْمَلُوْنَ (13)	اَ	لَمْ تَرَ
خوب خبردار (ہے)	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	کیا	آپ نے دیکھا نہیں

اِلَى الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا ②	قَوْمًا ③	غَضِبَ اللّٰهُ ④	عَلَيْهِمْ ط
(اُن لوگوں) کی طرف جن	سب نے دوستی کی	ایک (ایسی) قوم سے	غضبناک ہوا اللہ	اُن پر

مَا ①	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَلَا	مِنْهُمْ لا	وَ	يَحْلِفُوْنَ
نہ	وہ	تم سے (ہیں)	اور نہ	ان (یہودیوں) سے	اور	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں

عَلَى الْكَذِبِ	وَ	هُمْ يَعْلَمُوْنَ ⑤ (14)	اَعَدَّ اللّٰهُ ④	لَهُمْ ⑥
جھوٹ پر	حالانکہ	وہ سب جانتے ہیں	تیار کر رکھا ہے اللہ نے	اُن کے لیے

عَذَابًا شَدِيْدًا ط	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا ①	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑦ (15)
سخت عذاب	بے شک وہ لوگ	بُرا ہے	جو	وہ سب کر رہے ہیں

اِتَّخَذُوْا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا
انہوں نے بنا رکھا ہے	اپنی قسموں کو	ڈھال	پس انہوں نے روکا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَلَهُمْ ⑥	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ⑧ (16)
اللہ کی راہ سے	سو اُن کے لیے	عذاب (ہے)	رسوا کرنے والا

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ جو کبھی کیا اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔ ② یہاں تَ اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑤ هُمْ اور يَ دونوں کو ملا کر ترجمہ وہ ہے۔ ⑥ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑦ وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب ہے۔ ⑧ یہ دراصل مُهْوِنٌ تھا، شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے، یہاں و کو ی سے بدلا گیا ہے۔

لَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ	ہرگز نہیں اُن کے کام آئیں گے اُن کے مال
وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ	اور نہ انکی اولاد اللہ کے (عذاب کے) مقابلے میں
شَيۡـئًا ؕ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ؕ	کچھ بھی، وہ (لوگ) آگ (میں رہنے) والے ہیں
هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿17﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿17﴾
يَوۡمَ يَبۡعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيۡعًا	(جس) دن اللہ اُٹھائے گا اُنہیں سب کو
فَيَحۡلِفُوۡنَ لَهٗ	تو وہ قسمیں کھائیں گے اس کے سامنے
كَمَا يَحۡلِفُوۡنَ لَـكُمۡ	جس طرح وہ قسمیں کھاتے ہیں تمہارے سامنے
وَيَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ عَلٰى شَىۡءٍ ؕ	اور وہ سمجھیں گے کہ بیشک وہ کسی چیز (یعنی دلیل) پر ہیں
اَلَاۤ اِنَّهُمۡ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿18﴾	خبردار بے شک وہی جھوٹے ہیں۔ ﴿18﴾
اِسۡتَحۡوَذَ عَلَيۡهِمُ الشَّيۡطٰنُ	غالب آگیا ہے اُن پر شیطان
فَاَنۡسٰٮهُمۡ ذِكۡرَ اللّٰهِ ؕ	پس اُس نے بھلادی ہے اُنہیں اللہ کی یاد
اُولٰٓـئِكَ حِزۡبُ الشَّيۡطٰنِ ؕ	وہی (لوگ) شیطان کا گروہ ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُغۡنِىَ : مستغنی۔	يَبۡعَثُهُمُ : بعث بعد الموت۔
اَمۡوَالُهُمۡ : مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔	جَمِيۡعًا : جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	فَيَحۡلِفُوۡنَ : حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔
اَوۡلَادُهُمۡ : اولاد، مولود، ولادت، ولد۔	كَمَا : کالعدم، کماحقہ/ ماتحت، ماحول، ماجرا۔
اَصۡحٰبُ : اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	الۡكٰذِبُوۡنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	فَاَنۡسٰٮهُمۡ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
خٰلِدُوۡنَ : خالد، خلد بریں۔	ذِكۡرَ : ذکر، اذکار، تذکیر۔
يَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	حِزۡبُ : حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔

لَنْ ①	تُغْنِیَ ②	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ ③	وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ ③
ہرگزنہیں	کام آئیں گے	اُن سے	اُن کے مال	اور نہ	اُن کی اولاد

مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا ؕ	اُولٰٓئِكَ ④	اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ
اللہ سے (یعنی اللہ کے عذاب کے مقابلے میں)	کچھ بھی	وہ (لوگ)	آگ والے ہیں

هُمْ ③	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (17)	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ ③⑤	اللّٰهُ	جَمِيْعًا
وہ سب	اس میں	ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	جس دن	اُٹھائے گا اُنہیں	اللہ	سب کو

فَيَحْلِفُوْنَ	لَهٗ ⑥	كَمَا	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ ⑥
تو وہ سب قسمیں کھائیں گے	اسکے سامنے	جس طرح	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے سامنے

وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	عَلٰى شَيْءٍ ؕ	اَلَآ	اِنَّهُمْ
اور	وہ سب سمجھیں گے	کہ بیشک وہ	کسی چیز (یعنی دلیل) پر (ہیں)	خبردار	بے شک وہ

هُمُ الْكٰذِبُوْنَ (18)	اِسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمُ	الشَّيْطٰنُ
ہی سب جھوٹے ہیں	غالب آگیا ہے	اُن پر	شیطان

فَاَنْسٰىهُمْ ③	ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ	اُولٰٓئِكَ ④	حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ
پس اُس نے بھلادی ہے اُنہیں	اللہ کی یاد	وہی لوگ	شیطان کا گروہ (ہیں)

ضروری وضاحت

① فعل سے پہلے علامت لَنْ ہوتو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔② تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اور کبھی یہ فعل جمع کیلئے بھی آتا ہے۔③ هُمْ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ ان کا اور فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اُنہیں اور الگ استعمال ہوتو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔④ اُولٰٓئِكَ جمع مذکر ومؤنث کیلئے اسم اشارہ ہے اور بات میں زور ڈالنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔⑤ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ لَ کا ترجمہ کیلئے ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ سامنے کیا گیا ہے۔

اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ	خبردار بے شک شیطان کے گروہ (کے لوگ)
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿19﴾	ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿19﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ	بے شک (وہ لوگ) جو مخالفت کرتے ہیں
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ	اللہ اور اس کے رسول کی
اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿20﴾	وہی (لوگ) ذلیل ترین لوگوں میں سے ہیں۔ ﴿20﴾
كَتَبَ اللّٰهُ	اللہ نے لکھ دیا ہے
لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ	(کہ) ضرور بالضرور میں غالب رہوں گا اور میرے رسول
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿21﴾	بیشک اللہ بہت طاقتور نہایت غالب (ہے)۔ ﴿21﴾
لَا تَجِدُ قَوْمًا	آپ نہیں پائیں گے (ایسی) کوئی قوم
يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	(کہ) وہ ایمان رکھتے ہیں اللہ اور آخرت کے دن پر
يُوَآدُّوْنَ مَنْ	(پھر) وہ دوستی کرتے ہوں (اُن سے) جنہوں نے
حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	مخالفت کی اللہ اور اسکے رسول کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حِزْبَ : حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔	قَوِيٌّ : قوت، قوی، مقوی۔
الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَ : سحر وافطار، لیل ونہار، مشرق ومغرب۔	تَجِدُ : وجود، موجود، ایجاد۔
رَسُوْلَهٗ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	قَوْمًا : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يُّؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
الْاَذَلِّيْنَ : ذلت ورسوائی، ذلت آمیز، ذلیل وخوار۔	الْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
كَتَبَ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	الْاٰخِرِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
لَاَغْلِبَنَّ : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔	يُوَآدُّوْنَ : مودت ومحبت۔

اَلَاۤ ①	اِنَّ ②	حِزْبَ الشَّيْطٰنِ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ③ (19)
خبردار	بے شک	شیطان کا گروہ	ہی سب خسارہ پانے والے (ہیں)

اِنَّ ②	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ ④	وَ
بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب مخالفت کرتے ہیں	اللہ	اور

رَسُوْلَهٗ ⑤	اُولٰٓئِكَ	فِي الْاَذَلِّيْنَ (20)	كَتَبَ اللّٰهُ ④
اس کے رسول (کی)	وہی (لوگ)	ذلیل ترین لوگوں میں سے (ہیں)	اللہ نے لکھ دیا (ہے)

لَاَغْلِبَنَّ ⑥	اَنَا	وَ	رُسُلِيْ ط	اِنَّ اللّٰهَ ②
(کہ) ضرور بالضرور میں غالب رہوں گا	میں	اور	میرے رسول	بے شک اللہ

قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ (21)	لَا تَجِدُ	قَوْمًا ⑦	يُّؤْمِنُوْنَ
بہت طاقتور	نہایت غالب (ہے)	آپ نہیں پائیں گے	(ایسی) کوئی قوم	وہ سب ایمان رکھتے ہوں

بِاللّٰهِ ⑧	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	يُوَآدُّوْنَ
اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)	(پھر) وہ سب دوستی کرتے ہوں

مَنْ	حَآدَّ اللّٰهَ ④	وَ	رَسُوْلَهٗ ⑤
(اُن سے) جنہوں نے	مخالفت کی اللہ (کی)	اور	اسکے رسول (کی)

ضروری وضاحت

① اَلَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔ ② اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم ہو جس پر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑤ هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت لَ اور نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ وغیرہ کیا جاتا ہے۔

وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ	اور اگرچہ وہ ہوں ان کے باپ یا ان کے بیٹے
اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ	یا ان کے بھائی یا ان کے خاندان (کے لوگ)
اُولٰٓئِكَ كَتَبَ	وہی (لوگ ہیں کہ) اس (اللہ) نے لکھ دیا ہے
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ	ان کے دلوں میں ایمان اور قوت بخشی ہے انہیں
بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ	اپنی طرف سے ایک روح (یعنی نور ایمان) کے ساتھ
وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ	اور وہ داخل کرے گا انہیں (ایسے) باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) بہتی ہوں گی اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ	اللہ راضی ہو گیا ان سے اور وہ راضی ہو گئے اس سے
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ	وہی (لوگ) اللہ کا گروہ ہیں
اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ	خبردار بے شک اللہ کے گروہ (کے لوگ)
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿22﴾ ع	ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿22﴾

ع 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰبَآءَهُمْ	: آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔	بِرُوْحٍ	: روح، ارواح، روحانیت۔
اَبْنَآءَهُمْ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔	يُدْخِلُهُمْ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
اِخْوَانَهُمْ	: اخوت، مؤاخات، اخوان۔	تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔
كَتَبَ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	خٰلِدِيْنَ	: خالد، خلد بریں۔
قُلُوْبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	رَضِيَ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
الْاِيْمَانَ	: امن، ایمان، مومن۔	حِزْبَ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
اَيَّدَهُمْ	: تائید، مؤید۔	الْمُفْلِحُوْنَ	: فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔

وَلَوْ ①	كَانُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ ②	اَوْ	اَبْنَآءَهُمْ ②	اَوْ	اِخْوَانَهُمْ ②
اور اگرچہ	وہ سب ہوں	ان کے باپ	یا	ان کے بیٹے	یا	ان کے بھائی

اَوْ	عَشِيْرَتَهُمْ ② ط	اُولٰٓئِكَ ③	كَتَبَ
یا	اُن کے خاندان	وہی (لوگ ہیں کہ)	اس (اللہ) نے لکھ دیا ہے

فِيْ قُلُوْبِهِمُ ②	الْاِيْمَانَ	وَ	اَيَّدَهُمْ ②	بِرُوْحٍ
اُن کے دلوں میں	ایمان	اور	قوت بخشی ہے اُنہیں	ایک روح کے ساتھ

مِّنْهُ ④ ط	وَ	يُدْخِلُهُمْ ②	جَنّٰتٍ ⑤	تَجْرِيْ ⑤
اپنی طرف سے	اور	وہ داخل کرے گا انہیں	(ایسے) باغات میں	(کہ) بہتی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ط	رَضِيَ اللّٰهُ
ان کے نیچے سے	نہریں	(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	ان میں	اللہ راضی ہو گیا

عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ ط	اُولٰٓئِكَ ③	حِزْبُ اللّٰهِ ط
ان سے	اور	وہ سب راضی ہو گئے	اس سے	وہی لوگ	اللہ کا گروہ (ہیں)

ع 3 9 3

اَلَآ	اِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑥⑦ ع (22)
خبردار	بے شک	اللہ کے گروہ (کے لوگ)	ہی سب فلاح پانے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

① لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر یا اگرچہ اور کبھی کاش ہوتا ہے۔② اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے۔③ اُولٰٓئِكَ بات میں زور ڈالنے کیلئے آتا ہوتا ہے، اصل ترجمہ وہی لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہی لوگ ہوتا ہے۔④ ہٗ یہ اُلٹا پیش سے تھا اگر اس سے پہلے جزم ہو تو یہ ہٗ ہو جاتا ہے۔⑤ ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہے۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰیَاتُهَا 24 — 59 سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ 101 — رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ	اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے (ہر چیز)
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿1﴾	اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ	وہ جس نے نکالا ان (لوگوں) کو جنہوں نے
كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ	کفر کیا اہل کتاب میں سے ان کے گھروں سے
لِاَوَّلِ الْحَشْرِ	حشر اول (یعنی پہلی جلاوطنی) میں
مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا	تم نے گمان (بھی) نہیں کیا تھا کہ وہ نکل جائیں گے
وَظَنُّوْٓا	اور انہوں نے خیال کیا تھا
اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ	کہ بیشک وہ بچانے والے ہیں انہیں
حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ	ان کے قلعے اللہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبَّحَ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	اَخْرَجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
لِلّٰهِ	: الحمد للہ، لہذا۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَهْلِ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔	دِيَارِهِمْ	: دارِ ارقم، دارِ فانی، دار الکتب، دیارِ غیر۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لِاَوَّلِ	: اول وآخر، اولین، اول انعام یافتہ۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	الْحَشْرِ	: حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	ظَنَنْتُمْ	: ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔

وقف النبی ﷺ

اٰیاتُھا 24 | 59 سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ 101 | رُکُوعَاتُھا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ ①	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ
تسبیح بیان کرتی ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)

وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ②③	الْحَكِيْمُ ③ ۱	هُوَ ④	الَّذِيْٓ
اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)	وہ	جس نے

اَخْرَجَ ⑤	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
نکالا	(ان لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	اہل کتاب میں سے

مِنْ دِيَارِهِمْ	لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ ⑥	مَا ظَنَنْتُمْ
ان کے گھروں سے	حشر اول (یعنی پہلی جلاوطنی) میں	تم نے گمان (بھی) نہیں کیا تھا

اَنْ	يَّخْرُجُوْا	وَ	ظَنُّوْٓا
کہ	وہ سب نکل جائیں گے	اور	انہوں نے خیال کیا

اَنَّهُمْ	مَّانِعَتُهُمْ ⑦	حُصُوْنُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
کہ بیشک وہ	بچانے والے (ہیں) اُنہیں	ان کے قلعے	اللہ سے

ضروری وضاحت

①اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کیلئے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔② هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔③فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ هُوَ واحد مذکر کی علامت ہے اور هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہے، دونوں کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔⑤ اَخْرَجَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلئے ہے مثلاً: خَرَجَ: نکلا، اَخْرَجَ: نکالا۔
⑥یہاں لِ کا ترجمہ میں ضرور تا ہوا ہے⑦یہ اگرچہ اسم ہے مگر اس میں فعل کا مفہوم ہے اس لیے اسکے ساتھ هُمْ کا ترجمہ انہیں ہوا ہے۔

وقف النبی ﷺ

فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ	پھر آلیا اُنہیں اللہ نے (وہاں سے)
مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ	جہاں سے اُنہوں نے گمان نہیں کیا تھا
وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ	اور اس نے ڈال دیا انکے دلوں میں (ایسا) رعب
يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ	(کہ) وہ اُجاڑ رہے تھے اپنے گھروں کو
بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ	اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے
فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿2﴾	پس عبرت حاصل کرو اے آنکھوں والو!۔ ﴿2﴾
وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ	اور اگر (ایسا) نہ ہوتا کہ اللہ نے لکھ دیا تھا
عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ	اُن پر جلاوطن ہونا
لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ	(تو) یقیناً وہ عذاب دیتا انہیں دنیا میں اور انکے لیے
فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿3﴾	آخرت میں آگ کا عذاب ہے۔ ﴿3﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا	یہ اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے مخالفت کی
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ	اللہ اور اس کے رسول کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَاعْتَبِرُوْا : نشانِ عبرت، عبرتناک، عبرت آموز۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔	يٰٓاُولِي : اولوالعزم، اولوالعلم، اولوالارحام۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔	الْاَبْصَارِ : سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
الرُّعْبَ : رعب ودبدبہ، مرعوب، رعب دار۔	الْجَلَآءَ : جلاوطن۔
يُخْرِبُوْنَ : خراب، خرابی، تخریب کاری۔	لَعَذَّبَهُمْ : عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔
بُيُوْتَهُمْ : بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔	الْاٰخِرَةِ : دنیا وآخرت، عذابِ آخرت۔
بِاَيْدِيْهِمْ : یدِ بیضاء، یدطولیٰ، رفع الیدین۔	النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔	رَسُوْلَهٗ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ ①	مِنْ حَيْثُ	لَمْ يَحْتَسِبُوْا ②	وَ
پھر آلیا اُنہیں اللہ نے	جہاں سے	اُن سب نے گمان نہیں کیا تھا	اور

قَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	يُخْرِبُوْنَ
اس نے ڈال دیا	انکے دلوں میں	رعب	(کہ) وہ سب اُجاڑ رہے تھے

بُيُوْتَهُمْ	بِاَيْدِيْهِمْ	وَ	اَيْدِی الْمُؤْمِنِيْنَ
اپنے گھروں (کو)	اپنے ہاتھوں سے	اور	مؤمنوں کے ہاتھوں (سے)

فَاعْتَبِرُوْا ①	يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿2﴾	وَ	لَوْلَاۤ ③	اَنْ
پس تم سب عبرت حاصل کرو	اے آنکھوں والو!	اور	اگر نہ (ایسا ہوتا)	کہ

كَتَبَ اللّٰهُ ④	عَلَيْهِمُ	الْجَلَآءَ	لَعَذَّبَهُمْ ⑤
اللہ نے لکھ دیا تھا	اُن پر	جلاوطن ہونا	(تو) یقیناً وہ عذاب دیتا انہیں

فِي الدُّنْيَا	وَ	لَهُمْ ⑥	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابُ النَّارِ ﴿3﴾
دُنیا میں	اور	انکے لیے	آخرت میں	آگ کا عذاب (ہے)

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ ⑦	شَآقُّوا اللّٰهَ ④	وَ	رَسُوْلَهٗ
یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ سب	انہوں نے مخالفت کی اللہ کی	اور	اس کے رسول کی

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔② علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔③ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔⑥ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوگیا ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کو کبھی پر کبھی بوجہ وغیرہ کیا جاتا ہے۔

وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور جو مخالفت کرے اللہ کی تو بے شک اللہ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿4﴾	سخت عذاب (سزا دینے) والا ہے۔ ﴿4﴾
مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ	جو تم نے کاٹا کوئی کھجور کا درخت
اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا	یا تم نے کھڑا چھوڑا دیا اُسے اُس کی جڑوں پر
فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھا
وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿5﴾	اور تا کہ وہ رُسوا کرے نافرمانوں کو۔ ﴿5﴾
وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ	اور جو لوٹایا اللہ نے اپنے رسول پر ان (کے مالوں) سے
فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ	تو نہیں تم نے دوڑائے اس پر
مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ	کوئی گھوڑے اور نہ کوئی اونٹ
وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ	اور لیکن اللہ مسلط کر دیتا ہے
رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اپنے رسولوں کو جس پر وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿6﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَدِيْدُ	: شدید، اشد، متشدد، تشدد۔	الْفٰسِقِيْنَ	: فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
الْعِقَابِ	: عقوبت خانہ، عاقبت نااندیش۔	رَسُوْلِهٖ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
قَطَعْتُمْ	: قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔	يُسَلِّطُ	: تسلط، مسلط۔
تَرَكْتُمُوْهَا	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
قَآئِمَةً	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
عَلٰٓى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
فَبِاِذْنِ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	قَدِيْرٌ	: قدرت، قادر، قدیر۔

وَمَنْ ①	يُّشَآقِّ اللّٰهَ ②	فَاِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿4﴾
اور جو	وہ مخالفت کرے اللہ کی	تو بے شک اللہ	سخت عذاب والا (ہے)

مَا	قَطَعْتُمْ	مِّنْ لِّيْنَةٍ ③	اَوْ	تَرَكْتُمُوْهَا ④
جو	تم نے کاٹا	کسی کھجور کے درخت سے	یا	تم نے چھوڑ دیا اُسے

قَآئِمَةً	عَلٰٓى اُصُوْلِهَا	فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	لِيُخْزِيَ ⑤
کھڑا	اس کی جڑوں پر	تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھا	اور	تاکہ وہ رُسوا کرے

الْفٰسِقِيْنَ ﴿5﴾	وَمَآ	اَفَآءَ اللّٰهُ ②	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	مِنْهُمْ
نافرمانوں کو	اور جو	لوٹایا اللہ نے	اپنے رسول پر	ان (کے مالوں) سے

فَمَآ	اَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ خَيْلٍ ③⑥	وَّ	لَا رِكَابٍ ③
تو نہیں	تم نے دوڑائے	اس پر	کوئی گھوڑے	اور	نہ کوئی اونٹ

وَّ	لٰكِنَّ اللّٰهَ	يُسَلِّطُ	رُسُلَهٗ	عَلٰى مَنْ ①
اور	لیکن اللہ	وہ مسلط کر دیتا ہے	اپنے رسولوں کو	جس پر

يَّشَآءُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑦ ﴿6﴾
وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور جسکے آخر میں پیش ہو وہ فاعل ہوتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ⑤ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ	جو کچھ لوٹایا اللہ نے اپنے رسول پر
مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ	بستیوں والوں سے تو (وہ) اللہ کے لیے
وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى	اور رسول کے لیے اور (رسول) کے قرابت والے کے لیے
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ	اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کے لیے ہے
كَىْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ	تا کہ نہ ہو وہ (مال) گردش کرنے والا
بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ	تم میں سے مال داروں کے درمیان
وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ	اور جو کچھ رسول تمہیں دے تو اسے لے لو
وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ	اور جس سے وہ تمہیں روکے تو تم رک جاؤ (اُس سے)
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور تم ڈرو اللہ سے
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۘ (7)	بے شک اللہ سخت سزا (دینے) والا ہے۔ (7)
لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ	(یہ مال) ان محتاج ہجرت کرنیوالوں کے لیے ہے
الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ	جو نکالے (جدا کر دیے) گئے اپنے گھروں سے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَسُوْلِهٖ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الْقُرٰى : قریہ قریہ، بستی بستی، ام القریٰ۔
لِذِى : ذی شان، ذی روح، ذی وقار۔
الْقُرْبٰى : قرب، قریب، مقرب، قرابت، اقرباء۔
ابْنِ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
السَّبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الْاَغْنِيَآءِ : غنی، مستغنی، اغنیاء۔

فَخُذُوْهُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
نَهٰىكُمْ : نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔
شَدِيْدُ : شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
الْعِقَابِ : عقوبت خانہ، عاقبت نااندیش۔
لِلْفُقَرَآءِ : فقر وفاقہ، فقیر، فقراو مساکین۔
الْمُهٰجِرِيْنَ : مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
اُخْرِجُوْا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
دِيَارِهِمْ : دارارقم، دارفانی، دارُالکتب، دیارِغیر۔

مَآ ①	اَفَآءَ اللّٰهُ ②	عَلٰی رَسُوْلِهٖ	مِنْ اَهْلِ الْقُرٰی	فَلِلّٰهِ
جو (کچھ)	اللہ نے لوٹایا	اپنے رسول پر	بستیوں والوں سے	تو (وہ) اللہ کے لیے

وَلِلرَّسُوْلِ	وَ	لِذِی الْقُرْبٰی	وَالْیَتٰمٰی	وَالْمَسٰکِیْنِ ③
اور رسول کے لیے	اور	(رسول) کے قرابت والے کے لیے	اور یتیموں	اور مسکینوں

وَ	ابْنِ السَّبِیْلِ	کَیْ	لَا یَکُوْنَ	دُوْلَةً
اور	راستے کے بیٹے (یعنی مسافر کے لیے ہے)	تاکہ	نہ ہو وہ	(مال) گردش کرنے والا

بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ	مِنْکُمْ	وَمَآ ①	اٰتٰىکُمُ ④	الرَّسُوْلُ
مال داروں کے درمیان	تم میں سے	اور جو	دے تمہیں	رسول

فَخُذُوْهُ ⑤⑥	وَمَا ①	نَهٰىکُمْ ④	عَنْهُ ⑥	فَانْتَهُوْا	وَ
تو سب لے لو اُسے	اور جس سے	وہ روکے تمہیں	اُس سے	تو تم سب رُک جاؤ	اور

اتَّقُوا اللّٰهَ ②	اِنَّ اللّٰهَ	شَدِیْدُ الْعِقَابِ ⑦	لِلْفُقَرَآءِ
تم سب ڈرو اللہ سے	بے شک اللہ	سخت سزا (دینے) والا (ہے)	(یہ مال اُن) محتاجوں کے لیے

الْمُهٰجِرِیْنَ	الَّذِیْنَ	اُخْرِجُوْا ⑦	مِنْ دِیَارِهِمْ
(جو) سب ہجرت کرنے والے (ہیں)	جو	سب نکالے گئے	اپنے گھروں سے

وقف لازم

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ یہاں یْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ فعل کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑤ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ هٗ یہ اُلٹا پیش سے تھا اگر اس سے پہلے جزم ہو تو یہ هُ سے بدل جاتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ	اور اپنے مالوں سے وہ تلاش کرتے ہیں
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا	اللہ کی طرف سے فضل اور خوشنودی
وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ط	
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿8﴾	وہی (لوگ) ہی سچے ہیں۔ ﴿8﴾
وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ	اور (انکے لیے بھی) جنہوں نے جگہ بنالی
الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ	(اس) گھر (یعنی مدینے) میں اور ایمان میں
مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ	ان (مہاجرین) سے پہلے، وہ محبت کرتے ہیں
مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ	(اُن سے) جس نے ہجرت کی ان کی طرف
وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ	اور وہ نہیں پاتے اپنے سینوں میں
حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا	کوئی خواہش (اور خلش) اس سے جو وہ دیے جائیں
وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اور وہ ترجیح دیتے ہیں اپنے نفسوں پر
وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ قف	اور اگرچہ ان کو سخت ضرورت ہی ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شان وشوکت، عفو ودرگزر، مال ودولت۔	يُحِبُّوْنَ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
اَمْوَالِهِمْ	: مال ودولت، مال وجان، مالی خسارہ۔	هَاجَرَ	: مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
فَضْلًا	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	اِلَيْهِمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
رِضْوَانًا	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	يَجِدُوْنَ	: وجود، موجود، ایجاد۔
يَنْصُرُوْنَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	صُدُوْرِهِمْ	: شق صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔
الصّٰدِقُوْنَ	: صداقت، صدق دل، صادق وامین۔	حَاجَةً	: حاجت، حاجات، محتاج، احتیاج۔
الدَّارَ	: دارِ ارقم، دارِ فانی، دارُ الکتب، دیارِ غیر۔	يُؤْثِرُوْنَ	: ایثار وقربانی۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	اَنْفُسِهِمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔

وَ	اَمْوَالِهِمْ ①	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ
اور	اپنے مالوں سے	وہ سب تلاش کرتے ہیں	فضل	اللہ (کی طرف) سے

وَرِضْوَانًا	وَّ	يَنْصُرُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ ؕ
اور خوشنودی	اور	وہ سب مدد کرتے ہیں	اللہ (کی)	اور	اس کے رسول (کی)

اُولٰٓئِكَ ②	هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ③ ۚ 8	وَ	الَّذِيْنَ	تَبَوَّءُو ④
وہی (لوگ)	ہی سب سچے (ہیں)	اور	(انکے لیے بھی) جن	سب نے جگہ بنالی

الدَّارَ	وَالْاِيْمَانَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ①	يُحِبُّوْنَ
گھر (یعنی مدینے میں)	اور ایمان (میں)	ان (مہاجرین) سے پہلے	وہ سب محبت کرتے ہیں

مَنْ	هَاجَرَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَا يَجِدُوْنَ ⑤	فِيْ صُدُوْرِهِمْ ①
جس نے	ہجرت کی	ان کی طرف	اور	نہیں وہ سب پاتے	اپنے سینوں میں

حَاجَةً ⑥	مِّمَّآ	اُوْتُوْا ⑦	وَ	يُؤْثِرُوْنَ
کوئی خواہش	(اس) سے جو	وہ سب دیے جائیں	اور	وہ سب ترجیح دیتے ہیں

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ①	وَ	لَوْ	كَانَ	بِهِمْ	خَصَاصَةٌ ؕ ۛ
اپنے نفسوں پر	اور	اگرچہ	ہو	ان کو	سخت ضرورت

ضروری وضاحت

① هِمْ دراصل هُمْ تھا، اس سے پہلے اگر زیر ہوتو یہ هِمْ ہوجاتا ہے۔ اور اسم کیساتھ اسکا ترجمہ انکا یا اپنے ہوتا ہے۔ ② اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہی لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہی لوگ بھی ہوتا ہے۔ ③ هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اس فعل میں موجود تا اور شد میں اہتمام سے کام کرنیکا مفہوم ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اُوْتُوْا اصل میں اُوْتِيُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوْا ہوگیا ہے۔

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ	اور جو بچا لیا گیا اپنے نفس کی حرص (یا بخیلی) سے
فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿9﴾	تو وہی (لوگ) ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿9﴾
وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ	اور (ان لوگوں کے لیے) جو ان کے بعد آئے
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا	وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے
وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ	اور ہمارے (ان) بھائیوں کو جنہوں نے
سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ	ہم سے پہل کی ایمان لانے میں
وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا	اور نہ ڈال ہمارے دلوں میں کوئی کینہ
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ان (لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے
رَبَّنَآ اِنَّكَ	(اے) ہمارے رب! بے شک تو
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿10﴾	بہت شفقت کرنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿10﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا ان (لوگوں) کی طرف جنہوں نے
نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ	منافقت کی وہ کہتے ہیں اپنے (ان) بھائیوں سے

ع 1 10 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَفْسِهٖ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔	بِالْاِيْمَانِ	: بالمقابل، بسبب، بالکل۔
الْمُفْلِحُوْنَ	: فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
بَعْدِهِمْ	: بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔	قُلُوْبِنَا	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔
رَبَّنَا	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	رَّحِيْمٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
اغْفِرْ لَنَا	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	تَرَ	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
لِاِخْوَانِنَا	: اخوت، مؤاخات، اخوان المسلمین۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
سَبَقُوْنَا	: سبقت، سابقہ اقوام، حسب سابق۔	نَافَقُوْا	: منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔

وَمَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ① ۚ (9)
اور جو	وہ بچا لیا گیا	اپنے نفس کی حرص سے	تو وہی لوگ	ہی سب فلاح پانے والے (ہیں)

وَ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ②	يَقُوْلُوْنَ
اور	(ان لوگوں کے لیے) جو	سب آئے	ان کے بعد	وہ سب کہتے ہیں

رَبَّنَا ③	اغْفِرْ	لَنَا	وَ	لِاِخْوَانِنَا ④	الَّذِيْنَ
(اے) ہمارے رب!	تو بخش دے	ہم کو	اور	ہمارے بھائیوں کو	جن

سَبَقُوْنَا	بِالْاِيْمَانِ ⑤	وَ	لَا تَجْعَلْ ⑥	فِيْ قُلُوْبِنَا
سب نے پہل کی ہم سے	ایمان لانے میں	اور	نہ تو ڈال	ہمارے دلوں میں

غِلًّا ⑦	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَآ ③
کوئی کینہ	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	(اے) ہمارے رب!

ع 10 / 4 الربع

اِنَّكَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ۚ (10)	اَ	لَمْ تَرَ ⑧
بے شک تو	بہت شفقت کرنے والا	بڑا مہربان (ہے)	کیا	نہیں آپ نے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا	يَقُوْلُوْنَ	لِاِخْوَانِهِمُ ④
(اُن لوگوں) کی طرف جن	سب نے منافقت کی	وہ سب کہتے ہیں	اپنے (ان) بھائیوں سے

ضروری وضاحت

① هُمُ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ③ یہ دراصل يَا رَبَّنَا تھا، شروع سے يَا گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ④ اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کیلئے اور کبھی کا، کی، کو اور کبھی سے ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	جنھوں نے کفر کیا اہل کتاب میں سے
لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ	بلاشبہ اگر تم نکالے (یعنی جلاوطن کیے) گئے
لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ	ضرور بالضرور ہم (بھی) نکل چلیں گے تمہارے ساتھ
وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ	اور ہم نہیں مانیں گے تمہارے بارے میں (کوئی بات)
اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ	کسی ایک کی کبھی بھی اور اگر تم سے جنگ کی گئی
لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ	(تو) ضرور بالضرور ہم تمہاری مدد کریں گے اور اللہ
يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿11﴾	گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿11﴾
لَئِنْ اُخْرِجُوْا	یقیناً اگر وہ نکالے گئے
لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ	(تو) وہ نہیں نکلیں گے ان کے ساتھ
وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا	اور بلاشبہ اگر ان سے جنگ کی گئی
لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ	(تو) وہ ان کی مدد نہیں کریں گے
وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ	اور واقعی اگر انہوں نے مدد کی اُن کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
مِنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
اَهْلِ : اہل و عیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
الْكِتٰبِ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
اُخْرِجْتُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
مَعَكُمْ : مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔
وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

نُطِيْعُ : اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
فِيْكُمْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَحَدًا : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
اَبَدًا : ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
قُوْتِلْتُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
لَنَنْصُرَنَّكُمْ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
يَشْهَدُ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
لَكٰذِبُوْنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

الَّذِيۡنَ ①	كَفَرُوۡا	مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	لَٮِٕنۡ ②
جن	سب نے کفر کیا	اہل کتاب میں سے	بلاشبہ اگر

اُخۡرِجۡتُمۡ ③	لَنَخۡرُجَنَّ ④	مَعَكُمۡ	وَ
تم نکالے (جلاوطن کیے) گئے	ضرور بالضرور ہم (بھی) نکل چلیں گے	تمہارے ساتھ	اور

لَا نُطِيۡعُ ⑤	فِيۡكُمۡ	اَحَدًا ⑥	اَبَدًا ۙ	وَّاِنۡ
ہم نہیں مانیں گے	تمہارے (بارے) میں	کسی ایک کی	کبھی بھی	اور اگر

قُوۡتِلۡتُمۡ ③	لَنَنۡصُرَنَّكُمۡ ④ ط	وَاللّٰهُ	يَشۡهَدُ
تم سے جنگ کی گئی	(تو) ضرور بالضرور ہم مدد کریں گے تمہاری	اور اللہ	وہ گواہی دیتا ہے

اِنَّهُمۡ	لَـكٰذِبُوۡنَ ② ⑪	لَٮِٕنۡ ②	اُخۡرِجُوۡا ③
کہ بیشک وہ	یقیناً سب جھوٹے (ہیں)	یقیناً اگر	وہ سب نکالے گئے

لَا يَخۡرُجُوۡنَ ⑦	مَعَهُمۡ ۚ	وَ	لَٮِٕنۡ ②	قُوۡتِلُوۡا ③
(تو) وہ سب نہیں نکلیں گے	ان کے ساتھ	اور	بلاشبہ اگر	ان سب سے جنگ کی گئی

لَا يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ ۚ	وَ	لَٮِٕنۡ ②	نَّصَرُوۡهُمۡ ⑧
(تو) نہیں وہ سب مدد کریں گے اُن کی	اور	واقعی اگر	انہوں نے مدد کی ان کی

ضروری وضاحت

① الَّذِيۡنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔② علامت لَ اسم، فعل، حرف سب کے شروع میں تاکید کے لیے آتی ہے۔③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑧ علامت وْا کے بعد دوسری علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ قف	(تو) ضرور بالضرور وہ پیٹھیں پھیر (کر بھاگ) جائیں گے
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿12﴾	پھر وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿12﴾
لَاَ اَنْتُمْ اَشَدُّ	یقیناً تم زیادہ سخت ہو
رَهْبَةً	ہیبت کے لحاظ سے (یعنی تمہاری ہیبت بہت زیادہ ہے)
فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ط	ان کے سینوں میں اللہ (کی ہیبت) سے
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس وجہ سے کہ بیشک وہ
قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿13﴾	(ایسے) لوگ ہیں (جو) نہیں سمجھتے۔ ﴿13﴾
لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا	وہ نہیں لڑ سکیں گے تم سے اکٹھے ہو کر
اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ	مگر قلعہ بند بستیوں میں (پناہ لے کر)
اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ط بَاْسُهُمْ	یا دیواروں کے پیچھے سے، ان کی لڑائی
بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ط	ان کے درمیان (یعنی آپس میں) بہت سخت ہے
تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا	آپ خیال کرتے ہیں انہیں (کہ) اکٹھے (متحد) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاَدْبَارَ	: دُبر، ادبار زمانہ۔	يَفْقَهُوْنَ	: فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنۃ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
يُنْصَرُوْنَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	اِلَّا	: اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
اَشَدُّ	: شدید، اشد، متشدد، تشدد۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	قُرًى	: قریہ قریہ بستی بستی۔
صُدُوْرِهِمْ	: شق صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔	وَّرَآءِ	: ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	جَمِيْعًا	: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

لَیُوَلُّنَّ ①	الْاَدْبَارَ قف	ثُمَّ	لَا یُنْصَرُوْنَ ②③ ﴿12﴾
(تو) ضرور بالضرور وہ پھیر جائیں گے	پیٹھیں	پھر	وہ سب مدد نہیں کیے جائیں گے

لَاَانْتُمْ ④	اَشَدُّ ⑤	رَهْبَةً	فِیْ صُدُوْرِهِمْ ⑥
یقیناً تم	زیادہ سخت ہو	ہیبت (کے لحاظ سے)	ان کے سینوں میں

مِّنَ اللّٰهِ ط	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ
اللہ (کی ہیبت) سے	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ	لوگ (ہیں)

لَّا یَفْقَهُوْنَ ③ ﴿13﴾	لَا یُقَاتِلُوْنَكُمْ ③	جَمِیْعًا
(جو) نہیں وہ سب سمجھتے	وہ سب تم سے نہیں لڑسکیں گے	اکٹھے ہوکر

اِلَّا	فِیْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ	اَوْ	مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ط
مگر	قلعہ بند بستیوں میں	یا	دیواروں کے پیچھے سے

بَاْسُهُمْ ⑥	بَیْنَهُمْ ⑥	شَدِیْدٌ ط
ان کی لڑائی	ان کے درمیان (یعنی آپس میں)	بہت سخت (ہے)

تَحْسَبُهُمْ ⑥	جَمِیْعًا
آپ خیال کرتے ہیں انہیں	(کہ) اکٹھے (یعنی متحد ہیں)

ضروری وضاحت

① علامت لَ اور نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہے، نّ سے پہلے پیش ہو تو وہ جمع مذکر کا فعل ہوتا ہے۔ ② اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ④ لَاَانْتُمْ میں "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ هُمْ یا هِمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔

وَّ قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ	حالانکہ ان کے دل جدا جدا ہیں
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس وجہ سے کہ بیشک وہ
قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ ﴿14﴾	(ایسے) لوگ ہیں (جو) عقل نہیں رکھتے ہیں۔ ﴿14﴾
كَمَثَلِ الَّذِیْنَ	ان (لوگوں) کے حال کی طرح جو
مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِیْبًا	ان سے قبل قریب ہی گزرے
ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ	انہوں نے چکھ لیا اپنے کام کا وبال
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿15﴾	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿15﴾
كَمَثَلِ الشَّیْطٰنِ	شیطان کے حال کی طرح
اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ	جب انسان سے اس نے کہا ''کفر کر''
فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ	پھر جب اس نے کفر کرلیا (تو) کہنے لگا
اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ	بیشک میں بری (لاتعلق) ہوں تجھ سے
اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ	بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلُوْبُهُمْ : قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔
قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
یَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
كَمَثَلِ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
قَرِیْبًا : قرب، قریب، مقرب، قرابت، اقرباء۔
ذَاقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
وَبَالَ : گناہوں کا وبال، وبالِ جان۔

اَمْرِهِمْ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
اَلِیْمٌ : عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
كَمَثَلِ : کالعدم، کماحقہ۔
قَالَ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
لِلْاِنْسَانِ : انسان، انسانیت۔
اكْفُرْ : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
بَرِیْٓءٌ : بری الذمہ، براءت۔
اَخَافُ : خوف، خائف، خوف وہراس۔

وَّ	قُلُوْبُهُمْ	شَتّٰی ؕ	ذٰلِكَ ①	بِاَنَّهُمْ ②
حالانکہ	ان کے دل	جدا جدا (ہیں)	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ

قَوْمٌ	لَّا یَعْقِلُوْنَ ③ ۚ (14)	كَمَثَلِ	الَّذِیْنَ
لوگ ہیں	(جو) وہ سب عقل نہیں رکھتے ہیں	(اُن لوگوں) کے حال کی طرح	جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	قَرِیْبًا	ذَاقُوْا	وَبَالَ ④
ان سے قبل	قریب	انہوں نے چکھ لیا	وبال

اَمْرِهِمْ ۚ	وَ	لَهُمْ ⑤	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ ۚ (15)
اپنے کام کا	اور	اُن کے لیے	عذاب (ہے)	دردناک

كَمَثَلِ الشَّیْطٰنِ	اِذْ	قَالَ	لِلْاِنْسَانِ ⑥
شیطان کے حال کی طرح	جب	اس نے کہا	انسان سے

اكْفُرْ ۚ	فَلَمَّا	كَفَرَ	قَالَ
تو کفر کر	پھر جب	اس نے کفر کرلیا	(تو) کہنے لگا

اِنِّیْ	بَرِیْٓءٌ	مِّنْكَ	اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ④⑦
بیشک میں	بری ہوں	تجھ سے	بے شک میں ڈرتا ہوں اللہ سے

ضروری وضاحت

①ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے، اور اس کا استعمال بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی بسبب، بوجہ یا بذریعہ بھی کیا جاتا ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔⑥ قَالَ، یَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔⑦ یْ اور اَ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿16﴾
فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ	پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوا
اَنَّهُمَا فِي النَّارِ	کہ بے شک وہ دونوں آگ میں ہوں گے
خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ	اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿17﴾	اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔ ﴿17﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرتے رہو
وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ	اور (ہر) نفس کو دیکھنا چاہیے
مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ	(کہ) اس نے کیا آگے بھیجا ہے کل کے لیے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور (ہر وقت) اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾	خوب خبردار ہے (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿18﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ	اور مت تم ہو جاؤ (اُن لوگوں) کی طرح جنہوں نے
نَسُوا اللّٰهَ	اللہ (کے احکام) کو بُھلا دیا

ع 2/7/5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، اقوام عالم۔	لْتَنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
عَاقِبَتَهُمَآ : عالم عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔	نَفْسٌ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	قَدَّمَتْ : قدم، مقدمہ الجیش، تقدیم، اقدام۔
خَالِدَيْنِ : خالد، خلد بریں۔	خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
جَزٰٓؤُا : جزاء وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
اٰمَنُوا : امن، ایمان، مومن۔	كَالَّذِيْنَ : کالعدم، کماحقہ۔
اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔	نَسُوا : نسیان، نسیاً منسیاً۔

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾	فَكَانَ ①	عَاقِبَتَهُمَآ ②	اَنَّهُمَا ②
(جو) تمام جہانوں کا رب (ہے)	پھر ہوا	ان دونوں کا انجام	کہ بے شک وہ دونوں

فِي النَّارِ	خَالِدَيْنِ ②	فِيْهَا ؕ	وَ
آگ میں ہونگے	دونوں ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اس میں	اور

ع 2 7 5

ذٰلِكَ ③	جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿17﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا ④	الَّذِيْنَ
یہ	ظالموں کی سزا (ہے)	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ ⑤	وَلْتَنْظُرْ ⑥⑦	نَفْسٌ	مَّا
سب ایمان لائے ہو	تم سب ڈرو اللہ سے	اور چاہیے کہ دیکھے	(ہر) نفس	کیا

قَدَّمَتْ ⑦	لِغَدٍ ج	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ط ⑤
اس نے آگے بھیجا	کل کے لیے	اور	تم سب ڈرو اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾
بیشک اللہ	خوب خبردار (ہے)	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

وَ	لَا تَكُوْنُوْا ⑧	كَالَّذِيْنَ	نَسُوا اللّٰهَ ⑤
اور	مت تم سب ہو جاؤ	(اُن لوگوں) کی طرح جن	سب نے بُھلا دیا اللہ کو

ضروری وضاحت

① كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور کبھی ہے کیا جاتا ہے۔ ② هُمَا اور يْنِ دونوں میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہیں۔ ③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ④ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں تَ اور آخر میں تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

فَاَنۡسٰىهُمۡ اَنۡفُسَهُمۡ ؕ	تو اس نے بھلوا دیں انہیں اپنی جانیں
اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿19﴾	وہی (لوگ) ہی نافرمان ہیں۔ ﴿19﴾
لَا يَسۡتَوِیۡۤ اَصۡحٰبُ النَّارِ	نہیں ہیں برابر آگ والے
وَاَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ؕ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ	اور جنت والے، جنت والے
هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿20﴾	ہی (اصل) کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿20﴾
لَوۡ اَنۡزَلۡنَا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ	اگر ہم اتارتے اس قرآن کو کسی پہاڑ پر
لَّرَاَيۡتَهٗ خَاشِعًا	(تو) یقیناً آپ دیکھتے اُسے جھکنے والا
مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ ؕ	ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا اللہ کے خوف سے
وَتِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا	اور یہ مثالیں ہم بیان کرتے ہیں انہیں
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿21﴾	لوگوں کے لیے تاکہ وہ غور وفکر کریں۔ ﴿21﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	وہ اللہ ہے جو نہیں کوئی (سچا) معبود مگر وہی
عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ	پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَنۡسٰىهُمۡ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
الۡفٰسِقُوۡنَ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
يَسۡتَوِیۡۤ : مساوی، مساوات، خط استواء۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
الۡفَآئِزُوۡنَ : فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
اَنۡزَلۡنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔
جَبَلٍ : جبل اُحد، جبل رحمت۔
لَّرَاَيۡتَهٗ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

خَاشِعًا : خشوع وخضوع۔
الۡاَمۡثَالُ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
نَضۡرِبُهَا : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس، بعض الناس۔
يَتَفَكَّرُوۡنَ : فکر، افکار، مفکر پاکستان، تفکر، تفکرات۔
عٰلِمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الۡغَيۡبِ : حاضر وغائب، علم غیب، غیبی اشیاء۔
الشَّهَادَةِ : عینی شاہد، مشاہد۔

فَاَنْسٰهُمْ	اَنْفُسَهُمْ ؕ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (19) [1]
تو اس نے بھلوا دیں اُنہیں	اپنی جانیں	وہ (لوگ)	ہی سب نافرمان (ہیں)

لَا يَسْتَوِيْٓ	اَصْحٰبُ النَّارِ	وَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
وہ برابر نہیں ہیں	آگ والے	اور	جنت والے	جنت والے

هُمُ الْفَآئِزُوْنَ (20) [1]	لَوْ	اَنْزَلْنَا [2]	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ
ہی سب کامیاب ہونے والے (ہیں)	اگر	ہم نے اُتارا ہوتا	اس	قرآن (کو)

عَلٰى جَبَلٍ [3]	لَّرَاَيْتَهٗ	خَاشِعًا	مُّتَصَدِّعًا [4]
کسی پہاڑ پر	یقیناً آپ دیکھتے اسے	جھکنے والا	ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا

مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ	وَ	تِلْكَ [5]	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا [6]
اللہ کے خوف سے	اور	یہ	مثالیں	ہم بیان کرتے ہیں انہیں

لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (21) [7]	هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِيْ
لوگوں کے لیے	تاکہ وہ سب غور وفکر کریں	وہ	اللہ (ہے)	جو

لَآ اِلٰهَ [8]	اِلَّا هُوَ ۚ	عٰلِمُ الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ ۚ
نہیں کوئی (سچا) معبود	مگر وہی	پوشیدہ کا جاننے والا (ہے)	اور ظاہر (سب کا)

ضروری وضاحت

①هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔②فعل کے آخر میں نَا اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ڈبل
حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑤تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔⑥هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال
ہوتی ہے۔⑦هُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑧لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿22﴾	وہی نہایت مہربان، بہت رحم والا ہے۔ ﴿22﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اللہ وہ ہے جو نہیں کوئی (سچا) معبود مگر وہی
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ	بادشاہ ہے، بہت پاک، سلامتی والا
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ	امن دینے والا، نگہبان، نہایت غالب
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ	بہت زبردست، بے حد بڑائی والا ہے
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾	پاک ہے اللہ (اس) سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿23﴾
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ	وہی اللہ (تمام مخلوقات کو) پیدا کرنے والا
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ	ایجاد کرنیوالا، صورتیں بنانے والا ہے
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ	اس کے سب اچھے نام ہیں
يُسَبِّحُ لَهٗ	تسبیح بیان کرتی ہے اسی کی
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	(ہر چیز) جو آسمانوں اور زمین میں ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾ ع 3/7/6	اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرَّحْمٰنُ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
اَلْمَلِكُ : مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔
الْقُدُّوْسُ : مقدس، تقدیس، روح القدس۔
السَّلٰمُ : سلامت، سلامتی۔
الْمُؤْمِنُ : امن، ایمان، مومن۔
الْجَبَّارُ : جبر، جبار وقہار، جبروت۔
الْمُتَكَبِّرُ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
سُبْحٰنَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ، ظل سبحانی۔
يُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
الْخَالِقُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْمُصَوِّرُ : مصور، تصویر، صورت۔
الْاَسْمَآءُ : اسماء الحسنٰی، اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
الْحُسْنٰى : اسماء الحسنٰی، احسن جزاء، حسن، حسین۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔

هُوَ الرَّحْمٰنُ ①②	الرَّحِيْمُ ② (22)	هُوَ اللّٰهُ ①	الَّذِيْ	لَآ اِلٰهَ
وہی نہایت مہربان	بہت رحم والا (ہے)	وہی اللہ ہے	جو	نہیں کوئی (سچا) معبود

اِلَّا هُوَ ۚ	اَلْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ ②	السَّلٰمُ	الْمُؤْمِنُ ③
مگر وہی	بادشاہ	بہت پاک	سلامتی والا	امن دینے والا

الْمُهَيْمِنُ ③	الْعَزِيْزُ ②	الْجَبَّارُ ②	الْمُتَكَبِّرُ ③ ؕ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ
نگہبانی کرنے والا	بہت غالب	بہت زبردست	بہت بڑائی والا (ہے)	پاک ہے اللہ

عَمَّا ④	يُشْرِكُوْنَ (23)	هُوَ اللّٰهُ ①	الْخَالِقُ ⑤
(اس) سے جو	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں	وہی اللہ	پیدا کرنے والا

الْبَارِئُ ⑤	الْمُصَوِّرُ ③	لَهُ	الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ
ایجاد کرنیوالا	صورتیں بنانے والا (ہے)	اس کے	اچھے اچھے نام (ہیں)

يُسَبِّحُ ⑥	لَهٗ ⑦	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ
تسبیح بیان کرتی ہے	اسی کی	(ہر چیز) جو	آسمانوں میں	اور

ع 3 7 6

الْاَرْضِ ۚ	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ①②	الْحَكِيْمُ ② ع (24)
زمین (میں ہے)	اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)

ضروری وضاحت

① هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ عَمَّا دراصل عَنْ+مَا مجموعہ ہے۔⑤ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے اور یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 13 | 60 سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ 91 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو مت بناؤ
عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ	میرے دشمن اور اپنے دشمن کو دوست
تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ	(کہ) تم پیغام بھیجتے ہو اُن کی طرف دوستی کا
وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا	حالانکہ یقیناً انہوں نے انکار کیا (اس) کا جو
جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ	آیا تمہارے پاس حق سے
يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ	وہ نکالتے ہیں رسول کو اور خود تمہیں بھی
اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ	کہ تم ایمان لائے ہو اپنے رب اللہ پر
اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ	اگر تم نکلے ہو میرے راستے میں جہاد کے لیے
وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ	اور میری رضا تلاش کرنے کے لیے (تو اُن سے دوستی مت کرو)
تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ	تم چھپ کر پیغام بھیجتے ہو اُن کی طرف دوستی کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
عَدُوِّيْ : عدوّ، اعداء، عداوت۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
تُلْقُوْنَ : القاء۔
اِلَيْهِمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بِالْمَوَدَّةِ : مودت ومحبت۔

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يُخْرِجُوْنَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الرَّسُوْلَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
سَبِيْلِيْ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مَرْضَاتِيْ : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
تُسِرُّوْنَ : اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔

اٰیَاتُھَا 13 — 60 سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ 91 — رُکُوْعَاتُھَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَاَيُّهَا①	الَّذِيْنَ②	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا③	عَدُوِّیْ	وَعَدُوَّكُمْ
اے	(وہ لوگو!) جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب بناؤ	میرے دشمن	اور اپنے دشمن کو

اَوْلِيَآءَ	تُلْقُوْنَ④	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ⑤	وَقَدْ⑥	كَفَرُوْا
دوست	تم سب پیغام بھیجتے ہو	اُنکی طرف	دوستی کا	حالانکہ یقیناً	ان سب نے انکار کیا

بِمَا⑤	جَآءَكُمْ	مِّنَ الْحَقِّ ج	يُخْرِجُوْنَ	الرَّسُوْلَ⑦
(اس) کا جو	آیا تمہارے پاس	حق سے	وہ سب نکالتے ہیں	رسول (کو)

وَاِيَّاكُمْ	اَنْ⑧	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ⑤ ط	اِنْ⑧	كُنْتُمْ
اور خود تمہیں بھی	کہ	تم سب ایمان لائے ہو	اپنے رب اللہ پر	اگر	تم ہو

خَرَجْتُمْ	جِهَادًا	فِیْ سَبِيْلِیْ	وَ	ابْتِغَآءَ
تم نکلے	جہاد کے لیے	میرے راستے میں	اور	تلاش کرنے (کے لیے)

مَرْضَاتِیْ صلے	تُسِرُّوْنَ④	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ صلے⑤
میری رضا	تم سب چھپ کر پیغام بھیجتے ہو	اُن کی طرف	دوستی کا

ضروری وضاحت

①يَا اور اَيُّهَا کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔② الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ تُلْقُوْنَ کا اصل ترجمہ تم سب ڈالتے ہو ہے سیاق وسباق سے ترجمہ تم سب پیغام بھیجتے ہو کیا گیا ہے اور تُسِرُّوْنَ کا اصل ترجمہ تم سب چھپاتے ہو ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔⑥ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑧ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔

وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ	حالانکہ میں زیادہ جاننے والا ہوں (اُس) کو جو
اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ	تم نے چھپایا ہے اور جو تم نے ظاہر کیا ہے
وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ	اور جو تم میں سے کرے گا یہ کام
فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿1﴾	تو یقیناً وہ بھٹک گیا سیدھے راستے سے۔ ﴿1﴾
اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً	اگر وہ پائیں تمہیں (تو) وہ ہوں گے تمہارے دشمن
وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ	اور وہ بڑھائیں گے تمہاری طرف اپنے ہاتھ
وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ	اور اپنی زبانیں برائی کے ساتھ
وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ؕ ﴿2﴾	اور چاہیں گے کاش تم (بھی) کفر کرو۔ ﴿2﴾
لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ	ہرگز نہیں فائدہ دیں گے تمہیں تمہارے رشتے ناطے
وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ	اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن
يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ	وہ فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان، اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿3﴾	(اُس) کو جو تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿3﴾

معانقة 12 السماء الوقف على القيٰمة 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	اَيْدِيَهُمْ	: ید بیضاء، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
اَخْفَيْتُمْ	: خفیہ، مخفی۔	اَلْسِنَتَهُمْ	: لسان، لسانی تعصب، لسانیات، فصیح اللسان۔
اَعْلَنْتُمْ	: علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	بِالسُّوْٓءِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
ضَلَّ	: ضلالت و گمراہی۔	وَدُّوْا	: مودت و محبت۔
سَوَآءَ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔	اَرْحَامُكُمْ	: صلہ رحمی، قطع رحمی۔
السَّبِيْل	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يَفْصِلُ	: فیصلہ، فیصلے کا دن، قول فیصل۔
اَعْدَآءً	: عدوّ، اعداء، عداوت۔	تَعْمَلُوْنَ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
يَبْسُطُوْٓا	: شرح و بسط، بساط۔	بَصِيْرٌ	: سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

وَ اَنَا	اَعْلَمُ ①	بِمَآ	اَخْفَيْتُمْ ②	وَمَآ	اَعْلَنْتُمْ ۭ ②
حالانکہ میں	زیادہ جاننے والا ہوں	(اُس) کو جو	تم نے چھپایا	اور جو	تم نے ظاہر کیا

وَمَنْ	يَّفْعَلْهُ ③	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ ①
اور جو	کرے گا یہ (کام)	تم میں سے	تو یقیناً	وہ بھٹک گیا	سیدھے راستے سے

اِنْ	يَّثْقَفُوْكُمْ ④	يَكُوْنُوْا	لَكُمْ	اَعْدَآءً	وَّيَبْسُطُوْٓا
اگر	وہ سب پائیں تمہیں	(تو) وہ سب ہوں گے	تمہارے لیے	دشمن	اور وہ سب بڑھائیں گے

اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ ⑤	وَ	اَلْسِنَتَهُمْ ⑤	بِالسُّوْٓءِ
تمہاری طرف	اپنے ہاتھ	اور	اپنی زبانیں	برائی کے ساتھ

وَ	وَدُّوْا	لَوْ ⑥	تَكْفُرُوْنَ ۭ ②	لَنْ ⑦	تَنْفَعَكُمْ ④⑧
اور	وہ سب چاہیں گے	کاش	تم سب کفر کرو	ہرگز نہیں	فائدہ دیں گے تمہیں

اَرْحَامُكُمْ ④	وَلَآ	اَوْلَادُكُمْ ۚ ④	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ	يَفْصِلُ
تمہارے رشتے ناطے	اور نہ	تمہاری اولاد	قیامت کے دن	وہ فیصلہ کرے گا

بَيْنَكُمْ ۭ ④	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ③
تمہارے درمیان	اور اللہ	(اُس) کو جو	تم سب کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)

معانقة 12 السبعاع/الوقف على القيمة 12

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں اُ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ كُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤ اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑥ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔⑦ فعل سے پہلے علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کے ساتھ کام کے نہ ہونے پر دلالت کرتی ہے۔⑧ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	یقیناً ہے تمہارے لیے ایک اچھا نمونہ
فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ	ابراہیم میں اور جو اُس کے ساتھ تھے
اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ	جب اُنہوں نے کہا اپنی قوم سے
اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ	بیشک ہم بری ہیں تم سے
وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫	اور (اُن) سے جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا
كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا	ہم نہیں مانتے تم کو اور ظاہر ہوگئی
بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ	ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان دشمنی
وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى	اور بغض ہمیشہ کے لیے یہاں تک کہ
تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ	تم ایمان لے آؤ اللہ پر (کہ) وہی اکیلا ہے
اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ	مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے (یہ) کہنا (تمہارے لیے نمونہ نہیں کہ)
لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ	بلاشبہ ضرور میں بخشش کی دعا کروں گا تیرے لیے
وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ	اور نہیں میں اختیار رکھتا تیرے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُسْوَةٌ : اسوہ حسنہ۔	كَفَرْنَا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
حَسَنَةٌ : اسوہ حسنہ، احسن جزاء، قرضِ حسنہ۔	بَدَا : بادی النظر سے۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَيْنَنَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
لِقَوْمِهِمْ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	الْعَدَاوَةُ : عدوّ، اعداء، عداوت۔
بُرَءٰٓؤُا : بری الذمہ، براءت۔	اَبَدًا : ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
مِنْكُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
مِمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	لَاَسْتَغْفِرَنَّ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
تَعْبُدُوْنَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔	اَمْلِكُ : مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔

قَدْ	كَانَتْ ①	لَكُمْ	اُسْوَةٌ ①②	حَسَنَةٌ ①	فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ	وَ
یقیناً	ہے	تمہارے لیے	ایک نمونہ (ہے)	اچھا	ابراہیم میں	اور

الَّذِيْنَ	مَعَهٗ ج	اِذْ	قَالُوْا	لِقَوْمِهِمْ ③	اِنَّا ④
جو	اُس کے ساتھ (تھے)	جب	اُن سب نے کہا	اپنی قوم سے	بیشک ہم

بُرَءٰٓؤُا	مِنْكُمْ	وَمِمَّا ⑤	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥ ز
بری (ہیں)	تم سے	اور (اُن) سے جن کی	تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا

كَفَرْنَا ⑦	بِكُمْ	وَ	بَدَا	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمُ
ہم نے انکار کیا	تم سے	اور	ظاہر ہوگئی	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان

الْعَدَاوَةُ ①	وَ	الْبَغْضَآءُ	اَبَدًا	حَتّٰى	تُؤْمِنُوْا
دشمنی	اور	بغض	ہمیشہ کے لیے	یہاں تک کہ	تم سب ایمان لے آؤ

بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗٓ	اِلَّا	قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ ①③
اللہ پر (کہ)	اسی کی یکتائی (ہے)	مگر	ابراہیم کا (یہ) کہنا	اپنے باپ سے

لَاَسْتَغْفِرَنَّ ⑧	لَكَ	وَمَآ	اَمْلِكُ	لَكَ
بلاشبہ ضرور میں بخشش کی دعا کروں گا	تیرے لیے	اور نہیں	میں اختیار رکھتا	تیرے لیے

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں تْ اور اسم کے آخر میں ة مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ قَالَ، يَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ④ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑤ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑥ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑦ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑧ علامت لَ اور نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہے۔

مِنَ اللّٰهِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ	اللہ کی طرف سے کسی چیز کا
رَبَّنَا عَلَیۡكَ تَوَکَّلۡنَا	(اے) ہمارے رب! تجھ ہی پر ہم نے بھروسا کیا
وَاِلَیۡكَ اَنَبۡنَا	اور تیری طرف ہی ہم نے رجوع کیا
وَاِلَیۡكَ الۡمَصِیۡرُ ﴿4﴾	اور تیری طرف ہی (ہمارا) لوٹنا ہے۔ ﴿4﴾
رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً	(اے) ہمارے رب! تو نہ بنا ہمیں آزمائش
لِّلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا	(اُن لوگوں) کے لیے جنہوں نے کفر کیا
وَاغۡفِرۡ لَنَا رَبَّنَا ۚ	اور تو بخش دے ہمیں (اے) ہمارے رب!
اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿5﴾	بیشک تو ہی بہت غالب کمال حکمت والا ہے۔ ﴿5﴾
لَقَدۡ کَانَ لَکُمۡ فِیۡهِمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ	بلاشبہ یقیناً ہے تمہارے لیے اُن میں بہترین نمونہ
لِّمَنۡ کَانَ یَرۡجُوا اللّٰهَ	(اُس) کے لیے جو اُمید رکھتا ہے اللہ (سے ملنے) کی
وَالۡیَوۡمَ الۡاٰخِرَ ؕ وَمَنۡ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور یوم آخرت کی اور جو روگردانی کرے تو بیشک اللہ
هُوَ الۡغَنِیُّ الۡحَمِیۡدُ ﴿6﴾ ع 6	وہی بے پروا بہت تعریف والا ہے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَلۡحَکِیۡمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
شَیۡءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	اُسۡوَةٌ	: اسوہ حسنہ۔
تَوَکَّلۡنَا	: توکل، متوکل علی اللہ۔	حَسَنَةٌ	: اسوہ حسنہ، احسن جزاء، قرضِ حسنہ۔
اَنَبۡنَا	: انابت الی اللہ۔	یَرۡجُوا	: امید ورجا، بیم ورجا۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَلۡیَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
فِتۡنَةً	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔	الۡاٰخِرَ	: یوم آخرت، عذاب آخرت۔
کَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الۡغَنِیُّ	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔
اغۡفِرۡ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	الۡحَمِیۡدُ	: حامد، حمید، محمود، حمد باری تعالیٰ ۔

مِنَ اللّٰهِ	مِنْ شَیْءٍ ط ①②	رَبَّنَا ③	عَلَیْكَ	تَوَكَّلْنَا ④
اللہ (کی طرف) سے	کسی چیز کا	(اے) ہمارے رب!	تجھ پر	ہم نے بھروسا کیا

وَ	اِلَیْكَ	اَنَبْنَا ⑤	وَ	اِلَیْكَ	الْمَصِیْرُ ﴿4﴾
اور	تیری طرف	ہم نے رجوع کیا	اور	تیری طرف	لوٹنا (ہے)

رَبَّنَا ③	لَا تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
(اے) ہمارے رب!	نہ تو بنا ہمیں	آزمائش	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے کفر کیا

وَاغْفِرْ	لَنَا	رَبَّنَا ج ③	اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ ⑥⑦⑧	الْحَكِیْمُ ⑧ ﴿5﴾
اور تو بخش دے	ہم کو	(اے) ہمارے رب!	بیشک تو ہی بہت غالب	کمال حکمت والا (ہے)

لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِیْهِمْ	اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	لِّمَنْ
بلاشبہ یقیناً	ہے	تمہارے لیے	اُن میں	بہترین نمونہ	(اُس) کے لیے جو

كَانَ	یَرْجُوا اللّٰهَ	وَ	الْیَوْمَ الْاٰخِرَ ط	وَ	مَنْ
ہو	وہ اُمید رکھتا ہے اللہ (سے ملنے) کی	اور	یوم آخرت کی	اور	جو

ع 6/7

یَّتَوَلَّ ④	فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْغَنِیُّ ⑦	الْحَمِیْدُ ⑧ ﴿6﴾ ع
وہ روگردانی کرے	تو بیشک اللہ	وہی بے پروا	بہت تعریف والا (ہے)

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کا ترجمہ کا ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا کو گرایا گیا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ④ اس فعل میں موجود تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت كَ اور اَنْتَ دونوں کو ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔ ⑦ اَنْتَ یا هُوَ بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ	قریب ہے کہ اللہ (پیدا) کردے تمہارے درمیان
وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ	اور (اُنکے) درمیان جن سے تم دشمنی رکھتے ہو
مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ	دوستی، اور اللہ بہت قدرت رکھنے والا ہے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ 7	اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ 7
لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ	نہیں منع کرتا تمہیں اللہ (اُن لوگوں) سے جو
لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ	نہیں لڑتے تم سے دین کے بارے میں
وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ	اور نہ اُنہوں نے نکالا تمہیں تمہارے گھروں سے
اَنْ تَبَرُّوْهُمْ	یہ کہ تم بھلائی کرو اُن سے
وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ	اور تم انصاف کا سلوک کرو اُن سے
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ	بیشک اللہ پسند کرتا ہے
الْمُقْسِطِيْنَ ۝ 8	انصاف کرنے والوں کو۔ 8
اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ	بیشک صرف اللہ تو منع کرتا ہے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَكُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَادَيْتُمْ : عدو، اعداء، عداوت۔
مِّنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَّوَدَّةً : مودت ومحبت۔
قَدِيْرٌ : قدرت، قادر، قدیر۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
يَنْهٰىكُمْ : نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔

يُقَاتِلُوْكُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الدِّيْنِ : دین حنیف، دین ودنیا، ادیان باطلہ۔
يُخْرِجُوْكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
دِيَارِكُمْ : دارِارقم، دارفانی، دارُالکتب، دیارِغیر۔
تَبَرُّوْهُمْ : بِرّ، بِرّالوالدین، ابرار۔
تُقْسِطُوْٓا، الْمُقْسِطِيْنَ : قسط، اقساط، قسطیں۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔

عَسَى اللّٰهُ	اَنْ	يَّجْعَلَ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَ
قریب ہے اللہ	کہ	وہ (پیدا) کردے	تمہارے درمیان	اور	درمیان

الَّذِيْنَ ①	عَادَيْتُمْ ①	مِّنْهُمْ	مَّوَدَّةً ط	وَاللّٰهُ	قَدِيْرٌ ط ②
(اُن لوگوں کے) جو	تم دشمنی رکھتے ہو	اُن سے	دوستی	اور اللہ	بہت قدرت رکھنے والا (ہے)

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ ②	رَّحِيْمٌ ② ۝7	لَا	يَنْهٰكُمُ ③	اللّٰهُ
اور اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا (ہے)	نہیں	منع کرتا تمہیں	اللہ

عَنِ الَّذِيْنَ	لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ ④⑤	فِي الدِّيْنِ	وَ
اُن لوگوں سے جو	نہیں وہ سب لڑے تم سے	دین (کے بارے) میں	اور

لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ ④⑤	مِّنْ دِيَارِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْهُمْ ⑤	وَ
نہ اُنہوں نے نکالا تمہیں	تمہارے گھروں سے	یہ کہ	تم سب بھلائی کرو اُن سے	اور

تُقْسِطُوْٓا	اِلَيْهِمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ
تم سب انصاف کا سلوک کرو	اُن کی طرف	بیشک اللہ	وہ پسند کرتا ہے

الْمُقْسِطِيْنَ ⑥ ۝8	اِنَّمَا ⑦	يَنْهٰكُمُ ③	اللّٰهُ
انصاف کرنے والوں (کو)	بیشک صرف	منع کرتا ہے تمہیں	اللہ

ضروری وضاحت

①الَّذِيْنَ اور تُمْ جمع مذکر کی علامتیں ہیں، الَّذِيْنَ کا ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔②اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑤علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦اِنَّ کے ساتھ مَا آجائے تو اس میں صرف کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔

عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ	(اُن لوگوں) سے جو لڑیں تم سے دین کے بارے میں
وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ	اور اُنہوں نے نکالا تمہیں تمہارے گھروں سے
وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ	اور اُنہوں نے مدد کی تمہارے نکالنے پر
اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ	یہ کہ تم دوستی کرو اُن سے، اور جو دوستی کرے گا اُن سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿9﴾	تو وہ (لوگ) ہی ظالم ہیں۔ ﴿9﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ	جب آئیں تمہارے پاس ایمان والی عورتیں
مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ	ہجرت کر کے تو تم آزمائش کرو اُن کی
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ	اللہ خوب جاننے والا ہے اُن کے ایمان کو
فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ	پھر اگر تم جان لو اُنہیں (کہ وہ) مومن ہیں
فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ۭ	تو مت واپس کرو اُنہیں کفار کی طرف
لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ	نہ وہ (عورتیں) حلال ہیں اُن کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قٰتَلُوْكُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الدِّيْنِ : دین حنیف، دین و دنیا، دین و دانش۔
وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
اَخْرَجُوْكُمْ : خارج، خروج، اخراج۔
دِيَارِكُمْ : دارِ ارقم، دارِ فانی، دارُ الکتب، دیارِ غیر۔
تَوَلَّوْهُمْ، يَتَوَلَّهُمْ : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

اٰمَنُوْٓا، الْمُؤْمِنٰتُ : امن، ایمان، مومن۔
مُهٰجِرٰتٍ : مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
فَامْتَحِنُوْهُنَّ : امتحان، ممتحن، کمرہ امتحان۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَرْجِعُوْهُنَّ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
الْكُفَّارِ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
حِلٌّ : حلال و حرام، رزق حلال، حلت و حرمت۔

عَنِ الَّذِيۡنَ	قٰتَلُوۡكُمۡ ①	فِى الدِّيۡنِ	وَ	اَخۡرَجُوۡكُمۡ ①
(اُن لوگوں) سے جو	سب لڑے تم سے	دین (کے بارے) میں	اور	اُن سب نے نکالا تمہیں

مِّنۡ دِيَارِكُمۡ	وَ	ظٰهَرُوۡا	عَلٰٓى اِخۡرَاجِكُمۡ	اَنۡ
تمہارے گھروں سے	اور	اُن سب نے مدد کی	تمہارے نکالنے پر	یہ کہ

تَوَلَّوۡهُمۡ ۚ ①②	وَمَنۡ	يَّتَوَلَّهُمۡ ②	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ③ (9)
تم سب دوستی کرو اُن سے	اور جو	وہ دوستی کرے گا اُن سے	تو وہی لوگ	ہی سب ظالم (ہیں)

يٰۤاَيُّهَا ④	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اِذَا	جَآءَكُمُ	الۡمُؤۡمِنٰتُ ⑤
اے	(وہ لوگو!) جو	سب ایمان لائے ہو	جب	آئیں تمہارے پاس	ایمان والیاں

مُهٰجِرٰتٍ ⑤	فَامۡتَحِنُوۡهُنَّ ؕ ①⑥	اَللّٰهُ	اَعۡلَمُ ⑦	بِاِيۡمَانِهِنَّ ۚ
ہجرت کرنیوالیاں	تو تم سب آزمائش کرو اُنکی	اللہ	خوب جاننے والا ہے	اُن کے ایمان کو

فَاِنۡ	عَلِمۡتُمُوۡهُنَّ ⑥⑧	مُؤۡمِنٰتٍ ⑤	فَلَا	تَرۡجِعُوۡهُنَّ ①⑥
پھر اگر	تم سب جان لو اُنہیں	(کہ وہ) ایمان والیاں (ہیں)	تو مت	تم سب واپس کرو اُنہیں

اِلَى الۡكُفَّارِ ؕ	لَا	هُنَّ ⑥	حِلٌّ	لَّهُمۡ
کفار کی طرف	نہ	وہ (عورتیں)	حلال (ہیں)	اُن کے لیے

ضروری وضاحت

① علامت وۡا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② اس فعل میں موجود تا اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ هُمۡ کے بعد اَلۡ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ تُمۡ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمۡ اور اس علامت کے درمیان وۡ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ	اور نہ وہ (کافر) حلال ہوں گے اُن کے لیے
وَ اٰتُوْهُمْ مَّاۤ اَنْفَقُوْا ؕ	اور تم دے دو اُنہیں جو (مہر) اُنہوں نے خرچ کیا
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ	اور کوئی گناہ نہیں تم پر کہ تم نکاح کر لو اُن (عورتوں) سے
اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ	جب تم دے دو اُنہیں اُن کے حق مہر
وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ	اور مت رو کے رکھو کافر عورتوں کی عصمتوں کو
وَ سْئَلُوْا مَاۤ اَنْفَقْتُمْ	اور تم مانگ لو جو (مہر) تم نے خرچ کیا
وَلْيَسْئَلُوْا	اور چاہیے کہ وہ کافر (بھی) مانگ لیں
مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ	جو (مہر) اُنہوں نے خرچ کیا
ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ	یہ اللہ کا فیصلہ ہے
يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ	وہ فیصلہ کرتا ہے تمہارے درمیان، اور اللہ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿10﴾	خوب جاننے والا ہے، بہت حکمت والا ہے۔ ﴿10﴾
وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ	اور اگر چلی جائے تم سے کوئی (عورت)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
يَحِلُّوْنَ : حلال وحرام، رزق حلال، کسب حلال۔
مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
اَنْفَقُوْا، اَنْفَقْتُمْ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَنْكِحُوْهُنَّ : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔
اُجُوْرَهُنَّ : اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔
تُمْسِكُوْا : امساک، تمسّک۔
بِعِصَمِ : عفت وعصمت، معصوم۔
الْكَوَافِرِ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
وَسْئَلُوْا : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
حُكْمُ، يَحْكُمُ : حکم، احکام، محکمہ، حکام بالا۔
بَيْنَكُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
شَيْءٌ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔

وَلَا	هُمْ يَحِلُّوْنَ ①	لَهُنَّ ؕ②	وَ	اٰتُوْهُمْ ③
اور نہ	وہ سب (کافر) حلال ہوں گے	اُن (عورتوں) کے لیے	اور	تم سب دے دو اُنہیں

مَّآ	اَنْفَقُوْا ؕ	وَ	لَا جُنَاحَ ④	عَلَيْكُمْ	اَنْ ⑤
جو (مہر)	اُن سب نے خرچ کیا	اور	کوئی گناہ نہیں	تم پر	کہ

تَنْكِحُوْهُنَّ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ ⑥	اُجُوْرَهُنَّ ؕ	وَلَا
تم نکاح کرلو اُن (عورتوں) سے	جب	تم دے دو اُنہیں	اُن کے حق مہر	اور مت

تُمْسِكُوْا	بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ	وَسْـَٔلُوْا	مَآ
تم سب روکے رکھو	کافر عورتوں کی عصمتوں کو	اور تم سب مانگ لو	جو (مہر)

اَنْفَقْتُمْ	وَ	لْيَسْـَٔلُوْا ⑦	مَآ	اَنْفَقُوْا ؕ	ذٰلِكُمْ ⑧
تم نے خرچ کیا	اور	چاہیے کہ وہ سب کافر بھی مانگ لیں	جو (مہر)	اُنہوں نے خرچ کیا	یہ

حُكْمُ اللّٰهِ ؕ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ
اللہ کا فیصلہ (ہے)	وہ فیصلہ کرتا ہے	تمہارے درمیان	اور اللہ

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ⑩	وَ	اِنْ ⑤	فَاتَكُمْ	شَيْءٌ
خوب جاننے والا	بہت حکمت والا (ہے)	اور	اگر	چلی جائے تمہاری	کوئی چیز (عورت)

ضروری وضاحت

①هُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ ہے۔② لَهُنَّ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔③هُمْ جمع مذکر کی علامت ہے، فعل کے آخر میں اسکا ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے۔④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہوتو اسکا ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔⑤اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔⑥ تُمْ کے بعد دوسری علامت لگانی ہوتو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کرتے ہیں۔⑦ وَ یا فَ کے بعد لْ کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے۔⑧جمع مذکر کے لیے اشارہ کیا جائے تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے۔

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ	تمہاری بیویوں میں سے کفار کی طرف
فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا	پھر تم بدلہ حاصل کرلو تو تم دے دو
الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ	اُن (لوگوں کو) جن کی بیویاں چلی گئیں ہیں
مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ	اُس (مہر) کی مثل جو اُنہوں نے خرچ کیا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اور تم ڈرو اللہ سے
الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾	جس پر تم ایمان رکھنے والے ہو۔ ﴿11﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ	اے نبی جب آئیں آپ کے پاس مؤمن عورتیں
يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ	(کہ) وہ بیعت کریں آپ سے (اس بات) پر کہ
لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا	وہ شریک نہیں ٹھہرائیں گی اللہ کے ساتھ کسی چیز کو
وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ	اور نہ وہ چوری کریں گی اور نہ وہ زنا کریں گی
وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ	اور نہ وہ قتل کریں گی اپنی اولاد کو
وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ	اور نہ وہ لائیں گی کوئی بہتان (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَزْوَاجِكُمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِّثْلَ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
اَنْفَقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
مُؤْمِنُوْنَ، الْمُؤْمِنٰتُ : امن، ایمان، مومن۔

يُبَايِعْنَكَ : بیعت، بیعت عقبہ، بیعت رضوان۔
يُشْرِكْنَ : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
يَسْرِقْنَ : سارق، مال مسروقہ، سرقہ۔
يَزْنِيْنَ : زنا، زِناکار، زانی۔
يَقْتُلْنَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اَوْلَادَهُنَّ : آل واولاد، ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
بِبُهْتَانٍ : بہتان۔

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	اِلَى الْكُفَّارِ	فَعَاقَبْتُمْ	فَاٰتُوا
تمہاری بیویوں میں سے	کفار کی طرف	پھر تم بدلہ حاصل کرلو	تو تم سب دے دو

الَّذِيْنَ ①	ذَهَبَتْ ②	اَزْوَاجُهُمْ	مِّثْلَ	مَآ
(اُن لوگوں کو) جن کی	چلی گئیں	اُن کی بیویاں	(اُس مہر کی) مثل	جو

اَنْفَقُوْا ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ③	الَّذِيْٓ ①	اَنْتُمْ	بِهٖ
انہوں نے خرچ کیا	اور	تم سب ڈرو اللہ سے	جو	تم	اُس پر

مُؤْمِنُوْنَ ④ ﴿11﴾	يٰٓاَيُّهَا ⑤	النَّبِيُّ	اِذَا	جَآءَكَ	الْمُؤْمِنٰتُ ②④
ایمان رکھنے والے (ہو)	اے	نبی	جب	آئیں آپ کے پاس	ایمان لانے والیاں

يُبَايِعْنَكَ ⑥	عَلٰٓى اَنْ	لَّا يُشْرِكْنَ ⑥	بِاللّٰهِ
(کہ) وہ (عورتیں) بیعت کریں آپ سے	(اس بات) پر کہ	نہیں وہ شریک ٹھہرائیں گی	اللہ کے ساتھ

شَيْـًٔا ⑦	وَّ	لَا يَسْرِقْنَ ⑥	وَ	لَا يَزْنِيْنَ ⑥	وَ
کسی چیز (کو)	اور	نہ وہ چوری کریں گی	اور	نہ وہ زنا کریں گی	اور

لَا يَقْتُلْنَ ⑥	اَوْلَادَهُنَّ	وَ	لَا يَاْتِيْنَ ⑥	بِبُهْتَانٍ ⑦
نہ وہ قتل کریں گی	اپنی اولاد کو	اور	نہ وہ لائیں گی	کسی بہتان کو

ضروری وضاحت

① اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی اور اَلَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے دونوں کا ترجمہ جو، جس، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔② تْ فعل کے آخر میں اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑥ ـْنَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَّفْتَرِيْنَهٗ	(کہ) وہ گھڑ رہی ہوں اُسے
بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ	اپنے ہاتھوں اور اپنے پاؤں کے درمیان
وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ	اور نہ وہ نافرمانی کریں گی آپکی کسی نیک کام میں
فَبَايِعْهُنَّ	تو آپ بیعت کرلیں اُن سے
وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ	اور آپ مغفرت طلب کریں اُن کے لیے اللہ سے
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿12﴾	بیشک اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿12﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو!
لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا	نہ دوستی کرو اُس قوم سے (کہ)
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	اللہ غصے ہوا اُن پر
قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ	یقیناً وہ مایوس ہو گئے ہیں آخرت سے
كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ	جس طرح کفار مایوس ہو گئے ہیں
مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿13﴾ ع	قبر والوں سے۔ ﴿13﴾

النصف ع 2/8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّفْتَرِيْنَهٗ : افترىٰ پردازی، مفتری۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَيْدِيْهِنَّ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
يَعْصِيْنَكَ : معصیت، عاصی، غم عصیاں۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَعْرُوْفٍ : امر بالمعروف۔
فَبَايِعْهُنَّ : بیعت، بیعت عقبہ، بیعت رضوان۔
اسْتَغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
تَتَوَلَّوْا : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
غَضِبَ : غیظ و غضب، غضبناک۔
يَئِسُوْا، يَئِسَ : مایوس، یاس و نا اُمیدی۔
الْكُفَّارُ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَصْحٰبِ : اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
الْقُبُوْرِ : قبر، قبرستان، قبور، مقبرہ۔

يَّفْتَرِيْنَهٗ ①②	بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ ①	وَ	اَرْجُلِهِنَّ ①
وہ گھڑ رہی ہوں اُسے	اپنے ہاتھوں کے درمیان	اور	اپنے پاؤں (کے درمیان)

وَ	لَا يَعْصِيْنَكَ ①	فِيْ مَعْرُوْفٍ	فَبَايِعْهُنَّ ①
اور	نہ وہ نافرمانی کریں گی آپ کی	کسی نیک کام میں	تو آپ بیعت کرلیں اُن سے

وَ	اسْتَغْفِرْ ③	لَهُنَّ ④	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	آپ مغفرت طلب کریں	اُن کے لیے	اللہ سے	بے شک	اللہ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (12)	يٰۤاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!

لَا تَتَوَلَّوْا ⑥	قَوْمًا	غَضِبَ اللّٰهُ ⑦	عَلَيْهِمْ
نہ تم سب دوستی کرو	اُس قوم (سے کہ)	اللہ غصے ہوا	جن پر

قَدْ	يَئِسُوْا	مِنَ الْاٰخِرَةِ	كَمَا
یقیناً	وہ سب مایوس ہوگئے	آخرت سے	جس طرح

يَئِسَ	الْكُفَّارُ ⑦	مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ع (13)
مایوس ہوئے	کفار	قبروں والوں سے۔ (13)

ع 7 8 النصف

ضروری وضاحت

① ـنَ ، هِنَّ ، هُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ② یعنی جو بچہ اُن کا نہ ہو اُسے اپنے خاوند کی طرف منسوب نہیں کریں گی۔
③ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ لَهُنَّ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔ ⑤ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ⑥ علامت لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 14 | 61 سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ 109 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اللہ کی پاکی بیان کی (ہر چیز نے) جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ	اور جو زمین میں ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿1﴾	اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿2﴾	کیوں تم کہتے ہو (وہ بات) جو تم نہیں کرتے ہو۔ ﴿2﴾
كَبُرَ مَقْتًا	(یہ) بہت بڑی (بات) ہے ناراضی کے لحاظ سے
عِنْدَ اللّٰهِ	اللہ کے نزدیک
اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿3﴾	کہ تم (وہ بات) کہو جو تم نہیں کرتے ہو۔ ﴿3﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ	بلاشبہ اللہ محبت کرتا ہے (اُن لوگوں سے) جو
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا	لڑتے ہیں اُس کے راستے میں صف باندھ کر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبَّحَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسماء، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
تَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
كَبُرَ : کبیر، اکبر، کبریائی، اکابر۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔
يُقَاتِلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
سَبِيْلِهٖ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
صَفًّا : صف بندی، صف اوّل۔

اٰیَاتُھَا 14 — 61 سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ 109 — رُكُوْعَاتُھَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا ①	فِي السَّمٰوٰتِ ②	وَمَا ①	فِي الْاَرْضِ ۚ
پاکی بیان کی	اللہ کی	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)

وَ	هُوَالْعَزِيْزُ ③④	الْحَكِيْمُ ④ (1)	يٰٓاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ
اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	لِمَ ⑥	تَقُوْلُوْنَ	مَا ①	لَا تَفْعَلُوْنَ ⑦ (2)
سب ایمان لائے ہو	کس لیے	تم سب کہتے ہو	(وہ بات) جو	نہیں تم سب کرتے ہو

كَبُرَ ⑧	مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا
(بہت) بڑی (بات ہے)	ناراضی (کے لحاظ سے)	اللہ کے نزدیک	کہ	تم سب کہو

مَا ①	لَا تَفْعَلُوْنَ ⑦ (3)	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ
جو	نہیں تم سب کرتے ہو	بلاشبہ اللہ	وہ محبت کرتا ہے

الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِهٖ	صَفًّا
(اُن لوگوں سے) جو	وہ سب لڑتے ہیں	اُس کے راستے میں	صف (باندھ کر)

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ھُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ④ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑥ لِمَ دراصل لِ + مَا تھا تخفیف کیلئے الف گرا ہوا ہے۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑧ كَبُرَ فعل مذکر ہے ضرور تا ترجمہ مؤنث کا کیا گیا ہے۔

كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿4﴾	گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہوں۔﴿4﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے
يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ	اے میری قوم تم کیوں ستاتے ہو مجھے
وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ	حالانکہ یقیناً تم جانتے ہو کہ بے شک میں
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ	اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف
فَلَمَّا زَاغُوْٓا	پھر جب وہ ٹیڑھے ہو گئے
اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ	(تو اور) ٹیڑھا کر دیا اللہ نے اُن کے دلوں کو
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي	اور اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿5﴾	نافرمان لوگوں کو۔﴿5﴾
وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	اور جب عیسیٰ بن مریم نے کہا
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ	اے بنی اسرائیل بے شک میں
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ	اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	قُلُوْبَهُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لِقَوْمِهٖ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	يَهْدِي : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
يٰقَوْمِ : یارب، یاالٰہی، یااللہ۔	الْفٰسِقِيْنَ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
تُؤْذُوْنَنِيْ : اذیت، اذیتیں، ایذارسانی، موذی۔	عِيْسٰى : اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی کا نام ہے۔
تَّعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	ابْنُ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
رَسُوْلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اِسْرَآءِيْلَ : بنی اسرائیل۔
اِلَيْكُمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	

كَاَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ	مَّرْصُوْصٌ ④	وَ	اِذْ
گویا کہ وہ	دیوار (ہوں)	سیسہ پلائی ہوئی	اور	جب

قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ ①	يٰقَوْمِ ②	لِمَ ③
کہا	موسیٰ (نے)	اپنی قوم سے	اے (میری) قوم	کس لیے

تُؤْذُوْنَنِيْ ④	وَ	قَدْ ⑤	تَّعْلَمُوْنَ	اَنِّيْ
تم سب ستاتے ہو مجھے	حالانکہ	یقیناً	تم سب جانتے ہو	کہ بے شک میں

رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ ؕ	فَلَمَّا ⑥	زَاغُوْٓا
اللہ کا رسول (ہوں)	تمہاری طرف	پھر جب	وہ سب ٹیڑھے ہو گئے

اَزَاغَ اللّٰهُ ⑦	قُلُوْبَهُمْ ؕ	وَ اللّٰهُ	لَا يَهْدِي
(تو) اللہ نے ٹیڑھا کر دیا	اُن کے دلوں کو	اور اللہ	نہیں وہ ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑧ ⑤	وَ	اِذْ	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
نافرمان لوگوں (کو)	اور	جب	کہا	عیسیٰ بن مریم (نے)

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ
اے بنی اسرائیل	بے شک میں	اللہ کا رسول (ہوں)	تمہاری طرف

ضروری وضاحت

① قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔② يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔③ لِمَ دراصل لِ+مَا تھا تخفیف کے لیے الف کو گرایا گیا ہے۔④ فعل کے ساتھ علامت يْ لگانی ہو تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑤ قَدْ تاکید کی علامت ہے۔⑥ فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑧ اَلْقَوْمَ لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔

مُّصَدِّقًا لِّمَا	تصدیق کرنے والا ہوں اس کی جو
بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ	مجھ سے پہلے (آچکی یعنی) تورات
وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ	اور بشارت دینے والا ہوں ایک رسول کی
يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي	(جو) آئے گا میرے بعد
اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ	اُس کا نام احمد ہے
فَلَمَّا جَآءَهُمْ	پھر جب وہ (رسول) آگیا اُن کے پاس
بِالْبَيِّنٰتِ	واضح دلائل کے ساتھ
قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿6﴾	(تو) انہوں نے کہا یہ واضح جادو ہے۔ ﴿6﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ	اللہ پر جھوٹ باندھے حالانکہ وہ
يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ	اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے، اور اللہ (ایسے)
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿7﴾	ظالم لوگوں کو (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَدَيَّ : یدِ بیضاء، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
مُبَشِّرًا : بشارت، مبشر، بشیر۔
اسْمُهٗٓ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
سِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔

اَظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
افْتَرٰى : افتریٰ پردازی، مفتری۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْكَذِبَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
يُدْعٰٓى : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَهْدِي : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

مُّصَدِّقًا ①	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ ②	مِنَ التَّوْرٰىةِ ③
تصدیق کرنے والا (ہوں)	(اس) کی جو	مجھ سے پہلے	تورات کی

وَ	مُبَشِّرًا ①	بِرَسُوْلٍ ④	يَّاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِي ⑤
اور	بشارت دینے والا (ہوں)	ایک رسول کی	وہ آئے گا	میرے بعد

اسْمُهٗٓ	اَحْمَدُ ؕ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اُس کا نام	احمد (ہے)	پھر جب	وہ (رسول) آگیا اُن کے پاس	واضح دلائل کے ساتھ

قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿6﴾	وَ	مَنْ
(تو) انہوں نے کہا	یہ	جادو (ہے)	واضح	اور	کون

اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
بڑا ظالم (ہے)	(اس) سے جو	باندھے	اللہ پر

الْكَذِبَ	وَ	هُوَ	يُدْعٰٓى ⑥	اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ
جھوٹ	حالانکہ	وہ	وہ بلایا جاتا ہے	اسلام کی طرف

وَ	اللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿7﴾
اور	اللہ	نہیں وہ ہدایت دیتا	ظالم لوگوں کو

ضروری وضاحت

① مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ② يَدَيَّ دراصل يَدَيْنِ + يْ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ایک نون کو گرایا گیا ہے اور دو ی کو ملا کر شد دی گئی ہے اسکا اصل ترجمہ میرے ہاتھوں کے درمیان ہے ضرورتاً اسکا ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑥ یہ پر پیش آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ	وہ چاہتے ہیں کہ وہ بجھادیں اللہ کے نور کو
بِاَفْوَاهِهِمْ	اپنے مونہوں سے
وَاللّٰهُ مُتِمُّ	اور اللہ پورا کرنے والا ہے
نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿8﴾	اپنے نور کو اور اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ ﴿8﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ	وہی ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ	ہدایت اور دین حق کے ساتھ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ	تاکہ وہ غالب کردے اُسے تمام ادیان پر
وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿9﴾ ع 1 9 9	اور اگرچہ مشرک ناپسند کریں۔ ﴿9﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ	کیا میں رہنمائی دوں تمہیں ایک (ایسی) تجارت پر
تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿10﴾	(جو) نجات دے تمہیں دردناک عذاب سے۔ ﴿10﴾
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	(وہ یہ کہ) تم ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
بِاَفْوَاهِهِمْ : بالکل، بالواسطہ/افواہ، ہر منہ پر بات۔
مُتِمُّ : اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر، تمام۔
كَرِهَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
اَرْسَلَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بِالْهُدٰى : ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔
الْحَقِّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كُلِّهٖ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
الْمُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، شراکت، مشرکین مکہ۔
اٰمَنُوْا : امن و سلامتی، امن عامہ، ایمان۔
اَدُلُّكُمْ : دلالت، مدلل بیان۔
تِجَارَةٍ : تاجر، تجارت۔
تُنْجِيْكُمْ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اَلِيْمٍ : عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔

يُرِيْدُوْنَ	لِيُطْفِـُٔوْا ①	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ
وہ سب چاہتے ہیں	تا کہ وہ بجھادیں	اللہ کے نور (کو)	اپنے مونہوں سے

وَاللّٰهُ	مُتِمُّ ②	نُوْرِهٖ ③	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿8﴾
اور اللہ	پورا کرنے والا (ہے)	اپنے نور (کو)	اور اگرچہ	ناپسند کریں	سب کافر

هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ ③	بِالْهُدٰى
وہی (ہے)	جس نے	بھیجا	اپنے رسول (کو)	ہدایت کے ساتھ

وَ	دِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ ③①	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ④
اور	دین حق (کے ساتھ)	تا کہ وہ غالب کردے اُسے	ہر دین پر

وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ ﴿9﴾	يٰٓاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور اگرچہ	ناپسند کریں	سب مشرک	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

هَلْ	اَدُلُّكُمْ ⑥	عَلٰى تِجَارَةٍ ⑦	تُنْجِيْكُمْ ⑥
کیا	میں رہنمائی دوں تمہیں	ایک (ایسی) تجارت پر	(جو) نجات دے تمہیں

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿10﴾	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ ③
دردناک عذاب سے	تم سب ایمان لاتے ہو	اللہ پر	اور	اس کے رسول (پر)

ع ۹

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② مُتِمُّ دراصل مُتْمِمُ تھا دو میم اکٹھے آئے تو انہیں ایک کر کے شد لگادی گئی اور اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے ساتھ ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکے یا اپنے اور فعل کے ساتھ ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں کُلِّهٖ میں ہٖ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ یَا اور اَیُّهَا کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور تم جہاد کرو اللہ کی راہ میں
بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ، یہی
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿11﴾	تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ ﴿11﴾
يَغْفِرْ لَكُمْ	(اسکے بدلے میں) وہ بخش دے گا تمہارے لیے
ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ	تمہارے گناہوں کو اور تمہیں داخل کرے گا
جَنّٰتٍ	(ایسے) باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) جاری ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں
وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً	اور (ایسے) پاکیزہ گھروں میں
فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ	(جو) ہمیشہ رہنے کے باغات میں ہیں
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿12﴾	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿12﴾
وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ	اور ایک اور چیز جسے تم پسند کرتے ہو
نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ	اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُجَاهِدُوْنَ	جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔	مَسٰكِنَ	ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	طَيِّبَةً	طیب وطاہر، طیب چیزیں، کلمہ طیبہ۔
اَنْفُسِكُمْ	نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔	الْفَوْزُ	فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	الْعَظِيْمُ	عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
يَغْفِرْ لَكُمْ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	اُخْرٰى	آخرت، یوم آخرت، اُخروی۔
يُدْخِلْكُمْ	دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	تُحِبُّوْنَهَا	حب، حبیب، محب، محبت۔
تَجْرِيْ	جاری، اجرا۔	نَصْرٌ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
الْاَنْهٰرُ	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	فَتْحٌ	فتح، فاتح، مفتوح۔

وَ	تُجَاهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِكُمْ ①	وَ
اور	تم سب جہاد کرتے ہو	اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں کے ساتھ	اور

اَنْفُسِكُمْ ① ط	ذٰلِكُمْ ②	خَيْرٌ	لَّكُمْ ③	اِنْ	كُنْتُمْ
اپنی جانوں (کے ساتھ)	یہی	بہتر (ہے)	تمہارے لیے	اگر	ہوتم

تَعْلَمُوْنَ ﴿11﴾ لا	يَغْفِرْ	لَكُمْ ③	ذُنُوْبَكُمْ ①	وَ
تم سب جانتے	وہ بخش دے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہوں (کو)	اور

يُدْخِلْكُمْ ①	جَنّٰتٍ ④	تَجْرِيْ ④	مِنْ تَحْتِهَا ⑤	الْاَنْهٰرُ
وہ داخل کرے گا تمہیں	باغات (میں)	(کہ) جاری ہوں گی	انکے نیچے سے	نہریں

وَ	مَسٰكِنَ طَيِّبَةً ④	فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ④ ط	ذٰلِكَ ②
اور	پاکیزہ گھروں (میں)	(جو) ہمیشہ کے باغات میں (ہیں)	یہی

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ⑥ ﴿12﴾ لا	وَ	اُخْرٰى ④	تُحِبُّوْنَهَا ⑤ ط
کامیابی (ہے)	بہت بڑی	اور	ایک اور چیز	تم سب پسند کرتے ہو اُسے

نَصْرٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَتْحٌ قَرِيْبٌ ط
مدد	اللہ (کی طرف) سے	اور	قریبی فتح

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں علامت كُمْ کا ترجمہ کبھی تمھارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔② جنکے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے اور معنی وہی رہتا ہے۔③ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔④ ات، ـٰى، ة اور ـة یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑤ لفظ کے آخر میں هَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾	اور مومنوں کو خوشخبری سنا دیجیے۔ ﴿13﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ	اللہ کے مددگار بن جاؤ
كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	جس طرح عیسیٰ بن مریم نے کہا
لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ	حواریوں سے کون ہیں میرے مددگار
اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ	اللہ کی طرف (بلانے میں)، حواریوں نے کہا
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ	ہم اللہ کے مددگار ہیں
فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	تو ایمان لے آیا بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ
وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ	اور انکار کر دیا ایک گروہ نے
فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ	پھر ہم نے مدد کی (ان لوگوں کی) جو
اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ	ایمان لائے تھے ان کے دشمن کے خلاف
فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿14﴾ ع	تو وہ غالب ہو گئے۔ ﴿14﴾ ع

ع 2 5 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لِلْحَوَارِيّٖنَ	: حواری۔
بَشِّرِ	: بشارت، مبشر، بشیر۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	: امن، ایمان، مومن۔	طَّآئِفَةٌ	: طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی، ثقافتی طائفہ۔
اَنْصَارَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
كَمَا	: کالعدم، کما حقہ، عوام کالانعام۔	اِسْرَآءِيْلَ	: بنی اسرائیل (سابقہ معروف قوم تھی)
كَمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	كَفَرَتْ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَاَيَّدْنَا	: تائید، مؤید۔
ابْنُ ، بَنِيْٓ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔	عَدُوِّهِمْ	: عدوّ، اعداء، عداوت۔

وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اور	آپ خوشخبری سنا دیجیے	مؤمنوں (کو)	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	كُوْنُوْٓا	اَنْصَارَ اللّٰهِ	كَمَا	قَالَ ①
سب ایمان لائے ہو	تم سب ہو جاؤ	اللہ کے مددگار	جس طرح	کہا

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	لِلْحَوَارِيّٖنَ ②	مَنْ ③	اَنْصَارِيْٓ
عیسیٰ بن مریم (نے)	حواریوں سے	کون (ہوں گے)	میرے مددگار

اِلَى اللّٰهِ ؕ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ اللّٰهِ
اللہ کی طرف (بلانے میں)	کہا	حواریوں نے	ہم	اللہ کے مددگار (ہیں)

فَاٰمَنَتْ ④⑤	طَّآئِفَةٌ ⑤	مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَ
تو ایمان لے آیا	ایک گروہ	بنی اسرائیل میں سے	اور

كَفَرَتْ ⑤	طَّآئِفَةٌ ۚ ⑤	فَاَيَّدْنَا ④⑥	الَّذِيْنَ
انکار کر دیا	ایک گروہ نے	پھر ہم نے مدد کی	(ان لوگوں کی) جو

اٰمَنُوْا	عَلٰى عَدُوِّهِمْ ⑦	فَاَصْبَحُوْا ④	ظٰهِرِيْنَ ﴿14﴾ ع
سب ایمان لائے (تھے)	ان کے دشمن کے خلاف	تو وہ سب ہو گئے	سب غالب

ع 2 5 10

ضروری وضاحت

① قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وَ کو "ا" سے بدلا گیا ہے۔② اَلْحَوَارِيّٖنَ دراصل اَلْحَوَارِيِّ + يْنَ ہے ایک ی کو ختم کر کے اسکے بدلے کھڑی زیر ڈالی گئی ہے۔③ علامت مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔⑤ تْ اور ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ علامت نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑦ عَلٰى کا ترجمہ پر ہوتا لیکن کبھی کے خلاف بھی کیا جاتا ہے۔

اٰیَاتُهَا 11 — 62 سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ 110 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ	تسبیح بیان کرتی ہے اللہ کی (ہر چیز)
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ	(جو) بادشاہ ہے نہایت پاکیزہ
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿1﴾	انتہائی غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾
هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا	وہ جس نے بھیجا اَن پڑھوں میں ایک رسول
مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ	انہی میں سے وہ تلاوت کرتا ہے اُن پر
اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ	اُس کی آیتیں اور وہ پاک کرتا ہے اُنہیں
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	اور وہ تعلیم دیتا ہے اُنہیں کتاب و حکمت کی
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ	اور بلاشبہ وہ تھے اس سے قبل
لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿2﴾	یقیناً واضح گمراہی میں۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُسَبِّحُ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	الْاُمِّيّٖنَ : نبی اُمّی۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	يَتْلُوْا : تلاوت قرآن، وحی متلو۔
السَّمٰوٰتِ : ارض و سماء، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔	عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْاَرْضِ : ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يُزَكِّيْهِمْ : تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
الْمَلِكِ : ملک فہد، ملوکیت۔	يُعَلِّمُهُمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الْقُدُّوْسِ : مقدس، تقدیس، روح القدس۔	قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الْحَكِيْمِ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	ضَلٰلٍ : ضلالت و گمراہی۔
بَعَثَ : بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔	مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

اٰيَاتُهَا 11 — 62 سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ 110 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ ①	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ
تسبیح بیان کرتی ہے	اللہ کی	(ہر چیز) جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)

الْمَلِكِ	الْقُدُّوْسِ ②	الْعَزِيْزِ ②	الْحَكِيْمِ ② ﴿1﴾
بادشاہ (ہے)	نہایت پاکیزہ	انتہائی غالب	بہت حکمت والا (ہے)

هُوَ	الَّذِيْ	بَعَثَ	فِي الْاُمِّيّٖنَ	رَسُوْلًا ③
وہ	جس نے	بھیجا	اَن پڑھوں میں	ایک رسول

مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا ④	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُزَكِّيْهِمْ ⑤
انہی میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے	اُن پر	اُس کی آیتیں	اور	وہ پاک کرتا ہے اُنہیں

وَ	يُعَلِّمُهُمُ ⑤	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ
اور	وہ تعلیم دیتا ہے اُنہیں	کتاب	اور	حکمت (کی)

وَ	اِنْ ⑥	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ⑦ ﴿2﴾
اور	بلاشبہ	وہ سب تھے	(اس) سے قبل	یقیناً واضح گمراہی میں

ضروری وضاحت

① یہاں یُسَبِّحُ کے شروع میں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت، انتہائی اور بہت کیا گیا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں هِمْ یا هُمْ کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے یہ اِنْ استعمال ہوا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ	اور اُن میں سے دوسرے لوگوں میں (بھی آپ کو بھیجا جو)
لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ	ابھی تک نہیں ملے ان سے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝3	اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ۝3
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ	یہ اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے اس (فضل) کو
مَنْ يَّشَآءُ ؕ	جسے وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝4	اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ ۝4
مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ	مثال (اُن لوگوں کی) جو تورات کا بوجھ ڈالے گئے
ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا	پھر انہوں نے اس (کی تعمیل) کے بوجھ کو نہ اٹھایا
كَمَثَلِ الْحِمَارِ	گدھے کی مثال کی طرح ہے
يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ	(جو بڑی بڑی) کتابیں اُٹھائے ہوئے ہو
بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	بُری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی آیات کو جھٹلایا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	ذُو	: ذوالجلال، ذومعنی، ذومال۔
اٰخَرِيْنَ	: آخرت، یوم آخرت، اُخروی۔	الْعَظِيْمِ	: عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
مِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	حُمِّلُوا، يَحْمِلُ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
يَلْحَقُوْا	: بیماری لاحق ہوگئی، لواحقین، ملحقہ۔	التَّوْرٰىةَ	: تورات۔
بِهِمْ	: بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	كَمَثَلِ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	الْقَوْمِ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
فَضْلُ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	بِاٰيٰتِ	: آیت، آیات، قرآنی آیات۔

وَّ	اٰخَرِيْنَ ①	مِنْهُمْ	لَمَّا ②	يَلْحَقُوْا
اور	دوسرے لوگوں (میں)	اُن میں سے	ابھی تک نہیں	وہ سب ملے

بِهِمْ ؕ	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ③	الْحَكِيْمُ ﴿3﴾	ذٰلِكَ ④
ان سے	اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)	یہ

فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ
اللہ کا فضل (ہے)	وہ دیتا ہے اس (فضل) کو	جسے	وہ چاہتا ہے

وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿4﴾	مَثَلُ	الَّذِيْنَ
اور	اللہ	بہت بڑے فضل والا (ہے)	مثال	(اُن لوگوں) جو

حُمِّلُوا ⑤	التَّوْرٰىةَ	ثُمَّ	لَمْ يَحْمِلُوْهَا ⑥
سب بوجھ ڈالے گئے	تورات کا	پھر	اُن سب نے نہ اُٹھایا اس کو

كَمَثَلِ الْحِمَارِ	يَحْمِلُ	اَسْفَارًا ؕ	بِئْسَ
گدھے کی مثال کی طرح (ہے)	وہ اُٹھائے ہوئے ہو	کتابیں	بُری (ہے)

مَثَلُ الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ
مثال اُن لوگوں کی	جن	سب نے جھٹلایا	اللہ کی آیات کو

ضروری وضاحت

① دوسرے لوگوں سے مراد عرب وعجم کے وہ تمام لوگ ہیں جو عہد صحابہ کے بعد قیامت تک آئیں گے۔② لَمَّا کا ترجمہ کبھی جب بھی ہوتا ہے۔③ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور عموماً یہ بھی ترجمہ کر دیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ علامت لَمْ کے بعد یہ کا ترجمہ اُس یا اُن کیا جاتا ہے، اور فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى	اوراللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤	ظالم لوگوں کو۔ ⑤
قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	آپ کہہ دیجیے اے (وہ لوگو) جو
هَادُوْٓا	یہودی ہو گئے ہو
اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ	اگر تم نے گمان کرلیا ہے کہ بے شک تم (ہی)
اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ	اللہ کے دوست ہو (دوسرے) لوگوں کے سوا
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ	تو (ذرا) تم تمنا کرو موت کی
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑥	اگر ہو تم سچے۔ ⑥
وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا	اور وہ اس کی تمنا نہیں کریں گے کبھی بھی
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ	اس وجہ سے جو آگے بھیجا ہے اُن کے ہاتھوں نے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ⑦	اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ ⑦
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ	آپ کہہ دیجیے بے شک (وہ) موت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فَتَمَنَّوُا	: تمنا، متمنی شرکت۔
يَهْدِى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	الْمَوْتَ	: موت وحیات، حیاتی ومماتی۔
الظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	صٰدِقِيْنَ	: صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	اَبَدًا	: ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
هَادُوْٓا	: یہودی، یہود ونصارٰی، یہودیت۔	بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
زَعَمْتُمْ	: زُعم میں مبتلا ہونا، زُعمِ باطل، زعیم۔	قَدَّمَتْ	: قدم، خیر مقدم، اقدام، تقدیم۔
اَوْلِيَآءُ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔	اَيْدِيْهِمْ	: یدِ بیضا، یدِ طولیٰ، رفع الیدین۔
النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ① ﴿5﴾
اور	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	ظالم لوگوں (کو)

قُلْ ②	يٰٓاَيُّهَا ③	الَّذِيْنَ	هَادُوْٓا	اِنْ
آپ کہہ دیجیے	اے	(وہ لوگو) جو	سب یہودی ہو گئے ہو	اگر

زَعَمْتُمْ ④	اَنَّكُمْ	اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ	مِنْ دُوْنِ النَّاسِ ⑤
تم نے گمان کرلیا ہے	کہ بے شک تم	(ہی) اللہ کے دوست (ہو)	(دوسرے) لوگوں کے سوا

فَتَمَنَّوُا ⑥	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ ④	صٰدِقِيْنَ ﴿6﴾
توتم سب تمنا کرو	موت (کی)	اگر	ہوتم	سب سچے

وَ	لَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ ⑥	اَبَدًا	بِمَا ⑦	قَدَّمَتْ ⑧
اور	نہیں وہ سب تمنا کریں گے اس کی	کبھی بھی	(اس) وجہ سے جو	آگے بھیجا

اَيْدِيْهِمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ
ان کے ہاتھوں نے	اور	اللہ	خوب جاننے والا (ہے)

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿7﴾	قُلْ ②	اِنَّ	الْمَوْتَ
ظالموں کو	آپ کہہ دیجیے	بے شک	(وہ) موت

ضروری وضاحت

① قَوْم لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اس لیے اس کے ساتھ اسم جمع لایا گیا ہے۔② قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق "و" کو گرایا گیا ہے۔③ یَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔④ علامت تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔⑤ اگر لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی بوجہ بھی کیا جاتا ہے۔⑧ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ	جس سے تم بھاگتے ہو
فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْكُمْ	پس بے شک وہ ملنے والی ہے تمہیں
ثُمَّ تُرَدُّوْنَ	پھر تم لوٹائے جاؤ گے
اِلٰی عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ	پوشیدہ اور ظاہر (سب کچھ) کے جاننے والے کی طرف
فَیُنَبِّئُكُمْ	پھر وہ خبر دے گا تمہیں
ع 1/8/11 بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾	(اس) کی جو تم کیا کرتے تھے۔ ﴿8﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ	جب اذان دی جائے نماز کے لیے
مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ	جمعہ کے دن کو
فَاسْعَوْا اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ	تو تم دوڑ پڑو (یعنی جلدی کرو) اللہ کے ذکر کی طرف
وَذَرُوا الْبَیْعَ ؕ ذٰلِكُمْ	اور (خرید و) فروخت چھوڑ دو، یہی
خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿9﴾	تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَفِرُّوْنَ : فرار، مفرور، راہ فرار اختیار کرنا۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
مُلٰقِیْكُمْ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	نُوْدِیَ : ندا، منادی، ندائے ملت۔
تُرَدُّوْنَ : رد، مردود، تردید، مرتد۔	لِلصَّلٰوةِ : صوم و صلوٰۃ، مصلّٰی۔
اِلٰی : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	یَّوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
عٰلِمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	فَاسْعَوْا : سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
وَالشَّهَادَةِ : شاہد، شہادت، شہید۔	ذِكْرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
فَیُنَبِّئُكُمْ : نبی، نبوت، انبیاء۔	الْبَیْعَ : بیع و شرا، بائع و مشتری۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	خَیْرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی۔

اَلَّذِیْ	تَفِرُّوْنَ	مِنْهُ	فَاِنَّهٗ	مُلٰقِیْكُمْ
جو	تم سب بھاگتے ہو	اُس سے	پس بے شک وہ	ملنے والی ہے تمہیں

ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ ①	اِلٰى عٰلِمِ الْغَیْبِ	وَالشَّهَادَةِ
پھر	تم سب لوٹائے جاؤ گے	پوشیدہ کے جاننے والے کی طرف	اور ظاہر

ع 1 8 11

فَیُنَبِّئُكُمْ ②	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ③ ﴿8﴾
پھر وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم سب کیا کرتے تھے

یٰۤاَیُّهَا ④	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نُوْدِیَ ⑤
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب	اذان دی جائے

لِلصَّلٰوةِ	مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ ⑥	فَاسْعَوْا ②
نماز کے لیے	جمعہ کے دن کو	تو تم سب دوڑ پڑو

اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	ذَرُوا	الْبَیْعَ ⑦ ط	ذٰلِكُمْ ⑧
اللہ کے ذکر کی طرف	اور	تم سب چھوڑ دو	(خریدو) فروخت	یہی

خَیْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿9﴾
بہتر (ہے)	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	تم سب جانتے

ضروری وضاحت

①تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ②فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ③علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ④یہاں یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ⑤فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥یہاں مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ	پھر جب نماز ادا کرلی جائے
فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ	تو تم پھیل جاؤ زمین میں
وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	اور تلاش کرو (کچھ) اللہ کے فضل میں سے
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا	اور اللہ کا ذکر کرتے رہو کثرت سے
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿10﴾	تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ۔ ﴿10﴾
وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً	اور جب وہ دیکھیں کوئی تجارت (یعنی سودا بکتا)
اَوْ لَهْوًا	یا کوئی تماشا ہوتا
انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا	(تو) اس کی طرف دوڑ جاتے ہیں
وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ	اور آپ کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں
قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ	آپ کہہ دیجیے جو اللہ کے پاس ہے (وہ) بہتر ہے
مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ	تماشے سے اور تجارت سے
ع 2 3 12 وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿11﴾	اور اللہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُضِيَتِ	قضا، قضائے عمری، قضائے حاجت۔
فَانْتَشِرُوْا	انتشار، منتشر۔
الْاَرْضِ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
فَضْلِ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
اذْكُرُوا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
كَثِيْرًا	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
تُفْلِحُوْنَ	فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
رَاَوْا	رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔
تِجَارَةً	تاجر، تجارت۔
لَهْوًا	لہو و لعب۔
اِلَيْهَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَرَكُوْكَ	ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔
قَآئِمًا	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
عِنْدَ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
خَيْرٌ	خیر، خیریت، خیر خواہی۔
الرّٰزِقِيْنَ	رزق، رزّاق، رازق۔

فَاِذَا	قُضِيَتِ ①②	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا ③	فِي الْاَرْضِ
پھر جب	ادا کر لی جائے	نماز	تو تم سب پھیل جاؤ	زمین میں

وَ	ابْتَغُوْا ③	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَ	اذْكُرُوا ③	اللّٰهَ
اور	تم سب تلاش کرو	اللہ کے فضل میں سے	اور	تم سب ذکر کرتے رہو	اللہ (کا)

كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ④ ⑩	وَ	اِذَا	رَاَوْا
کثرت سے	تا کہ تم سب کامیاب ہو جاؤ	اور	جب	وہ سب دیکھیں

تِجَارَةً ⑤	اَوْ	لَهْوَا ⑤	انْفَضُّوْا	اِلَيْهَا
کوئی تجارت	یا	کوئی تماشا (ہوتا)	(تو) سب دوڑ جاتے ہیں	اس کی طرف

وَ	تَرَكُوْكَ ⑥	قَآئِمًا ؕ	قُلْ ⑦	مَا
اور	وہ سب چھوڑ جاتے ہیں آپ کو	کھڑا	آپ کہہ دیجیے	جو

عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	مِّنَ اللَّهْوِ	وَ
اللہ کے پاس	(وہ) بہتر (ہے)	تماشے سے	اور

مِنَ التِّجَارَةِ ؕ	وَاللّٰهُ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ع ⑪
تجارت سے	اور اللہ	سب رزق دینے والوں سے بہتر (ہے)

ع 2 3 12

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔ ③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ كُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرا دیا گیا ہے۔

اٰیَاتُهَا 11 | 63 سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ 104 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِذَا جَآءَكَ الۡمُنٰفِقُوۡنَ	جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں
قَالُوۡا نَشۡهَدُ	(تو) کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں
اِنَّكَ لَرَسُوۡلُ اللّٰهِ‌ ۘ	بے شک آپ واقعی اللہ کے رسول ہیں
وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ	اور اللہ جانتا ہے
اِنَّكَ لَرَسُوۡلُهٗ ؕ	بے شک آپ واقعی اس کے رسول ہیں
وَاللّٰهُ يَشۡهَدُ	اور اللہ گواہی دیتا ہے
اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَكٰذِبُوۡنَ ۚ‏ ﴿1﴾	بلاشبہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿1﴾
اِتَّخَذُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً	انہوں نے بنایا ہے اپنی قسموں کو ڈھال
فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ ؕ	پھر انہوں نے روکا ہے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے
اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿2﴾	بے شک وہ جو عمل کر رہے ہیں بُرا ہے۔ ﴿2﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡمُنٰفِقُوۡنَ	: منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔	لَكٰذِبُوۡنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
قَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِتَّخَذُوۡۤا	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
نَشۡهَدُ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	سَبِيۡلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لَرَسُوۡلُ	: رسول، مرسل، ترسیل۔	سَآءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
يَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	يَعۡمَلُوۡنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

اٰیَاتُھَا 11 — 63 سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِیَّةٌ 104 — رُكُوْعَاتُھَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا ①	جَآءَكَ	الْمُنٰفِقُوْنَ	قَالُوْا ②	نَشْهَدُ
جب	آتے ہیں آپ کے پاس	منافق	(تو) کہتے ہیں	ہم گواہی دیتے ہیں

اِنَّكَ ③	لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ ③	وَ	اللّٰهُ	یَعْلَمُ ④
بے شک آپ	واقعی اللہ کے رسول (ہیں)	اور	اللہ	جانتا ہے

وقف لازم

اِنَّكَ ③	لَرَسُوْلُهٗ ؕ ③	وَ	اللّٰهُ	یَشْهَدُ ④
بے شک آپ	واقعی اس کے رسول (ہیں)	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے

اِنَّ ③	الْمُنٰفِقِیْنَ	لَكٰذِبُوْنَ ③ ۚ ﴿1﴾	اِتَّخَذُوْا
بلاشبہ	سب منافق	یقیناً سب جھوٹے (ہیں)	انہوں نے بنایا ہے

اَیْمَانَهُمْ	جُنَّةً ⑤	فَصَدُّوْا ⑥	عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ
اپنی قسموں (کو)	ڈھال	پھر انہوں نے روکا ہے	(لوگوں کو) اللہ کی راہ سے

اِنَّهُمْ ③	سَآءَ	مَا ⑦	كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ⑧ ﴿2﴾
بے شک وہ	برُا (ہے)	جو	وہ سب عمل کر رہے ہیں

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔② قَالُوْا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔③ اِنَّ اور لَ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر کبھی سو ہوتا ہے۔⑦ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑧ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا	یہ اس وجہ سے بے شک وہ ایمان لائے
ثُمَّ كَفَرُوْا	پھر انہوں نے کفر کیا
فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	تو مُہر لگا دی گئی اُن کے دلوں پر
فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿3﴾	سو (اب) وہ سمجھتے نہیں۔ ﴿3﴾
وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ	اور جب آپ دیکھیں اُنہیں
تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ	(تو) آپکو حیران کرتے ہیں اُنکے جسم (یعنی بھلے لگتے ہیں)
وَاِنْ يَّقُوْلُوْا	اور اگر وہ (کوئی بات) کہیں
تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ	(تو توجہ سے) آپ سنیں گے ان کی بات کو
كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ	گویا کہ وہ (دیوار سے) ٹیک لگائی ہوئی لکڑیاں ہیں
يَحْسَبُوْنَ	(بزدل اتنے کہ) وہ (بلا) سمجھتے ہیں
كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ	ہر زوردار آواز کو اپنے اُوپر
هُمُ الْعَدُوُّ	وہی (آپ کے اصل) دشمن ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فَطُبِعَ : طباعات، مطبع، طابع۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنۃ۔
وَ : مال ودولت، عفو ودرگزر، لازم وملزوم۔

رَاَيْتَهُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔
تُعْجِبُكَ : عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
اَجْسَامُهُمْ : جسم، اجسام، جسمانی طہارت۔
يَّقُوْلُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَسْمَعْ : سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
كُلَّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
الْعَدُوُّ : عدوّ، اعداء، عداوت۔

ذٰلِكَ ①	بِاَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ
یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک وہ	سب ایمان لائے	پھر

كَفَرُوْا	فَطُبِعَ ②	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ③	فَهُمْ
انہوں نے کفر کیا	تو مُہر لگا دی گئی	اُن کے دلوں پر	سو وہ

لَا يَفْقَهُوْنَ ④ ۝3	وَ	اِذَا ⑤	رَاَيْتَهُمْ ③
نہیں وہ سب سمجھتے	اور	جب	آپ دیکھیں اُنہیں

تُعْجِبُكَ ⑥	اَجْسَامُهُمْ ؕ ③	وَ	اِنْ
(تو) حیران کرتے ہیں آپ کو	اُن کے جسم	اور	اگر

يَّقُوْلُوْا	تَسْمَعْ	لِقَوْلِهِمْ ؕ ③	كَاَنَّهُمْ
وہ سب (کوئی بات) کہیں	آپ سنیں گے	ان کی بات کو	گویا کہ وہ

خُشُبٌ	مُّسَنَّدَةٌ ؕ ⑥⑦	يَحْسَبُوْنَ	كُلَّ
لکڑیاں (ہیں)	ٹیک لگائی ہوئی (دیوار سے)	وہ سب سمجھتے ہیں	ہر

صَيْحَةٍ ⑥	عَلَيْهِمْ ؕ	هُمُ الْعَدُوُّ
زوردار آواز کو	اپنے اوپر	وہی (آپ کے اصل) دشمن (ہیں)

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں تَ اور اسم کے آخر میں ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ؗ	پس آپ بچیں ان سے، اللہ اُنہیں غارت کرے
اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿4﴾	کہاں وہ بہکائے جا رہے ہیں۔ ﴿4﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا	اور جب ان سے کہا جائے (کہ) آؤ
يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	بخشش کی دعا کرے تمہارے لیے اللہ کا رسول
لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ	(تو) وہ ہلا دیتے ہیں اپنے سروں کو
وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ	اور آپ دیکھیں گے انہیں (کہ) وہ رک جاتے ہیں
وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿5﴾	اس حال میں کہ وہ تکبر کرنے والے ہیں۔ ﴿5﴾
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ	ان پر برابر ہے کیا آپ بخشش مانگیں ان کے لیے
اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ	یا آپ بخشش نہ مانگیں اُن کے لیے
لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ	اللہ ہرگز نہیں معاف کرے گا اُن کو
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى	بے شک اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿6﴾	نافرمان لوگوں کو۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قٰتَلَهُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔
قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَسْتَغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَسُوْلُ : رسول، مرسل، ترسیل۔
رُءُوْسَهُمْ : رأس المال، رئیس، رؤساء۔
رَاَيْتَهُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔

مُّسْتَكْبِرُوْنَ : تکبر، متکبر۔
سَوَآءٌ : مساوی، مساوات۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَهْدِى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
الْقَوْمَ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
الْفٰسِقِيْنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

فَاحْذَرْهُمْ ؕ	قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ز	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ① (4)
پس آپ بچیں ان سے	اللہ غارت کرے اُنہیں	کہاں	وہ سب بہکائے جارہے ہیں

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	يَسْتَغْفِرْ ②
اور	جب	کہاجائے	اُن سے	تم سب آؤ	وہ بخشش طلب کرے

لَكُمْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	لَوَّوْا ③	رُءُوْسَهُمْ	وَ
تمہارے لیے	اللہ کارسول	(تو) سب ہلا دیتے ہیں	اپنے سروں کو	اور

رَاَيْتَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	وَ	هُمْ ④
آپ دیکھیں گے اُنہیں	(کہ) وہ سب رک جاتے ہیں	اس حال میں کہ	وہ سب

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤ (5)	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	اَسْتَغْفَرْتَ ②⑥
سب تکبر کرنے والے (ہیں)	برابر (ہے)	اُن پر	کیا آپ بخشش مانگیں

لَهُمْ	اَمْ	لَمْ تَسْتَغْفِرْ ②	لَهُمْ ؕ	لَنْ	يَّغْفِرَ اللّٰهُ ⑦
ان کے لیے	یا	آپ بخشش نہ مانگیں	اُن کے لیے	ہرگز نہیں	اللہ معاف کرے گا

لَهُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِى ⑦	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (6)
اُن کو	بے شک	اللہ	نہیں ہدایت دیتا	سب نافرمان لوگوں (کو)

ضروری وضاحت

①یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔②فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں یہ اور تَ کی وجہ سے شروع سے اگراہوا ہے۔③یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرور تاً ترجمہ موجودہ زمانے میں کیا گیا ہے۔④ هُمْ الگ استعمال ہوتو اسکا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔⑤اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑥یہ دراصل اَاِسْتَغْفَرْتَ تھا، ایک اِ گراہوا ہے، اور موجود اَ کا ترجمہ کیا کیا گیا ہے۔⑦یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا	(یہ) وہی ہیں جو کہتے ہیں مت خرچ کرو
عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	ان پر جو رسول اللہ کے پاس ہیں (یعنی صحابہ)
حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ	یہاں تک کہ وہ منتشر ہو جائیں
وَلِلّٰهِ	حالانکہ اللہ ہی کے پاس ہیں
خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کے خزانے
وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿7﴾	اور لیکن منافق نہیں سمجھتے۔ ﴿7﴾
يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ	وہ کہتے ہیں یقیناً اگر ہم مدینہ واپس گئے
لَيُخْرِجَنَّ	(تو) ضرور بالضرور نکال دے گا
الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ	اُس (مدینہ) سے زیادہ عزت والا ذلیل تر کو
وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ	حالانکہ عزت تو صرف اللہ کے لیے
وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	اور اسکے رسول کے لیے اور مومنوں کے لیے ہے
ع 8 13 وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿8﴾	اور لیکن منافق نہیں جانتے۔ ﴿8﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْمُنٰفِقِيْنَ	: منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
تُنْفِقُوْا	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	يَفْقَهُوْنَ	: فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنۃ۔
عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	رَّجَعْنَآ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
خَزَآئِنُ	: خزانہ، خزانے، خزائن۔	لَيُخْرِجَنَّ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔	الْاَعَزُّ	: عزت، باعزت، معزز۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	الْاَذَلَّ	: ذلت ورسوائی، ذلت آمیز۔
لٰكِنَّ	: لیکن۔	يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔

هُمُ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَا تُنْفِقُوْا ①	عَلٰى مَنْ
(یہ) وہی ہیں	جو	وہ سب کہتے ہیں	مت تم سب خرچ کرو	(ان) پر جو

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	حَتّٰى	يَنْفَضُّوْا ؕ	وَ ②
رسول اللہ کے پاس (ہیں)	یہاں تک کہ	وہ سب منتشر ہوجائیں	حالانکہ

لِلّٰهِ	خَزَآئِنُ	السَّمٰوٰتِ ③	وَ ②	الْاَرْضِ	وَلٰكِنَّ
اللہ ہی کے لیے (ہیں)	خزانے	آسمانوں (کے)	اور	زمین (کے)	اور لیکن

الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا يَفْقَهُوْنَ ④ (7)	يَقُوْلُوْنَ	لَئِنْ	رَّجَعْنَآ
سب منافق	نہیں وہ سب سمجھتے	وہ سب کہتے ہیں	یقیناً اگر	ہم واپس گئے

اِلَى الْمَدِيْنَةِ ③	لَيُخْرِجَنَّ ⑤⑥	الْاَعَزُّ ⑦	مِنْهَا
مدینہ کی طرف	(تو) ضرور بالضرور نکال دے گا	زیادہ عزت والا	اُس سے

الْاَذَلَّ ؕ ⑦	وَ ②	لِلّٰهِ	الْعِزَّةُ ③	وَ ②	لِرَسُوْلِهٖ
ذلیل تر کو	حالانکہ	اللہ کے لیے (ہے)	عزت	اور	اسکے رسول کے لیے

ع 1 8 13

وَ ②	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ ④ ع (8)
اور	مومنوں کے لیے (ہے)	اور لیکن	سب منافق	نہیں وہ سب جانتے

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ	نہ غافل کردیں تمہیں تمہارے مال
وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ	اور نہ تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ	اور جو ایسا کرے (یعنی احکام وفرائض میں غفلت کرے)
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿9﴾	تو وہی لوگ ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿9﴾
وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا	اور خرچ کرو (اس) میں سے جو
رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ	ہم نے رزق دیا ہے تمہیں اس سے پہلے
اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ	کہ آجائے تم میں سے کسی ایک کو موت
فَيَقُوْلَ رَبِّ	پھر وہ کہے (اے میرے) رب
لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ	کیوں نہ تو نے مہلت دی مجھے
اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ	قریبی مدت تک
فَاَصَّدَّقَ	(کہ) پس میں خیرات کرلیتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	رَزَقْنٰكُمْ : رزق، رزّاق، رازق۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	قَبْلِ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَمْوَالُكُمْ : اموال، مال ودولت، مال وجان۔	اَحَدَكُمْ : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
اَوْلَادُكُمْ : ولادت، ولد، اولاد، مولود۔	فَيَقُوْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ذِكْرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	اَخَّرْتَنِيْۤ : مؤخر، تاخیر، آخری، اخیر۔
يَّفْعَلْ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔	اَجَلٍ : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
اَنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	فَاَصَّدَّقَ : صدقہ، صدقات۔

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُلْهِكُمْ ①②
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	نہ غافل کر دیں تمہیں

اَمْوَالُكُمْ ②	وَ	لَاۤ	اَوْلَادُكُمْ ②	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ
تمہارے مال	اور	نہ	تمہاری اولاد	اللہ کے ذکر سے

وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ ③	فَاُولٰٓئِكَ
اور	جو	وہ کرے	ایسا	تو وہی (لوگ)

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ④ (9)	وَ	اَنْفِقُوْا	مِنْ مَّا
ہی سب خسارہ پانے والے (ہیں)	اور	تم سب خرچ کرو	(اس) میں سے جو

رَزَقْنٰكُمْ ②	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ ⑤	اَحَدَكُمُ
ہم نے رزق دیا ہے تمہیں	(اس) سے پہلے	کہ	آجائے	تم میں سے کسی ایک کو

الْمَوْتُ	فَيَقُوْلَ	رَبِّ ⑥	لَوْلَاۤ ⑦
موت	پھر وہ کہے	(اے میرے) رب	کیوں نہ

اَخَّرْتَنِيْۤ	اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ	فَاَصَّدَّقَ
تو نے مجھے مہلت دی	قریبی مدت تک	(کہ) پس میں خیرات کر لیتا

ضروری وضاحت

① تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② كُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے ہوتا ہے۔ ③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ ایسا کیا گیا ہے۔ ④ هُمْ کے بعد الْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ یہ دراصل يَا رَبِّيْ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے يْ تخفیف کیلئے گرے ہوئے ہیں، اسی لیے ترجمہ اے میرے کیا گیا ہے۔ ⑦ لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿10﴾	اور میں ہوجاتا نیک لوگوں میں سے۔ ﴿10﴾
وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا	اور اللہ ہرگز نہیں مہلت دے گا کسی نفس کو
اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ	جب اُس (کی موت) کا وقت آجائے گا، اور اللہ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿11﴾ ع	خوب خبردار ہے (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿11﴾

ع 2/3 14

اٰيَاتُهَا 18 — 64 سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ 108 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ	تسبیح بیان کرتی ہے اللہ کی (ہر چیز)
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ	جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
لَهُ الْمُلْكُ	اُسی کی ہی بادشاہی ہے
وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ	اور اُسی کی ہی سب تعریف ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿1﴾	اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿1﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ	وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الصّٰلِحِيْنَ : اصلاح، نیک صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
يُؤَخِّرَ : مؤخر، تاخیر، اخیر۔	السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
نَفْسًا : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
اَجَلُهَا : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	الْمُلْكُ : ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔
خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔	الْحَمْدُ : حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
بِمَا : بالکل، بالواسطہ/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	شَيْءٍ : شے، اشیا، اشیائے خورد ونوش۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	قَدِيْرٌ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
يُسَبِّحُ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	خَلَقَكُمْ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔

وَ	اَكُنْ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿10﴾	وَ	لَنْ (1)	يُّؤَخِّرَ (2)
اور	میں ہوجاتا	نیک لوگوں میں سے	اور	ہرگز نہیں	مہلت دے گا

اللّٰهُ (3)	نَفْسًا (4)	اِذَا (5)	جَآءَ	اَجَلُهَا ؕ
اللہ	کسی نفس کو	جب	آ گیا	اُس کا وقت

ع 2 3 14

وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ (6)	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿11﴾ ع
اور	اللہ	خوب خبردار	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

اٰيَاتُهَا 18 — 64 سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ 108 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ (2)	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ۚ
تسبیح بیان کرتی ہے	اللہ کی	(ہر چیز) جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)

لَهُ الْمُلْكُ (7)	وَ	لَهُ الْحَمْدُ (7) ز	وَ	هُوَ
اُسی کی ہی بادشاہی (ہے)	اور	اُسی کی ہی سب تعریف (ہے)	اور	وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (6) ﴿1﴾	هُوَ	الَّذِيْ (8)	خَلَقَكُمْ
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	وہ (ہے)	جس نے	پیدا کیا تمہیں

ضروری وضاحت

(1) فعل سے پہلے علامت لَنْ ہوتو مستقبل میں تاکید کے ساتھ کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔(2) یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔(3) فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔(4) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔(5) اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔(6) فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔(7) لَهٗ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔(8) الَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو یا جس کیا جاتا ہے۔

فَمِنْكُمْ كَافِرٌ	پھر تم میں سے کوئی کافر ہے
وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا	اور تم میں سے کوئی مومن ہے، اور اللہ (اُس) کو جو
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿2﴾	تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿2﴾
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اُس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ	حق کے ساتھ اور اُسی نے تمہیں صورتیں دیں
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ	تو بہت اچھی بنائیں تمہاری صورتیں
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿3﴾	اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿3﴾
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ	اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو
وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ	اور جو تم ظاہر کرتے ہو، اور اللہ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿4﴾	خوب جاننے والا ہے سینوں والی باتوں کو۔ ﴿4﴾
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا	کیا نہیں آئی تمہارے پاس خبر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَمِنْكُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	صَوَّرَكُمْ	: مصور، تصویر، فن مصوری۔
مُّؤْمِنٌ	: امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔	فَاَحْسَنَ	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
بَصِيْرٌ	: سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	تُسِرُّوْنَ	: اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	تُعْلِنُوْنَ	: علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	بِذَاتِ	: ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔
الْاَرْضَ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	الصُّدُوْر	: شق صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔
بِالْحَقِّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	نَبَؤُا	: نبی، نبوت، انبیا۔

فَمِنْكُمْ ①	كَافِرٌ ②	وَّ	مِنْكُمْ	مُّؤْمِنٌ ② ط	وَاللّٰهُ
پھرتم میں سے	کوئی کافر (ہے)	اور	تم میں سے	کوئی مومن (ہے)	اوراللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ③ ﴿2﴾	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ④
(اُس) کوجو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)	اُس نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)

وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	صَوَّرَكُمْ ⑤	فَاَحْسَنَ
اورزمین (کو)	حق کے ساتھ	اور	اُسی نے صورتیں دیں تمہیں	تو اچھی بنائیں

صُوَرَكُمْ ج ⑤	وَ	اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ ﴿3﴾	يَعْلَمُ
تمہاری صورتیں	اور	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے	وہ جانتا ہے

مَا ⑥	فِي السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الْاَرْضِ	وَ	يَعْلَمُ
جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور	زمین (میں ہے)	اور	وہ جانتا ہے

مَا ⑥	تُسِرُّوْنَ	وَمَا	تُعْلِنُوْنَ ط	وَاللّٰهُ
جو	تم سب چھپاتے ہو	اورجو	تم سب ظاہر کرتے ہو	اوراللہ

عَلِيْمٌ ③	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿4﴾	اَ ⑦	لَمْ يَاْتِكُمْ ⑧	نَبَؤُا
خوب جاننے والا (ہے)	سینوں والی باتوں کو	کیا	نہیں آئی تمہارے پاس	خبر

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر یا سو ہوتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔③ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے④ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ كُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا یا اپنا ہوتا ہے۔⑥ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔⑧ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؗ	(اُن لوگوں کی) جنھوں نے کفر کیا اس سے قبل
فَذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِهِمۡ	پھر انہوں نے چکھ لیا اپنے کام کا وبال
وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿5﴾	اور ان کے لیے بہت دردناک عذاب ہے۔ ﴿5﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک یہ حقیقت ہے کہ
كَانَتۡ تَّاۡتِيۡهِمۡ	آتے تھے اُن کے پاس
رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ	اُن کے رسول واضح دلائل کے ساتھ
فَقَالُوۡۤا اَبَشَرٌ يَّهۡدُوۡنَنَا ؗ	تو وہ کہتے کیا کوئی انسان راہ دکھائیں گے ہمیں
فَكَفَرُوۡا وَتَوَلَّوۡا	پھر انہوں نے کفر کیا اور منہ پھیر لیا
وَّاسۡتَغۡنَى اللّٰهُ ؕ	اور اللہ نے (بھی) بے پروائی کی
وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ﴿6﴾	اور اللہ بہت بے پروا بے حد تعریف والا ہے۔ ﴿6﴾
زَعَمَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا	گمان کیا (اُن لوگوں نے) جنھوں نے کفر کیا
اَنۡ لَّنۡ يُّبۡعَثُوۡا ؕ	کہ ہرگز نہیں وہ (دوبارہ) اُٹھائے جائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، تکفیر۔	بِالۡبَيِّنٰتِ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَقَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قَبۡلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔	بَشَرٌ	بشر، بشری تقاضا، نور و بشر، خیر البشر۔
فَذَاقُوۡا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	يَّهۡدُوۡنَنَا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
وَبَالَ	گناہوں کا وبال، وبالِ جان۔	اسۡتَغۡنَى	غنی، مستغنی، اغنیا، استغناء۔
اَمۡرِهِمۡ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	حَمِيۡدٌ	حمد و ثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
اَلِيۡمٌ	الم ناک، رنج والم۔	زَعَمَ	زُعم میں مبتلا ہونا، زُعمِ باطل، زعیم۔
رُسُلُهُمۡ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	يُّبۡعَثُوۡا	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ ز	فَذَاقُوْا
جن	سب نے کفر کیا	(اس) سے قبل	پھر انہوں نے چکھ لیا

وَبَالَ	اَمْرِهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿5﴾
وبال	اپنے کام کا	اور	ان کے لیے	عذاب (ہے)	بہت دردناک

ذٰلِكَ ①	بِاَنَّهٗ ②	كَانَتْ ③	تَّاْتِيْهِمْ ③	رُسُلُهُمْ
یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک یہ (حقیقت ہے)	کہ تھے	آتے اُنکے پاس	اُن کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ ③	فَقَالُوْٓا	اَ	بَشَرٌ ④⑤	يَّهْدُوْنَنَا ز
واضح دلائل کے ساتھ	تو ان سب نے کہا	کیا	کوئی انسان	وہ سب راہ دکھائیں گے ہمیں

فَكَفَرُوْا	وَ	تَوَلَّوْا ⑥	وَّ	اسْتَغْنَى اللّٰهُ ط ⑦
پھر انہوں نے کفر کیا	اور	اُن سب نے منہ پھیر لیا	اور	اللہ نے (بھی) بے پروائی کی

وَ	اللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ﴿6﴾	زَعَمَ
اور	اللہ	بہت بے پروا	بے حد تعریف والا (ہے)	گمان کیا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ	لَّنْ	يُّبْعَثُوْا ط
جن	سب نے کفر کیا	کہ	ہرگز نہیں	وہ سب (دوبارہ) اُٹھائے جائیں گے

ضروری وضاحت

①ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ ہوتا ہے۔③فعل کے آخر پر تْ اور شروع میں تَ اور اسم کے آخر میں ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤بَشَرٌ سے مُراد پوری جنس ہے اسی لیے بعد میں فعل جمع آیا ہے۔
⑥اس فعل میں موجود تَ اور شد میں اہتمام سے کام کرنیکا مفہوم ہے۔⑦فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

قُلْ بَلٰى وَرَبِّىْ	آپ کہہ دیجیے ہاں کیوں نہیں! میرے رب کی قسم
لَتُبْعَثُنَّ	تم ضرور بالضرور (دوبارہ) اُٹھائے جاؤ گے
ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ	پھر ضرور بالضرور تم خبر دیے جاؤ گے
بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ	(اس) کی جو تم نے عمل کیے
وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿7﴾	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿7﴾
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	سو ایمان لے آؤ اللہ اور اس کے رسول پر
وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ	اور (اس) نور پر جو ہم نے نازل کیا، اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿8﴾	(اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿8﴾
يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ	جس دن وہ جمع کرے گا تمہیں جمع ہونے کے دن کو
ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ	وہی نقصان (یا ہار جیت) کا دن ہے
وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ	اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے
وَيَعْمَلْ صَالِحًا	اور وہ نیک عمل کرے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَاٰمِنُوْا	: امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔
رَبِّىْ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	رَسُوْلِهٖ	: رسول، مرسل، ترسیل۔
لَتُبْعَثُنَّ	: بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔	النُّوْرِ	: بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
لَتُنَبَّؤُنَّ	: نبی، نبوت، انبیاء۔	اَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
عَمِلْتُمْ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَجْمَعُكُمْ	: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
يَسِيْرٌ	: میسّر۔	صَالِحًا	: اصلاح، عمل صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

قُلْ ①	بَلٰى	وَ رَبِّيْ ②	لَتُبْعَثُنَّ ③④
آپ کہہ دیجیے	ہاں کیوں نہیں	میرے رب کی قسم	تم ضرور بالضرور (دوبارہ) اُٹھائے جاؤ گے

ثُمَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ ③④	بِمَا	عَمِلْتُمْ ؕ	وَ	ذٰلِكَ ⑤
پھر	ضرور بالضرور تم خبر دیے جاؤ گے	(اس) کی جو	تم نے عمل کیے	اور	یہ

عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ⑥ ۝7	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ
اللہ پر	بہت آسان (ہے)	سو تم سب ایمان لے آوَ	اللہ پر	اور

رَسُوْلِهٖ	وَالنُّوْرِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلْنَا ⑦ ؕ	وَاللّٰهُ
اس کے رسول (پر)	اور (اس) نور (پر)	جو	ہم نے نازل کیا	اور اللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ۝8	يَوْمَ	يَجْمَعُكُمْ
(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)	جس دن	وہ جمع کرے گا تمہیں

لِيَوْمِ الْجَمْعِ ⑧	ذٰلِكَ ⑤	يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ	وَ
جمع ہونے کے دن کو	وہ	نقصان (یا ہار جیت) کا دن (ہے)	اور

مَنْ	يُّؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ	وَ	يَعْمَلْ	صَالِحًا
جو (کوئی)	وہ ایمان لائے	اللہ پر	اور	وہ عمل کرے	نیک

ضروری وضاحت

①قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و گرگئی ہے۔② وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے ہوتا ہے۔③ شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کیلئے آتی ہے۔⑥ یہاں یَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑦ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔⑧ اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کو بھی ہوتا ہے۔

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ	(تو) وہ دور کردے گا اُس سے اُس کی بُرائیاں
وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ	اور وہ داخل کرے گا اُسے (ایسے) باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) بہتی ہیں اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں ہمیشہ ہمیشہ
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿9﴾	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿9﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور اُنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ	وہی (لوگ) آگ والے ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اُس میں
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿10﴾ ع 10 15	اور (وہ) بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿10﴾
مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	نہیں پہنچتی کوئی مصیبت مگر اللہ ہی کے حکم سے
وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ	اور جو ایمان لے آئے اللہ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- يُّكَفِّرْ : کفارہ مجلس، گناہوں کا کفارہ۔
- سَيِّاٰتِهٖ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
- يُدْخِلْهُ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
- تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
- تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
- الْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
- خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
- اَبَدًا : ابد الآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
- الْفَوْزُ : فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
- الْعَظِيْمُ : عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
- كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
- اَصْحٰبُ : صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔
- اَصَابَ : مصیبت، آلام و مصائب۔
- اِلَّا : اِلا ماشاء اللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
- بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
- يُّؤْمِنُ : امن و سلامتی، مؤمن، ایمان۔

يُّكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ ①	وَيُدْخِلْهُ ①	جَنّٰتٍ
(تو) وہ دور کردے گا	اُس سے	اُسکی بُرائیاں	اور وہ داخل کرے گا اُسے	(ایسے) باغات (میں)

تَجْرِيْ ②	مِنْ تَحْتِهَا ③	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
(کہ) بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ	ذٰلِكَ ④	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿9﴾	وَ
اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ	یہی	بہت بڑی کامیابی (ہے)	اور

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ ⑤
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	وَ
وہی (لوگ)	آگ والے (ہیں)	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اُس میں	اور

ع 10/15 الثلثة

بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿10﴾ ع	مَآ	اَصَابَ	مِنْ مُّصِيْبَةٍ ⑥⑦
بُرا	ٹھکانا (ہے)	نہیں	پہنچتی	کوئی مصیبت

اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ⑤	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ ⑤
مگر	اللہ ہی کے حکم سے	اور	جو	وہ ایمان لے آئے	اللہ پر

ضروری وضاحت

① ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا ہوتا ہے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ② تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔ ④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ	(تو اللہ) ہدایت دیتا ہے اُس کے دل کو
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿11﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿11﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ	اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو
فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ	پس اگر تم پھر جاؤ
فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا	تو بے شک صرف ہمارے رسول کے ذمے تو
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿12﴾	واضح پہنچا دینا ہے۔ ﴿12﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اللہ (وہ ہے کہ) نہیں کوئی (سچا) معبود مگر وہی
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿13﴾	اور اللہ پر ہی پس چاہیے کہ مومن بھروسا کریں۔ ﴿13﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ	بلاشبہ تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے
عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ	کچھ تمہارے دشمن ہیں تو تم ہوشیار رہو اُن سے
وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا	اور اگر تم معاف کردو اور درگزر کرو اور بخش دو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَهْدِ	: ہدایت، ہادی برحق۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَلْبَهٗ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	فَلْيَتَوَكَّلِ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	الْمُؤْمِنُوْنَ	: امن وسلامتی، مؤمن، ایمان۔
عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	اَزْوَاجِكُمْ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اَطِيْعُوا	: اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔	اَوْلَادِكُمْ	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
الْبَلٰغُ	: ابلاغ، تبلیغ۔	عَدُوًّا	: عدوّ، اعداء، عداوت۔
الْمُبِيْنُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	تَعْفُوْا	: معاف، عفوودرگزر، معافی۔
اِلٰهَ	: الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔	تَغْفِرُوْا	: مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔

يَهۡدِ ①	قَلۡبَهٗ ؕ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيۡءٍ	عَلِيۡمٌ ⑪
وہ ہدایت دیتا ہے	اُس کے دل کو	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)

وَ	اَطِيۡعُوا	اللّٰهَ ②	وَ	اَطِيۡعُوا	الرَّسُوۡلَ ۚ②	فَاِنۡ
اور	تم سب اطاعت کرو	اللہ (کی)	اور	تم سب اطاعت کرو	رسول (کی)	پس اگر

تَوَلَّيۡتُمۡ ③	فَاِنَّمَا ④	عَلٰى رَسُوۡلِنَا	الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ⑫
تم پھر جاؤ	تو بے شک صرف	ہمارے رسول پر	واضح پہنچا دینا (ہے)

اَللّٰهُ	لَاۤ اِلٰهَ ⑤	اِلَّا هُوَ ؕ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلۡيَتَوَكَّلِ ⑥③⑦
اللہ	نہیں کوئی (سچا) معبود	مگر وہی	اور اللہ پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسا کریں

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ⑬	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اِنَّ	مِنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ ⑧
سب ایمان لانیوالے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے (ہو)	بلاشبہ	تمہاری بیویوں میں سے

وَ	اَوۡلَادِكُمۡ	عَدُوًّا	لَّكُمۡ	فَاحۡذَرُوۡهُمۡ ۚ
اور	تمہاری اولاد (میں سے)	کچھ دشمن (ہیں)	تمہارے لیے	تو تم سب ہوشیار رہو اُن سے

وَ	اِنۡ	تَعۡفُوۡا	وَ	تَصۡفَحُوۡا	وَ	تَغۡفِرُوۡا
اور	اگر	تم سب معاف کردو	اور	تم سب درگزر کرو	اور	تم سب بخش دو

ضروری وضاحت

① یہ دراصل يَهۡدِيۡ تھا گرامر کے اصول کے مطابق یْ گری ہوئی ہے۔ ② فعل کے بعد زبر والا اسم ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
③ اس فعل میں موجود تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑤ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں
یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ اَزۡوَاجٌ کا اصل ترجمہ جوڑا ہے، اس لیے خاوند اور بیوی دونوں کے لیے یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿14﴾	تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿14﴾
اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ	بے شک تمہارے مال اور تمہاری اولاد
فِتْنَةٌ ؕ	(محض) ایک آزمائش ہیں
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿15﴾	اور اللہ اُس کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿15﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ	پس تم ڈرو اللہ سے جتنی تم طاقت رکھتے ہو
وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا	اور (اللہ کے احکام کو) تم سنو اور حکم مانو
وَاَنْفِقُوْا	اور (اللہ کی راہ میں) تم خرچ کرو
خَیْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ	(یہ) تمہارے نفسوں کے لیے بہتر ہوگا
وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ	اور جو بچالیا گیا اپنے نفس کے بخل (یا حرص) سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿16﴾	تو وہی (لوگ) ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿16﴾
اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	اگر تم اللہ کو قرض دو اچھا قرض (یعنی اسکی راہ میں خرچ کرو تو)
یُّضٰعِفْهُ لَكُمْ	وہ بڑھا دے گا اُسے تمہارے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَّحِیْمٌ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
فِتْنَةٌ : فتنہ وفساد، فتان، پرفتن دور۔
عِنْدَهٗٓ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
عَظِیْمٌ : عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
فَاتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
اسْتَطَعْتُمْ : استطاعت، حسبِ استطاعت۔
وَاسْمَعُوْا : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع، سامع۔
اَطِیْعُوْا : اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
اَنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
لِّاَنْفُسِكُمْ : الحمد للہ، لہٰذا۔
نَفْسِهٖ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
الْمُفْلِحُوْنَ : فوز وفلاح، فلاحِ دارین، فلاحی ادارہ۔
تُقْرِضُوا : قرض حسنہ، قرض، مقروض۔
حَسَنًا : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
یُّضٰعِفْهُ : ذو اضعاف اقل۔

فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ①	رَّحِيْمٌ ① (14)	اِنَّمَآ ②
تو بیشک	اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	بے شک صرف

اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ ط ③	وَاللّٰهُ
تمہارے مال	اور	تمہاری اولاد	ایک آزمائش (ہیں)	اور اللہ

عِنْدَهٗٓ ④	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ① (15)	فَاتَّقُوا اللّٰهَ ⑤	مَا
اُس کے پاس	اجر (ہے)	بہت بڑا	پس تم سب ڈرو اللہ سے	جتنی

اسْتَطَعْتُمْ	وَ	اسْمَعُوْا	وَ	اَطِيْعُوْا	وَ
تم طاقت رکھتے ہو	اور	تم سب سنو	اور	تم سب حکم مانو	اور

اَنْفِقُوْا	خَيْرًا	لِّاَنْفُسِكُمْ ط	وَ	مَنْ	يُّوْقَ ⑥
تم سب خرچ کرو	بہتر (ہوگا)	تمہارے نفسوں کے لیے	اور	جو	وہ بچا لیا جائے

شُحَّ نَفْسِهٖ ④	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑦ (16)	اِنْ
اپنے نفس کے بخل سے	تو وہی (لوگ)	ہی سب کامیاب ہونے والے (ہیں)	اگر

تُقْرِضُوا	اللّٰهَ ⑤	قَرْضًا حَسَنًا	يُّضٰعِفْهُ ④	لَكُمْ
تم سب قرض دو	اللہ (کو)	اچھا قرض	وہ بڑھا دے گا اُسے	تمہارے لیے

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔②اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا ہوتا ہے اور فعل کے آخر میں
ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑤فعل کے بعد زبر والا اسم ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ يُوْقَ دراصل يُوْقٰى تھا، يُ پر پیش اور
آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ	اور وہ بخش دے گا تمہیں، اور اللہ
شَكُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ۙ﴿17﴾	بہت قدر کرنے والا بے حد بردبار ہے۔﴿17﴾
عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ	پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے
الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿18﴾	نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔﴿18﴾

ع 8/16

اٰيَاتُهَا 12 — 65 سُوۡرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ 99 — رُكُوۡعَاتُهَا 2

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ	اے نبی جب تم عورتوں (اپنی بیویوں) کو طلاق دو
فَطَلِّقُوۡهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ	تو تم اُنہیں طلاق دو انکی عدت (کے ایام کے آغاز) میں
وَاَحۡصُوا الۡعِدَّةَ ۚ	اور عدت شمار کرتے رہو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمۡ ۚ	اور تم ڈرتے رہو اپنے رب اللہ سے
لَا تُخۡرِجُوۡهُنَّ مِنۡۢ بُيُوۡتِهِنَّ	(اور) مت نکالو اُنہیں اُن کے گھروں سے
وَلَا يَخۡرُجۡنَ	اور نہ وہ (خود) نکلیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَغۡفِرۡ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	النِّسَآءَ	: تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
شَكُوۡرٌ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	لِعِدَّتِهِنَّ	: عدت، ایام عدت۔
حَلِيۡمٌ	: حلم و بردباری، حلیم، حلیم الطبع۔	اتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔
عٰلِمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	رَبَّكُمۡ	: رب، ربوبیت، رب العلمین، مربی۔
الۡغَيۡبِ	: حاضر و غائب، علمِ غیب، غیبی امداد۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الشَّهَادَةِ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	تُخۡرِجُوۡهُنَّ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الۡحَكِيۡمُ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	مِنۡ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
طَلَّقۡتُمُ	: طلاق، مطلقہ عورت، طلاقِ رجعی۔	بُيُوۡتِهِنَّ	: بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔

وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ ①	وَاللّٰهُ	شَكُوْرٌ ②	حَلِيْمٌ ② (17)
اور	وہ بخش دے گا	تم کو	اور اللہ	بہت قدر کرنے والا	بے حد بُردبار (ہے)

ع 2 8 16

عٰلِمُ الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ ②	الْحَكِيْمُ ② (18)
پوشیدہ جاننے والا (ہے)	اور	ظاہر کو	نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)

اٰیاتُھا 12 — 65 سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ 99 — رُکُوعَاتُھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا ③	النَّبِيُّ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ ④	النِّسَآءَ ⑤
اے	نبی	جب	تم طلاق دو	عورتوں (یعنی اپنی بیویوں کو)

فَطَلِّقُوْهُنَّ ⑥⑦	لِعِدَّتِهِنَّ ⑦⑧	وَ	اَحْصُوا
توتم سب طلاق دو اُنہیں	ان کی عدت میں	اور	تم شمار کرتے رہو

الْعِدَّةَ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ ⑤	رَبَّكُمْ
عدت	اور	تم سب ڈرتے رہو	اللہ سے	(جو) تمہارا رب (ہے)

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ ⑦⑥	مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ ⑦	وَ	لَا	يَخْرُجْنَ ⑦
(اور) مت تم سب نکالو اُنہیں	اُن کے گھروں سے	اور	نہ	وہ (خود) نکلیں

ضروری وضاحت

① لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا، یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت، بے حد، نہایت ہوا ہے۔③ یَا اور اَیُّھَا کا ملا کر ترجمہ اے ہے ④ تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔⑤ فعل کے بعد زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔⑦ هُنَّ اور ـنَ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑧ یعنی جب عورت حیض سے پاک ہو تو ہم بستری کیے بغیر اسے طلاق دو اور حالت طہر میں اسکی عدت کا آغاز ہوگا۔

اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ	مگر یہ کہ وہ کوئی کھلی بے حیائی کو (عمل میں) لائیں
وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	اور یہ اللہ کی حدّیں ہیں
وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ	اور جو پھلانگے اللہ کی حدود کو
فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ	تو یقیناً اُس نے ظلم کیا اپنے نفس پر
لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ	(اے طلاق دینے والے) تو نہیں جانتا شاید اللہ
يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ①	پیدا کردے اس (طلاق) کے بعد (رجوع کی) کوئی سبیل۔ ①
فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	پھر جب وہ عورتیں پہنچنے لگیں اپنی عدت کو
فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ	تو روک لو اُنہیں اچھے طریقے سے
اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ	یا الگ کردو اُنہیں اچھے طریقے سے
وَّاَشْهِدُوْا	اور تم گواہ بنالو
ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ	دو صاحبِ عدل اپنوں میں سے
وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ	اور (اے گواہو!) اللہ کے لیے گواہی کو درست رکھو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِفَاحِشَةٍ : فحش، فحاشی، فواحش، فاحشہ۔
مُّبَيِّنَةٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
يَّتَعَدَّ : متعدد، تعدد۔
نَفْسَهٗ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
تَدْرِيْ : روایت ودرایت۔
يُحْدِثُ : حادثہ، احداث فی الدین۔
اَمْرًا : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
بَلَغْنَ : بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ، تبلیغ۔

اَجَلَهُنَّ : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
فَاَمْسِكُوْهُنَّ : امساک، تمسک۔
بِمَعْرُوْفٍ : عرف، معروف، امر بالمعروف۔
فَارِقُوْهُنَّ : فرق، تفریق، فراق۔
اَشْهِدُوْا : شاہد، شہادت، شہید۔
ذَوَيْ : ذوالجلال، ذومعنی، ذومال۔
عَدْلٍ : عدل، عادل، عدلیہ، عادلانہ نظام۔
اَقِيْمُوا : قائم، قیام، مقیم، اقامت دین۔

اِلَّاۤ	اَنْ	يَّاْتِيْنَ ①	بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ ②	وَ	تِلْكَ ③
مگر	یہ کہ	وہ لائیں	کسی کھلی بے حیائی کو	اور	یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ
اللہ کی حدّیں (ہیں)	اور	جو	وہ پھلانگے	اللہ کی حدود (کو)

فَقَدْ ④⑤	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ ؕ	لَا تَدْرِيْ	لَعَلَّ
تو یقیناً	اُس نے ظلم کیا	اپنے نفس پر	تو نہیں جانتا	شاید

اللّٰهَ	يُحْدِثُ	بَعْدَ ذٰلِكَ ③	اَمْرًا ② ۝١	فَاِذَا ④⑥
اللہ	وہ پیدا کردے	اس کے بعد	کوئی سبیل	پھر جب

بَلَغْنَ ①	اَجَلَهُنَّ ①	فَاَمْسِكُوْهُنَّ ①④⑦	بِمَعْرُوْفٍ
وہ عورتیں پہنچنے لگیں	اپنی عدت (کو)	تو تم سب روک لو اُنہیں	اچھے طریقے سے

اَوْ	فَارِقُوْهُنَّ ⑦①	بِمَعْرُوْفٍ	وَّ	اَشْهِدُوْا
یا	تم سب الگ کردو اُنہیں	اچھے طریقے سے	اور	تم سب گواہ بنالو

ذَوَيْ عَدْلٍ ⑧	مِّنْكُمْ	وَ اَقِيْمُوا	الشَّهَادَةَ	لِلّٰهِ ؕ
دو صاحبِ عدل (کو)	اپنوں میں سے	اور تم سب درست رکھو	گواہی (کو)	اللہ کے لیے

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں ـنَ اور هُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ تِلْكَ اور ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے کبھی یہ یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔ ④ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر کبھی سو کیا جاتا ہے۔ ⑤ علامتِ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گرجاتا ہے۔ ⑧ ذَوَيْ کے اندر ہی دو ہونے کا مفہوم بھی شامل ہے۔

ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ	یہ (حکم) ہے جس کی نصیحت کی جاتی ہے
مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	(اُسے) جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ۚ	اور یوم آخرت پر
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ	اور جو اللہ سے ڈرتا ہے (تو) وہ بنا دیتا ہے اُسکے لیے
مَخْرَجًا ﴿2﴾	(مشکلات سے) نکلنے کا کوئی راستہ۔ ﴿2﴾
وَّيَرْزُقْهُ	اور وہ رزق دیتا ہے اُسے
مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ	جہاں سے وہ گمان نہیں کرتا
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ	اور جو اللہ پر بھروسا کرے
فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ	تو وہ کافی ہے اُسے
اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ	بے شک اللہ پورا کرنے والا ہے اپنے کام کو
قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ	یقیناً اللہ نے مقرر کر رکھا ہے
لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿3﴾	ہر چیز کے لیے ایک اندازہ۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُوْعَظُ	: وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔	حَيْثُ	: حیثیت، من حیث القوم۔
يُؤْمِنُ	: امن، ایمان، مومن۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَالْيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	يَّتَوَكَّلْ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
الْاٰخِرِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَّتَّقِ	: تقویٰ، متقی۔	بَالِغُ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ، تبلیغ۔
مَخْرَجًا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اَمْرِهٖ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
يَرْزُقْهُ	: رزق، رزّاق، رازق۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَدْرًا	: تقدیر، مقدر، مقدار۔

ذٰلِكُمْ ①	يُوْعَظُ ②③	بِهٖ	مَنْ	كَانَ
یہ (حکم ہے)	نصیحت کی جاتی ہے	اس کی	(اُسے) جو	ہو

يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬	وَ	مَنْ
وہ ایمان رکھتا	اللہ پر	اور	یوم آخرت (پر)	اور	جو

يَّتَّقِ	اللّٰهَ ④	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مَخْرَجًا ۙ﴿2﴾
وہ ڈرتا ہے	اللہ (سے)	وہ بنا دیتا ہے	اُس کے لیے	نکلنے کا کوئی راستہ

وَّ	يَرْزُقْهُ ⑤	مِنْ حَيْثُ	لَا يَحْتَسِبُ ؕ	وَ
اور	وہ رزق دیتا ہے اُسے	جہاں سے	وہ گمان نہیں کرتا	اور

مَنْ	يَّتَوَكَّلْ ⑥	عَلَى اللّٰهِ	فَهُوَ	حَسْبُهٗ ؕ
جو	وہ بھروسا کرتا ہے	اللہ پر	تو وہ	اُسے کافی ہے

اِنَّ	اللّٰهَ	بَالِغُ ⑦	اَمْرِهٖ ؕ	قَدْ
بے شک	اللہ	پورا کرنے والا (ہے)	اپنے کام (کو)	یقیناً

جَعَلَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ شَيْءٍ	قَدْرًا ﴿3﴾
مقرر کر رکھا ہے	اللہ نے	ہر چیز کے لیے	ایک اندازہ

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے اور جمع مذکر کیلئے اشارہ کیا جائے تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔ ② يه پر پیش اور آخر سے پہلے زبر والے فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ يه کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ فعل کے بعد زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ هٗ اگر فعل کے آخر میں آئے تو اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑥ اس فعل میں موجود تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَالّٰٓـِٔیْ یَئِسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ	اور جو مایوس ہوچکی ہوں حیض سے
مِنْ نِّسَآئِکُمْ	تمہاری (مطلقہ) عورتوں میں سے
اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ	اگر تمہیں شک ہو تو ان کی عدت تین ماہ ہے
وَّالّٰٓـِٔیْ لَمْ یَحِضْنَ ؕ	اور (اُن کی بھی) جنہیں (ابھی) حیض نہیں آیا
وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ	اور (جو) حمل والیاں (ہیں) اُن کی عدت (یہ ہے)
اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ	کہ وہ اپنا حمل وضع کردیں (یعنی اپنا بچہ جن لیں)
وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ	اور جو اللہ سے ڈرے گا
یَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ یُسْرًا ﴿4﴾	(تو) وہ کردے گا اُسکے لیے اسکے کام میں آسانی۔ ﴿4﴾
ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ	یہ اللہ کا حکم ہے
اَنْزَلَهٗۤ اِلَیْكُمْ ؕ	اُس نے نازل کیا ہے اُسے تمہاری طرف
وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ	اور جو اللہ سے ڈرے گا
یُكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ	(تو) وہ دور کردے گا اُس سے اُس کی بُرائیاں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَئِسْنَ : مایوس، یاس و نا اُمیدی۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْمَحِیْضِ : حیض، حائضہ عورت۔
نِّسَآئِکُمْ : تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
فَعِدَّتُهُنَّ : عدت، ایام عدت۔
ثَلٰثَةُ : مثلث، تثلیث، ثالث، ثالثی۔
الْاَحْمَالِ : حمل، حامل، حاملہ عورت۔
اَجَلُهُنَّ : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔

یَّضَعْنَ : وضعِ حمل، وضع قطع۔
یَّتَّقِ : تقویٰ، متقی۔
اَمْرِهٖ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
یُسْرًا : میسّر۔
اَنْزَلَهٗ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اِلَیْكُمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
یُكَفِّرْ : کفارۂ مجلس کی دعا، گناہوں کا کفارہ۔
سَیِّاٰتِهٖ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔

وَ	الّٰٓـِٔیْ ①	یَئِسْنَ ②	مِنَ الْمَحِیْضِ	مِنْ نِّسَآئِکُمْ
اور	جو (عورتیں)	مایوس ہو چکی ہوں	حیض سے	تمہاری (مطلقہ) عورتوں میں سے

اِنِ ③	ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ ②	ثَلٰثَةُ	اَشْهُرٍ ۙ
اگر	تمہیں شک ہو	تو ان کی عدت	تین	ماہ (ہے)

وَّ	الّٰٓـِٔیْ ①	لَمْ یَحِضْنَ ②④⑤ ؕ	وَ	اُولَاتُ الْاَحْمَالِ
اور	(اُن کی بھی) جنہیں	(ابھی) حیض نہیں آیا	اور	(جو) حمل والیاں (ہیں)

اَجَلُهُنَّ ②	اَنْ ③	یَّضَعْنَ ②	حَمْلَهُنَّ ② ؕ	وَ	مَنْ
اُن کی عدت (یہ ہے)	کہ	وہ وضع کر دیں	اپنا حمل	اور	جو

یَّتَّقِ	اللّٰهَ ⑥	یَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ اَمْرِهٖ ⑦	یُسْرًا ﴿4﴾
وہ ڈرے گا	اللہ سے	(تو) وہ کر دے گا	اُس کے لیے	اسکے کام میں	آسانی

ذٰلِكَ ⑧	اَمْرُ اللّٰهِ	اَنْزَلَهٗٓ	اِلَیْكُمْ ؕ	وَ	مَنْ
یہ	اللہ کا حکم (ہے)	اُس نے نازل کیا ہے اُسے	تمہاری طرف	اور	جو

یَّتَّقِ	اللّٰهَ ⑥	یُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَیِّاٰتِهٖ
وہ ڈرے گا	اللہ سے	(تو) وہ دور کر دے گا	اُس سے	اُس کی برائیاں

ضروری وضاحت

① الّٰٓـِٔیْ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ② فعل کے آخر میں ـْنَ اور هُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ③ اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے، اِنْ کو اگلے لفظ سے ملانے کیلئے نِ پر زیر آئی ہے۔ ④ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کا ترجمہ میں ضرورتاً ہوا ہے۔ ⑧ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔

وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ﴿5﴾	اور وہ زیادہ دے گا اُس کو اجر۔ ﴿5﴾
اَسْكِنُوْهُنَّ	رہائش دو (ایامِ عدت میں) اُن (مطلقہ عورتوں) کو
مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ	جہاں تم (خود) رہتے ہو
مِّنْ وُّجْدِكُمْ	اپنی طاقت کے مطابق
وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ	اور نہ تکلیف دو انہیں تاکہ تم تنگی کرو اُن پر
وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ	اور اگر وہ عورتیں ہوں حمل والیاں
فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى	تو خرچہ کرو اُن پر یہاں تک کہ
يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ	وہ وضع کر دیں اپنا حمل، (یعنی اپنا بچہ) پھر اگر
اَرْضَعْنَ لَكُمْ	وہ (بچے کو) دودھ پلائیں تمہارے لیے (یعنی تمہارے کہنے پر)
فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا	تو دو اُنہیں اُن کی اُجرتیں اور مشورہ کرو
بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ	اپنے درمیان (یعنی آپس میں) اچھے طریقے سے،
وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ	اور اگر تم آپس میں تنگی (یعنی نااتفاقی) کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعْظِمْ : عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔	حَمْلٍ : حمل، حامل، حاملہ عورت۔
اَسْكِنُوْهُنَّ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ، سکونت۔	فَاَنْفِقُوْا : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَضَعْنَ : وضع قطع، وضع کرنا۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔	اَرْضَعْنَ : رضاعت، مرضعہ، رضاعی ماں۔
وُّجْدِكُمْ : وجود، موجود، ایجاد۔	اُجُوْرَهُنَّ : اجر و ثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
تُضَآرُّوْهُنَّ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔	بَيْنَكُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
لِتُضَيِّقُوْا : ضیق الصدر، ضیق النفس۔	بِمَعْرُوْفٍ : عرف، معروف، امر بالمعروف۔
عَلَيْهِنَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَعَاسَرْتُمْ : عسر، عسرت۔

وَ	يُعْظِمْ	لَهٗٓ	اَجْرًا ۝5	اَسْكِنُوْهُنَّ ①②
اور	وہ (زیادہ) بڑا دے گا	اس کو	اجر	رہائش دو اُن (عورتوں) کو

مِنْ حَيْثُ ③	سَكَنْتُمْ ④	مِّنْ وُّجْدِكُمْ ④⑤	وَ
جہاں	تم (خود) رہتے ہو	اپنی طاقت کے مطابق	اور

لَا تُضَآرُّوْهُنَّ ①②	لِتُضَيِّقُوْا ⑥	عَلَيْهِنَّ ؕ ②	وَ	اِنْ
نہ تم سب تکلیف دو اُنہیں	تا کہ تم سب تنگی کرو	اُن پر	اور	اگر

كُنَّ	اُولَاتِ حَمْلٍ	فَاَنْفِقُوْا ⑦	عَلَيْهِنَّ ②
وہ (عورتیں) ہوں	حمل والیاں	تو تم سب خرچ کرو	اُن پر

حَتّٰى	يَضَعْنَ ②	حَمْلَهُنَّ ۚ ②	فَاِنْ ⑦	اَرْضَعْنَ ②
یہاں تک کہ	وہ وضع کر دیں	اپنا حمل	پھر اگر	وہ (بچے کو) دودھ پلائیں

لَكُمْ ④	فَاٰتُوْهُنَّ ②	اُجُوْرَهُنَّ ۚ ②	وَاْتَمِرُوْا
تمہارے لیے	تو تم سب دو اُنہیں	اُن کی اُجرتیں	اور تم سب مشورہ کرو

بَيْنَكُمْ ④	بِمَعْرُوْفٍ ۚ	وَ	اِنْ	تَعَاسَرْتُمْ ④⑧
اپنے درمیان	اچھے طریقے سے	اور	اگر	تم آپس میں تنگی کرو

ضروری وضاحت

① علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② هُنَّ اور فعل کے آخر میں ـنَ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ تُمْ اور كُمْ جمع مذکر کی علامتیں ہیں۔ ⑤ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے مطابق ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔ ⑧ اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ۗ﴿6﴾	تو عنقریب دودھ پلائے گی اُسکو کوئی دوسری عورت ﴿6﴾
لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ	چاہیے کہ خرچ کرے وسعت والا
مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ	اپنی وسعت کے مطابق
وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ	اور (وہ) جس پر تنگ کردیا گیا ہو اُس کا رزق
فَلْيُنْفِقْ	تو چاہیے کہ وہ خرچ کرے
مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ	(اُس) میں سے جو اللہ نے دیا ہے اُسے
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا	اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی نفس کو
اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ	مگر (اُسی کی) جو اُس نے دیا ہے اُسے
سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿7﴾ ع 7 17	عنقریب ضرور کردے گا اللہ تنگی کے بعد آسانی۔ ﴿7﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ	اور کتنی ہی بستیوں (کے رہنے والوں) نے سرکشی کی
عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ	اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے
فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ	تو ہم نے محاسبہ کیا اُن کا بہت سخت محاسبہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَسَتُرْضِعُ : رضاعت، مرضعہ، رضاعی ماں۔
اُخْرٰى : اُخروی زندگی، آخرت، یوم آخرت۔
لِيُنْفِقْ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
ذُوْ : ذوالجلال، ذومعنی، ذومال۔
سَعَةٍ : وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مِمَّاۤ : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
يُكَلِّفُ : مکلف، تکلیف۔

نَفْسًا : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
عُسْرٍ : عسر، عسرت۔
يُّسْرًا : میسّر۔
قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی، اُمّ القریٰ۔
اَمْرِ : امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔
فَحَاسَبْنٰهَا : حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔
شَدِيْدًا : شدید، اشد، متشدد، تشدد۔

فَسَتُرْضِعُ ①	لَهٗٓ	اُخْرٰى ①ؕ (6)	لِيُنْفِقْ ②
توعنقریب دودھ پلائے گی	اُس کو	دوسری عورت	چاہیے کہ وہ خرچ کرے

ذُوْ سَعَةٍ ①	مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ	وَ	مَنْ	قُدِرَ ③	عَلَيْهِ
وسعت والا	اپنی وسعت سے	اور	(وہ) جو	تنگ کردیا گیا (ہو)	اُس پر

رِزْقُهٗ	فَلْيُنْفِقْ ②	مِمَّآ ④	اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ ⑤
اُس کا رزق	تو چاہیے کہ وہ خرچ کرے	(اُس میں) سے جو	اللہ نے دیا ہے اُسے

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ ⑥⑤	نَفْسًا	اِلَّا	مَآ	اٰتٰىهَا ؕ
اللہ تکلیف نہیں دیتا	کسی نفس کو	مگر	(اُسی کی) جو	اُس نے دیا ہے اُسے

سَيَجْعَلُ ⑥	اللّٰهُ ⑤	بَعْدَ عُسْرٍ	يُّسْرًا ع (7)	وَ
عنقریب ضرور کردے گا	اللہ	تنگی کے بعد	آسانی	اور

ع 1 7 17

كَاَيِّنْ ⑦	مِّنْ قَرْيَةٍ ①	عَتَتْ ①	عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا
کتنی ہی	بستیوں میں سے (ایسی ہیں کہ)	سرکشی کی	اپنے رب کے حکم سے

وَ	رُسُلِهٖ	فَحَاسَبْنٰهَا	حِسَابًا	شَدِيْدًا ۙ
اور	اس کے رسولوں	تو ہم نے محاسبہ کیا اُن کا	محاسبہ	بہت سخت

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں تَ اور آخر میں تْ اور اسم کے آخر میں ة اور ـٰى مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے، اور جب لِ سے پہلے وَ یا فَ آجائے تو لْ ہو جاتا ہے۔ ③ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ كَاَيِّنْ کا ترجمہ کبھی کتنی ہی اور کبھی بہت سی ہوتا ہے۔

وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿8﴾	اور ہم نے سزا دی اُنہیں اَن دیکھی سزا (یعنی بہت سخت) ﴿8﴾
فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا	سو اُنہوں نے مزا چکھ لیا اپنے کام کی سزا کا
وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ﴿9﴾	اور اُن کے کام کا انجام خسارہ تھا۔ ﴿9﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ	اللہ نے تیار کر رکھا ہے اُن کے لیے سخت عذاب
فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۛ	پس اللہ سے ڈرو اے عقل والو
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ	جو ایمان لائے ہو! یقیناً اللہ نے نازل کی ہے (مع 14)
اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿10﴾	تمہاری طرف ایک نصیحت۔ ﴿10﴾
رَّسُوْلًا	(اور تمہیں سمجھانے کے لیے) ایک رسول
يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ	(جو) تم پر تلاوت کرتا ہے اللہ کی واضح آیات
لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تاکہ وہ نکالے (اُن لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ	اندھیروں سے روشنی کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- عَذَّبْنٰهَا : عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔
- فَذَاقَتْ : ذوق، ذائقہ، بدذائقہ۔
- وَبَالَ : گناہوں کا وبال، وبالِ جان۔
- اَمْرِهَا : امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔
- عَاقِبَةُ : عاقبت، تعاقب، عاقبت نااندیش۔
- خُسْرًا : خسارہ، خائب وخاسر۔
- اَعَدَّ : مُستعد، استعداد۔
- فَاتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
- يٰٓاُولِي : اولوالعزم، اولوالعلم۔
- اَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
- ذِكْرًا : ذکر، اذکار، تذکیر۔
- يَّتْلُوْا : تلاوت قرآن، وحی متلو۔
- مُبَيِّنٰتٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
- لِّيُخْرِجَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
- عَمِلُوا : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
- الظُّلُمٰتِ : بحر ظلمات، ظلمت کی گھڑیاں۔

وَ	عَذَّبْنٰهَا ①②	عَذَابًا	نُّكْرًا ⑧	فَذَاقَتْ ③	وَبَالَ اَمْرِهَا
اور	ہم نے سزا دی اُنہیں	سزا	ان دیکھی	سو اُنہوں نے مزا چکھ لیا	اپنے کام کی سزا کا

وَ	كَانَ ④	عَاقِبَةُ اَمْرِهَا ②③	خُسْرًا ⑨	اَعَدَّ اللّٰهُ ⑤
اور	تھا	اُن کے کام کا انجام	خسارہ	اللہ نے تیار کر رکھا ہے

لَهُمْ ⑥	عَذَابًا شَدِيْدًا	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ ⑤	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ
اُن کے لیے	سخت عذاب	پس تم سب ڈرو	اللہ سے	اے عقل والو

ع 14

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَدْ	اَنْزَلَ اللّٰهُ ⑤	اِلَيْكُمْ
جو	سب ایمان لائے ہو!	یقیناً	اللہ نے نازل کی ہے	تمہاری طرف

ذِكْرًا ⑩ ⑦	رَّسُوْلًا ⑦	يَّتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ
ایک نصیحت	ایک رسول	وہ تلاوت کرتا ہے	تم پر	اللہ کی آیات

مُبَيِّنٰتٍ ③	لِّيُخْرِجَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
واضح	تاکہ وہ نکالے	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ③	مِنَ الظُّلُمٰتِ ③	اِلَى النُّوْرِ
اور	انہوں نے اعمال کیے	نیک	اندھیروں سے	روشنی کی طرف

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔③ تْ اور اسم کے آخر میں ة، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل اور زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ	اور جو ایمان لائے گا اللہ پر
وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ	اور وہ نیک عمل کرے گا (تو) وہ داخل کرے گا اُسے
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(ایسے) باغات میں (کہ) بہتی ہونگی انکے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں ہمیشہ ہمیشہ
قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿11﴾	یقیناً اللہ نے اُسکے لیے اچھا رزق بنا دیا ہے۔ ﴿11﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیے سات آسمان
وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ	اور زمین سے بھی اُن (آسمانوں) کی مثل
يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ	(اللہ کا) حکم اُترتا رہتا ہے اُن کے درمیان
لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	تاکہ تم جان لو کہ بے شک اللہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ	ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے
وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ	اور یہ کہ بے شک اللہ نے یقیناً گھیر رکھا ہے
بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿12﴾ ع 2/5/18	ہر چیز کو (اپنے) علم سے۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّؤْمِنْ	: امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔	خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يُّدْخِلْهُ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	سَبْعَ	: قرأت سبعہ وعشرہ، اُسبوعی اجلاس۔
تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔	سَمٰوٰتٍ	: ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔	يَتَنَزَّلُ	: نازل، نزول، تنزلی، منزل من اللہ۔
الْاَنْهٰرُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	الْاَمْرُ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
خٰلِدِيْنَ	: خالد، خلد بریں۔	بَيْنَهُنَّ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَبَدًا	: ابد الآباد، ابدی نیند سلا دیا۔	قَدِيْرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
اَحْسَنَ	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	اَحَاطَ	: احاطہ، محیط۔

وَمَنْ	يُّؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ ①	وَيَعْمَلْ	صَالِحًا	يُّدْخِلْهُ ②
اور جو	وہ ایمان لائے گا	اللہ پر	اور وہ عمل کرے گا	نیک	(تو) وہ داخل کرے گا اُسے

جَنّٰتٍ ③	تَجْرِيْ ③	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
(ایسے) باغات میں	(کہ) بہتی ہونگی	انکے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ	قَدْ ④	اَحْسَنَ اللّٰهُ ⑤	لَهٗ	رِزْقًا ﴿11﴾
اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ	یقیناً	اچھا بنا دیا ہے اللہ نے	اُس کے لیے	رزق

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ ③	وَّ
اللہ (ہی ہے)	جس نے	پیدا کیے	سات	آسمان	اور

مِنَ الْاَرْضِ	مِثْلَهُنَّ ؕ	يَتَنَزَّلُ ⑥⑦	الْاَمْرُ ⑤	بَيْنَهُنَّ
زمین سے (بھی)	اُن کی مثل	اُترتا رہتا ہے	(اللہ کا) حکم	اُن کے درمیان

لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ ④	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۙ
تا کہ تم سب جان لو	کہ بے شک اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا ہے

وَّ	اَنَّ اللّٰهَ ④	قَدْ ④	اَحَاطَ	بِكُلِّ شَيْءٍ ①	عِلْمًا ﴿12﴾
اور	یہ کہ بے شک اللہ نے	یقیناً	گھیر رکھا ہے	ہر چیز کو	(اپنے) علم سے

ع 2 5 18

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ وغیرہ ہوتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ات اور فعل کے شروع میں ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ قَدْ فعل کے شروع میں اور اِنَّ، اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل اور زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ فعل کے درمیان میں ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا یا تدریجاً کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰیَاتُھَا 12 | 66 سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ 107 | رُکُوْعَاتُھَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ	اے نبی! کیوں آپ حرام کرتے ہیں (اُسے)
مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ	جسے اللہ نے حلال کیا ہے آپ کے لیے
تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ	آپ چاہتے ہیں اپنی بیویوں کی رضامندی؟
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ①	اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ①
قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ	یقیناً اللہ نے مقرر کردیا ہے تمہارے لیے
تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ	تمہاری قسموں کے توڑنے کا طریقہ (کفارہ مقرر کرکے)
وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ	اور اللہ تمہارا مالک ہے
وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ②	اور وہ سب کچھ جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ②
وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ	اور جب نبی نے چھپا کر کہی
اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ	اپنی بیویوں میں سے بعض سے ایک بات

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُحَرِّمُ	: حرام، محرم، تحریم، حرمت۔	مَوْلٰىكُمْ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	الْعَلِيْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
اَحَلَّ	: حلال وحرام، رزق حلال، کسب حلال۔	الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
مَرْضَاتَ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	اَسَرَّ	: اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔
اَزْوَاجِكَ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	النَّبِيُّ	: نبی، نبوت، انبیا۔
غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
رَّحِيْمٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	بَعْضِ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
فَرَضَ	: فرض، فریضہ، فرائض۔	حَدِيْثًا	: حدیث، تحدیث نعمت۔

اٰيَاتُهَا 12 | 66 سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ 107 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا ①	النَّبِيُّ	لِمَ ②	تُحَرِّمُ	مَآ	اَحَلَّ اللّٰهُ
اے	نبی!	کس لیے	آپ حرام کرتے ہیں	جسے	اللہ نے حلال کیا ہے

لَكَ ③ ج	تَبْتَغِيْ	مَرْضَاتَ	اَزْوَاجِكَ ④ ط	وَاللّٰهُ
آپ کے لیے	آپ چاہتے ہیں	رضامندی	اپنی بیویوں کی	اور اللہ

غَفُوْرٌ ⑤	رَّحِيْمٌ ⑤ ۝1	قَدْ	فَرَضَ اللّٰهُ	لَكُمْ ③
بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	یقیناً	اللہ نے مقرر کر دیا ہے	تمہارے لیے

تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ⑥ ج	وَ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ ⑥ ج	وَ
تمہاری قسموں کا کھولنا (توڑنا)	اور	اللہ	تمہارا مالک (ہے)	اور

هُوَ الْعَلِيْمُ ⑤	الْحَكِيْمُ ⑤ ۝2	وَ	اِذْ	اَسَرَّ
وہی سب کچھ جاننے والا	بہت حکمت والا (ہے)	اور	جب	چھپا کر کہی

النَّبِيُّ	اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ ⑦	حَدِيْثًا ⑧ ج
نبی (نے)	اپنی بیویوں (میں سے) بعض سے	ایک بات

ضروری وضاحت

① یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ② لِمَ دراصل لِ + مَا کا مجموعہ ہے، آخر سے "ا" تخفیف کیلئے گرا ہوا ہے۔ ③ یہاں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ④ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا کیا جاتا ہے۔
⑦ اِلٰی کا ترجمہ سے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ	پس جب اُس (بیوی) نے خبر کر دی (دوسری کو) اس بات کی
وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ	اور اللہ نے اُسے ظاہر کر دیا اُس (نبی) پر
عَرَّفَ بَعْضَهٗ	(تو) اُس نے (بیوی کو) جتلائی اُس میں سے کچھ (بات)
وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا	اور کچھ سے اعراض کیا، پھر جب
نَبَّاَهَا بِهٖ	اُس (نبی) نے خبر دی اس (بیوی) کو اسکی (یعنی راز فاش کرنے کی)
قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ	(تو) اُس (بیوی) نے کہا یہ کس نے خبر دی آپ کو
قَالَ نَبَّاَنِيَ	(نبی) نے کہا خبر دی ہے مجھے
الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③	سب کچھ جاننے والے خوب خبر دار نے۔ ③
اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ	اگر تم دونوں (اس قصور سے) توبہ کرلو اللہ کی طرف (تو بہتر ہے)
فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ	پس یقیناً ہٹ گئے ہیں تم دونوں کے دل (حق سے)
وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ	اور اگر تم دونوں باہم اعانت کرو گی اس (نبی کی ایذا) پر
فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ	تو بے شک اللہ وہ (خود) اُس کا مددگار ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَبَّاَتْ، اَنْۢبَاَكَ	: نبی، نبوت، انبیاء۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	الْعَلِيْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
اَظْهَرَهُ	: ظاہر، مظاہرہ، مظہر۔	الْخَبِيْرُ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَتُوْبَاۤ	: توبہ، تائب۔
عَرَّفَ	: عرف، تعارف، معرفت۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَعْضَهٗ	: بعض معاملات، بعض اوقات۔	قُلُوْبُكُمَا	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
اَعْرَضَ	: اعراض کرنا۔	مَوْلٰىهُ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
قَالَتْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔		

فَلَمَّا ①	نَبَّاَتْ ②	بِهٖ	وَ	اَظْهَرَهُ اللّٰهُ ③
پس جب	اُس نے خبر کردی	اس کی	اور	اللہ نے ظاہر کردیا اُسے

عَلَيْهِ ③	عَرَّفَ	بَعْضَهٗ	وَ	اَعْرَضَ
اُس پر	(تو) اُس نے جتلایا	اُس کا کچھ حصہ	اور	اعراض کیا

عَنْۢ بَعْضٍۚ	فَلَمَّا ①	نَبَّاَهَا	بِهٖ	قَالَتْ ②
کچھ حصے سے	پھر جب	اُس نے اس کو خبر دی	اُس کی	(تو) اُس نے کہا

مَنْ ④	اَنْۢبَاَكَ	هٰذَاؕ	قَالَ ⑤	نَبَّاَنِيَ ⑥
کس نے	آپ کو خبر دی	یہ	اس کہا	خبر دی ہے مجھے

الْعَلِيْمُ	الْخَبِيْرُ ۝3	اِنْ	تَتُوْبَآ
سب کچھ جاننے والے	خوب خبردار نے	اگر	تم دونوں توبہ کرلو

اِلَى اللّٰهِ	فَقَدْ ①	صَغَتْ ③	قُلُوْبُكُمَاۚ ⑦	وَ اِنْ
اللہ کی طرف (تو بہتر ہے)	پس یقیناً	ہٹ گئے ہیں	تم دونوں کے دل (حق سے)	اور اگر

تَظٰهَرَا ⑦	عَلَيْهِ ③	فَاِنَّ اللّٰهَ ①	هُوَ	مَوْلٰىهُ ③
تم دونوں باہم اعانت کروگی	اس پر	تو بے شک اللہ	وہ (خود)	اُس کا مددگار (ہے)

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر یا سو ہوتا ہے۔ ② تْ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ہٗ یا ہٖ کو اگلے لفظ سے ملایا جائے یا اس سے پہلے جزم یا الف ہو تو اسکی کھڑی زیر صرف زیر اور اُلٹا پیش صرف پیش سے بدل جاتی ہے۔ ④ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔ ⑤ قَالَ دراصل قَوَلَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق وَ کو ا سے بدلا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں یْ لگائی ہو تو اس یْ اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ⑦ کُمَا اور "ا" دونوں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتے ہیں۔

وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	اور جبریل اور نیک ایمان والے
وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿4﴾	اور اس کے بعد تمام فرشتے مددگار ہیں۔ ﴿4﴾
عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ	اگر وہ طلاق دے تمہیں (تو) اسکا رب قریب ہے
اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ	کہ وہ بدلے میں دے اُسے تم سے بہتر بیویاں
مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ	(جو) مسلمان، ایمان والیاں
قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ	فرمانبرداری کرنے والیاں، توبہ کرنے والیاں
عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ	عبادت کرنے والیاں، روزے رکھنے والیاں
ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ﴿5﴾	شوہر دیدہ (بیوائیں) اور کنواریاں ہوں۔ ﴿5﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا	بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے
وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ	(کہ) اُس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں
عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ	اس پر سخت دل زور آور فرشتے (مقرر) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَالِحُ	اصلاح، اعمال صالحہ، سلف صالحین۔	عٰبِدٰتٍ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔	اَنْفُسَكُمْ	نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
الْمَلٰٓئِكَةُ	ملک الموت، ملائکہ۔	اَهْلِيْكُمْ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
طَلَّقَكُنَّ	طلاق، مطلقہ عورت، طلاقِ رجعی۔	نَارًا	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
يُّبْدِلَهٗ	تغیر وتبدل، تبدیلی، متبادل۔	النَّاسُ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
اَزْوَاجًا	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	الْحِجَارَةُ	حجر اسود، شجر وحجر۔
مُسْلِمٰتٍ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔	عَلَيْهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تٰٓئِبٰتٍ	توبہ، تائب۔	شِدَادٌ	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔

وَجِبْرِيْلُ	وَ	صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ ①	بَعْدَ ذٰلِكَ
اور جبریل	اور	نیک سب ایمان والے	اور تمام فرشتے	اس کے بعد

ظَهِيْرٌ ﴿4﴾	عَسٰى ②	رَبُّهٗٓ	اِنْ ③	طَلَّقَكُنَّ ④	اَنْ ③
مددگار (ہیں)	(تو) قریب ہے	اسکا رب	اگر	وہ طلاق دے تمہیں	کہ

يُّبْدِلَهٗٓ	اَزْوَاجًا ⑤	خَيْرًا	مِّنْكُنَّ ④	مُسْلِمٰتٍ ④
وہ بدلے میں دے اسے	بیویاں	بہتر	تم سے	(جو) مسلمان

مُّؤْمِنٰتٍ ④	قٰنِتٰتٍ ④	تٰٓئِبٰتٍ ④	عٰبِدٰتٍ ④
ایمان والیاں	فرمانبرداری کرنے والیاں	توبہ کرنے والیاں	عبادت کرنے والیاں

سٰٓئِحٰتٍ ④	ثَيِّبٰتٍ ④	وَّاَبْكَارًا ﴿5﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
روزے رکھنے والیاں	شوہر دیدہ	اور کنواریاں (ہوں)	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

قُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَ	اَهْلِيْكُمْ ⑥	نَارًا	وَّقُوْدُهَا
تم سب بچاؤ	اپنے نفسوں کو	اور	اپنے گھر والوں کو	آگ سے	(کہ) اُس کا ایندھن

النَّاسُ	وَ	الْحِجَارَةُ	عَلَيْهَا	مَلٰٓئِكَةٌ ①	غِلَاظٌ	شِدَادٌ
لوگ	اور	پتھر (ہیں)	اس پر	فرشتے (مقرر ہیں)	سخت دل	زور آور

ضروری وضاحت

①مَلٰٓئِكَةُ میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہاں یہ جمع کے لیے ہے۔②عَسٰى کا ترجمہ کبھی قریب ہے کبھی شاید کہ کیا جاتا ہے۔③اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔④ كُنَّ اور ات جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑤اَزْوَاجًا زَوْجٌ کی جمع ہے اس کا اصل ترجمہ جوڑا ہے، چونکہ میاں اور بیوی دونوں جوڑے کے ممبر ہوتے ہیں لہٰذا یہ لفظ میاں بیوی دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔⑥ اَهْلِيْ دراصل اَهْلِيْنَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق جمع کا نَ گر گیا ہے۔

لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ	وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے
مَآ اَمَرَهُمْ	جس کا وہ اُنہیں حکم دے
وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿6﴾	اور وہ کرتے ہیں جو وہ حکم دیے جاتے ہیں۔﴿6﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اے (وہ لوگو!) جنہوں نے کفر کیا
لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ	آج تم عذر مت پیش کرو
اِنَّمَا تُجْزَوْنَ	بے شک صرف تم بدلہ دیے جاؤ گے (اُس کا)
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿7﴾ ع 1 7 19	جو تم عمل کیا کرتے تھے۔﴿7﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ	تم توبہ کرو اللہ کی طرف خالص توبہ
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ	قریب ہے کہ دور کر دے تمہارا رب تم سے
سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ	تمہاری بُرائیاں اور وہ داخل کرے تمہیں
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ	(ایسے) باغات میں (کہ) اُنکے نیچے سے نہریں بہتی ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْصُوْنَ : معصیت، عاصی، غم عصیاں۔
اَمَرَهُمْ، يُؤْمَرُوْنَ : امر، آمر، امور، امر بالمعروف۔
يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
تَعْتَذِرُوا : عذر، معذرت، معذور، اعتذار۔
الْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
تُجْزَوْنَ : جزا و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمولات زندگی۔
اٰمَنُوْا : امن و سلامتی، ایمان، مؤمن۔

تُوْبُوْٓا : توبہ، تائب۔
يُّكَفِّرَ : کفارہ مجلس کی دعا، گناہوں کا کفارہ
سَيِّاٰتِكُمْ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
يُدْخِلَكُمْ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
جَنّٰتٍ : جنت الفردوس، جنات۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔
الْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔

لَا يَعْصُوْنَ (1)	اللّٰهَ (2)	مَآ	اَمَرَهُمْ	وَ	يَفْعَلُوْنَ
وہ سب نافرمانی نہیں کرتے	اللہ کی	جس کا	وہ حکم دے اُنہیں	اور	وہ سب کرتے ہیں

مَا	يُؤْمَرُوْنَ (3) ۝6	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
جو	وہ سب حکم دیے جاتے ہیں	اے	(وہ لوگو) جن	سب نے کفر کیا

لَا تَعْتَذِرُوا (4)	الْيَوْمَ ط	اِنَّمَا (5)	تُجْزَوْنَ (6)(3)
مت تم سب عذر پیش کرو	آج	بے شک صرف	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے (اُسی کا)

ع 1/7 19

مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (7) ۝7 ع	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
جو	تم سب عمل کیا کرتے تھے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

تُوْبُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	تَوْبَةً نَّصُوْحًا ط	عَسٰى
تم سب توبہ کرو	اللہ کی طرف	خالص توبہ	قریب ہے

رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّكَفِّرَ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ
تمہارا رب	کہ	دور کردے	تم سے	تمہاری بُرائیاں	اور

يُدْخِلَكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ (8)	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ لا
وہ داخل کرے تمہیں	(ایسے) باغات (میں)	(کہ) بہتی ہیں	اُنکے نیچے سے	نہریں

ضروری وضاحت

(1) لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہوتو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ (2) فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہوتو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ (3) یہ یا تہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہوتو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ (5) اِنَّ کے ساتھ مَا میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ (6) یہ دراصل تُجْزَيُوْنَ تھا گرامر کے اصول کیمطابق ی گرگئی ہے۔ (7) تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم ہے۔ (8) تَ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ	جس دن اللہ نہیں رُسوا کرے گا نبی کو
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ	اور (نہ اُن لوگوں کو) جو ایمان لائے اُس کے ساتھ
نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	اُن کا نور دوڑ رہا ہوگا اُن کے آگے
وَبِاَيْمَانِهِمْ	اور اُن کے دائیں طرف
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ	وہ کہیں گے اے ہمارے رب
اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا	پورا کر دے ہمارے لیے ہمارے نور کو
وَاغْفِرْ لَنَا ۚ	اور ہم کو بخش دے
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿8﴾	بیشک تو ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿8﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ	اے نبی آپ جہاد کیجیے
الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ	کافروں اور منافقوں سے
وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ	اور اُن پر سختی کیجیے
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ	اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	اَتْمِمْ	: اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر، تمام۔
اٰمَنُوْا	: امن و سلامتی، ایمان، مؤمن۔	وَاغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
مَعَهٗ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔	شَىْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
نُوْرُهُمْ	: بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔	قَدِيْرٌ	: قدرت، قادر، قدیر۔
يَسْعٰى	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	جَاهِدِ	: جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	الْكُفَّارَ	: کفر، کافر، کفار، تکفیر۔
اَيْدِيْهِمْ	: یدِ بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	الْمُنٰفِقِيْنَ	: منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَاْوٰىهُمْ	: ملجاوماویٰ۔

يَوْمَ	لَا يُخْزِي اللّٰهُ ①②	النَّبِيَّ ②	وَ	الَّذِيْنَ
جس دن	اللہ نہیں رُسوا کرے گا	نبی (کو)	اور	(نہ اُن لوگوں کو) جو

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ ج	نُوْرُهُمْ ③	يَسْعٰى ①	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ③④
سب ایمان لائے	اُسکے ساتھ	اُنکا نور	دوڑ رہا ہوگا	اُنکے ہاتھوں کے درمیان

وَ	بِاَيْمَانِهِمْ ⑤③	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ ⑥	اَتْمِمْ
اور	اُن کے دائیں طرف	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب	تو پورا کردے

لَنَا ⑦	نُوْرَنَا	وَ	اغْفِرْ	لَنَا ج ⑦	اِنَّكَ
ہمارے لیے	ہمارے نور کو	اور	تو بخش دے	ہم کو	بیشک تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑧ (8)	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	اے	نبی

جَاهِدِ	الْكُفَّارَ ②	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ
آپ جہاد کیجیے	کافروں	اور	منافقوں (سے)	اور

اغْلُظْ	عَلَيْهِمْ ط	وَ	مَاْوٰىهُمْ ③	جَهَنَّمُ ط
آپ سختی کیجیے	اُن پر	اور	اُن کا ٹھکانا	جہنم (ہے)

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل اور زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ کا اصل ترجمہ انکے ہاتھوں کے درمیان ہے مُراد انکے آگے ہے۔ ⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ یہ دراصل يَا رَبَّنَا تھا، شروع سے يَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔ ⑦ لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔ ⑧ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿9﴾	اور (وہ) بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿9﴾
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا	اللہ نے مثال بیان کی ہے
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا	(اُن لوگوں) کے لیے جنہوں نے کفر کیا
امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ	نوح علیہ السلام کی بیوی اور لوط علیہ السلام کی بیوی کی
كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ	وہ دونوں تھیں دو بندوں کے نیچے (یعنی نکاح میں)
مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ	ہمارے بندوں میں سے (اور) دونوں نیک تھے
فَخَانَتٰهُمَا	پس اُن دونوں نے (دینی) خیانت کی اُن دونوں کی
فَلَمْ يُغْنِيَا	تو وہ دونوں (نبی) کام نہ آئے
عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا	اُن دونوں کے اللہ سے (بچانے میں) کچھ بھی
وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ	اور کہا گیا تم دونوں داخل ہو جاؤ آگ میں
مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿10﴾	داخل ہونے والوں کے ساتھ۔ ﴿10﴾
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا	اور اللہ نے مثال بیان کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	:	مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	صَالِحَيْنِ	:	اصلاح، اعمال صالحہ، سلف صالحین۔
ضَرَبَ	:	ضرب المثل۔	فَخَانَتٰهُمَا	:	خیانت، خائن۔
مَثَلًا	:	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	يُغْنِيَا	:	غنی، مستغنی، اغنیاء۔
لِّلَّذِيْنَ	:	الحمد للہ، لہٰذا۔	شَيْئًا	:	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
كَفَرُوا	:	کفر، کافر، کفار، تکفیر۔	قِيْلَ	:	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَحْتَ	:	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔	ادْخُلَا	:	دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
عَبْدَيْنِ	:	عبد، عابد، معبود، عبادت۔	النَّارَ	:	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
مِنْ	:	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	مَعَ	:	مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔

وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ (9)	ضَرَبَ ①	اللّٰهُ ②
اور	(وہ) بُرا	ٹھکانا (ہے)	بیان کی (ہے)	اللہ نے

مَثَلًا	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوا	امْرَاَتَ نُوْحٍ
مثال	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے کفر کیا	نوح کی بیوی

وَّ	امْرَاَتَ لُوْطٍ	كَانَتَا ③	تَحْتَ
اور	لوط کی بیوی کی	وہ دونوں تھیں	نیچے (یعنی نکاح میں)

عَبْدَيْنِ ③	مِنْ عِبَادِنَا ④	صَالِحَيْنِ ③	فَخَانَتٰهُمَا ③
دو بندوں کے	ہمارے بندوں میں سے	دونوں نیک (تھے)	پس اُن دونوں نے خیانت کی اُن دونوں کی

فَلَمْ يُغْنِيَا ③⑤	عَنْهُمَا ③	مِنَ اللّٰهِ	شَيْئًا
تو وہ دونوں کام نہ آئے	اُن دونوں کے	اللہ سے (بچانے میں)	کچھ بھی

وَّ	قِيْلَ ⑥	ادْخُلَا ③	النَّارَ ②	مَعَ الدّٰخِلِيْنَ (10)
اور	کہا گیا	تم دونوں داخل ہو جاؤ	آگ (میں)	داخل ہونے والوں کے ساتھ

وَ	ضَرَبَ ①	اللّٰهُ ②	مَثَلًا
اور	بیان کی	اللہ نے	مثال

ضروری وضاحت

① ضَرَبَ کا لفظی ترجمہ اس نے مارا ہے، اگر اس کے بعد مَثَلًا ہو تو اس کا ترجمہ بیان کیا، اور اگر اس کے بعد فِیْ ہو تو معنی چلنا ہوتا ہے۔② فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل اور زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ لفظ کے آخر میں علامت "ا" اور یْنِ اور هُمَا دو ہونے کو ظاہر کرتی ہیں۔④ اسم کے آخر میں نَا کا ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑥ قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا، و کو گرامر کے اصول کے مطابق ی سے بدلا گیا ہے۔

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	(اُن لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے
امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ	فرعون کی بیوی کی، جب اس نے کہا
رَبِّ ابْنِ لِيْ	(اے میرے) رب! بنا میرے لیے
عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ	اپنے پاس ایک گھر جنت میں
وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ	اور نجات دے مجھے فرعون اور اس کے عمل سے
وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿11﴾	اور تو نجات دے مجھے ظالم لوگوں سے۔ ﴿11﴾
وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ	اور (مثال بیان فرمائی) مریم بنت عمران کی
الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا	جس نے حفاظت کی اپنی شرمگاہ کی
فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا	تو ہم نے پھونک دی اُس میں اپنی روح
وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا	اور اُس نے تصدیق کی اپنے رب کی باتوں کی
وَكُتُبِهٖ	اور اس کی کتابوں کی
وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿12﴾	اور وہ تھی فرمانبرداروں میں سے۔ ﴿12﴾

وقف لازم

ع 2 5 20

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِلَّذِيْنَ	: الحمد للہ، لہٰذا۔	الْقَوْمِ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
اٰمَنُوا	: امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔	الظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قَالَتْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ابْنَتَ	: بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات اسلام۔
ابْنِ	: بنایا، بنانا۔	فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
عِنْدَكَ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	رُّوْحِنَا	: روح، ارواح، روحانیت۔
بَيْتًا	: بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔	صَدَّقَتْ	: صداقت، صدق دل، صادق وامین۔
نَجِّنِيْ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	بِكَلِمٰتِ	: کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
عَمَلِهٖ	: عمل، اعمال صالحہ، معمولات زندگی۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

وقف لازم

لِلَّذِيْنَ ①	اٰمَنُوا	امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ	اِذْ	قَالَتْ ②
(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	فرعون کی بیوی کی	جب	اس نے کہا

رَبِّ ③	ابْنِ	لِيْ	عِنْدَكَ	بَيْتًا ④	فِي الْجَنَّةِ
(اے میرے) رب!	تو بنا	میرے لیے	اپنے پاس	ایک گھر	جنت میں

وَ	نَجِّنِيْ ⑤	مِنْ فِرْعَوْنَ	وَ	عَمَلِهٖ	وَ	نَجِّنِيْ ⑤
اور	مجھے نجات دے	فرعون سے	اور	اس کے عمل (سے)	اور	تو نجات دے مجھے

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ⑥ ۙ ⑪	وَ	مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ
ظالم لوگوں سے	اور	(مثال بیان فرمائی) مریم بنت عمران کی

الَّتِيْ ⑦	اَحْصَنَتْ ②	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهِ
جس نے	حفاظت کی	اپنی شرمگاہ کی	تو ہم نے پھونک دی	اُس میں

مِنْ رُّوْحِنَا	وَ	صَدَّقَتْ ②	بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا
اپنی روح سے	اور	اُس نے تصدیق کی	اپنے رب کی باتوں کی

وَ	كُتُبِهٖ	وَ	كَانَتْ ②	مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ؑ ⑫
اور	اس کی کتابوں کی	اور	وہ تھی	فرمانبرداروں میں سے

ع 2 5 20

ضروری وضاحت

①اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔② تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہ دراصل يَا رَبِّيْ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے يْ تخفیف کیلئے گرے ہوئے ہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اگر فعل کے آخر میں يْ لگانی ہو تو اس يْ کے اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔⑥ قَوْم لفظاً واحد اور معناً جمع ہے، اسی لیے اس کے ساتھ جمع کا لفظ آیا ہے۔⑦ الَّتِيْ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان